تازہ ترین خبروں کیلئے وزٹ کریں www.dailyhimmat.com.pk

اللہ ہی ہے جو عقل شعور اور ہمت عطا کرتا ہے (حدیث)

ABC CERTIFIED

کوئٹہ، مستونگ، گوادر، راولپنڈی، اسلام آباد اور چمن سے شائع ہونیوالا کثیر الاشاعت روزنامہ

فون نمبر: 2834643
فیکس نمبر: 2827323

DAILY HIMMAT QUETTA

بانی زمرد حسین (مرحوم)

روزنامہ ہمت کوئٹہ

چیف ایڈیٹر: نادر حسین زمرد

جلد نمبر 25 | جمعہ 09 اکتوبر 2026ء | 26 ربیع الثانی 1448ھ | قیمت 7 روپے | شمارہ نمبر 359

اسمگلنگ اور غیر قانونی سرگرمیاں نوجوانوں کا مستقبل نہیں ہے

وزیراعلیٰ بلوچستان

بچیوں کو تشدد کی طرف لے جانے، انہیں خودکش جیکٹس پہنانے اور ریاست مخالف سرگرمیوں کیلئے استعمال کرنے کی کوششیں نہ روایات سے مطابقت رکھتی ہیں، نہ اسلام اور نہ ہی انسانی اقدار اجازت دیتی ہیں

حکومت بلوچستان ہنر سیکھنے والے نوجوانوں کو سازگار ماحول، بلاسود قرضے، کاروباری معاونت اور مسلسل رہنمائی فراہم کرے گی تاکہ وہ اپنے علاقوں میں یا ملک کے کسی بھی حصے میں باعزت کاروبار شروع کرسکیں

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ نوجوانوں اور ریاست کے درمیان موجود خلیج کو تعلیم، ہنرمندی، روزگار، میرٹ اور بامعنی مکالمے کے ذریعے ختم کیا جائے گا۔

حکومت نوجوانوں کو غیر قانونی سرگرمیوں کے بجائے قانونی معیشت کا حصہ بننے کے لیے مواقع، وسائل اور رہنمائی فراہم کررہی ہے حکومت کا مقصد صرف نوجوانوں کو تربیت دے کر سرٹیفکیٹ دینا نہیں بلکہ انہیں اپنے پیروں پر کھڑا کرنا ہے، حکومت

بقیہ 47 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

بحرین کے وزیر خارجہ کی وزیراعظم محمد شہباز شریف سے ملاقات

مختلف شعبوں میں تعاون مزید بڑھانے کے پاکستان کے عزم کا اعادہ

اسلام آباد (آن لائن) وزیراعظم محمد شہباز شریف سے بحرین کے وزیر خارجہ ڈاکٹر عبداللطیف بن راشد الزیانی نے ملاقات کی۔ وہ پاکستان کے نائب

بقیہ 5 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

حکومتی مذاکراتی کمیٹی نے فضل الرحمان سے ملاقات کی رپورٹ وزیراعظم کو پیش کردی، حکومتی ذرائع

اسلام آباد (این این آئی) حکومتی مذاکراتی کمیٹی نے جمعیت علما اسلام (ف) کے سربراہ مولانا فضل

بقیہ 2 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

اسلام آباد، وزیراعظم محمد شہباز شریف سے بحرینی وزیر خارجہ ڈاکٹر عبداللطیف بن راشد ملاقات کررہے ہیں

تمام وفاقی وزارتوں کے اعداد و شمار کی ڈیجیٹل پلیٹ فارم پر فراہمی یقینی بنائی جائے، شہباز شریف

ڈیجیٹل نیشن پاکستان کے تحت قومی سطح کا مرکزی ڈیٹا سینٹر حکومتی خدمات اور شہری سہولیات پہنچانے میں کلیدی کردار ادا کرے گا

وفاقی وزارتوں کی ذمہ داریاں کارکردگی اور متعلقہ ڈیٹا کی مرکزی ڈیٹا سینٹر میں فراہمی حکومتی نظام کو عصر حاضر سے ہم آہنگ کرے گا

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم شہباز شریف نے ہدایت کی ہے کہ تمام وفاقی وزارتیں متعلقہ اعداد و شمار کی قومی ڈیجیٹل پلیٹ فارم پر فراہمی کے لیے بروقت ضروری اقدامات مکمل کریں، ڈیجیٹل نیشن پاکستان کے تحت قومی سطح کا مرکزی ڈیٹا سینٹر حکومتی خدمات اور شہری سہولیات پہنچانے میں کلیدی کردار ادا کرے گا، وفاقی وزارتوں کی ذمہ داریاں کارکردگی اور متعلقہ ڈیٹا کی مرکزی ڈیٹا سینٹر میں فراہمی حکومتی

بقیہ 48 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

افغان سرزمین پاکستان کے خلاف استعمال نہیں ہونی چاہیے، اسحاق ڈار

پاک بحرین کی توجہ اپنے مضبوط تعلقات کو مزید عملی نتائج میں تبدیل کرنے اور مستقبل میں تعاون کے مزید مواقع تلاش کرنے پر ہے، بحرینی وزیر خارجہ

فلسطینی عوام کی اصولی حمایت جاری رہیگی، غیر قانونی بستیوں کی مسلسل توسیع اور القدس الشریف کی حیثیت تبدیل کرنے کی کوششوں پر تشویش کا اظہار

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان اور بحرین نے تجارت و سرمایہ کاری، صنعتی تعاون، زراعت و غذائی تحفظ، ہنرمندی، اعلیٰ تعلیم، انفارمیشن ٹیکنالوجی، لاجسٹکس اور بحری امور سمیت مختلف شعبوں میں دوطرفہ تعاون مزید مضبوط بنانے پر اتفاق کرتے ہوئے خلیج تعاون کونسل اور پاکستان کے درمیان آزاد تجارتی معاہدے کو حتمی شکل دینے کے عزم کا بھی اظہار کیا ہے جبکہ نائب وزیراعظم اسحٰق ڈار نے

بقیہ 3 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبائی حکومت اور نبی آر ایس پی کے اشتراک سے شروع کردہ پروگرام "رائز بلوچستان" کے تحت تربیت مکمل کرنیوالی خواتین کو سرٹیفکیٹس دینے کی تقریب سے خطاب کررہے ہیں

شمالی وزیرستان، ہم کمانڈوں سمیت 9 خوارج ہلاک

صدر، وزیراعظم، وزیر داخلہ کا خراج تحسین

دہشتگردوں کے متعدد ٹھکانے تباہ، بھاری مقدار میں اسلحہ اور گولہ بارود برآمد، دہشتگردی کے مکمل خاتمے کے لیے سیکورٹی فورسز کی کارروائیاں جاری رکھنے کا عزم

شمالی وزیرستان آپریشن، صدر، وزیراعظم، وزیر داخلہ اور اسپیکر قومی اسمبلی کا سیکورٹی فورسز کو خراج تحسین، پوری قوم دہشتگردی کے خاتمے کے لیے اپنی بہادر سیکورٹی فورسز کے ساتھ کھڑی ہے

شمالی وزیرستان (آن لائن) سکیورٹی فورسز نے خیبر پختونخوا میں عزم استحکام ویژن کے تحت فتنہ الخوارج کے خلاف کارروائیوں کا دائرہ مزید وسیع کرتے ہوئے شمالی وزیرستان میں انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کیا، جس کے دوران 4 اہم دہشتگرد

بقیہ 45 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

اسلام آباد (آن لائن) وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا اسحیل آفریدی کی نااہلی اور تقرری سے متعلق درخواست کو وفاقی آئینی عدالت نے سماعت کے لیے مقرر کردیا ہے۔ کیس کی سماعت 15 اکتوبر کو چیف

بقیہ 46 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

آخری دہشتگرد کے خاتمے تک کارروائیاں جاری رہیں گی، محسن نقوی

شمالی وزیرستان میں کامیاب آپریشن پر سیکورٹی فورسز کو خراج تحسین، قوم فورسز کے شانہ بشانہ کھڑی ہے

واضح ہے کہ فتنہ الخوارج کے تمام عناصر کا مکمل قلع قمع کرنے تک دہشت گردی کے خلاف جنگ جاری رکھی جائے گی

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے شمالی وزیرستان میں فتنہ الخوارج کے

بقیہ 14 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

غیر معیاری آٹے کی فروخت سے متعلق سامنے آنیوالی خبر پر وزیراعلیٰ کا نوٹس

متعلقہ حکام کو غیر معیاری آٹے کے خلاف موثر کارروائی کی ہدایات جاری کیں

کوئٹہ (آن لائن) سوشل میڈیا پر غیر معیاری آٹے

بقیہ 15 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

پاک آئی ایم ایف ایک ارب 21 کروڑ ڈالر کا سٹاف لیول معاہدہ طے پاگیا

گیز یکٹو بورڈ منظوری دے گا، عالمی و علاقائی غیر یقینی صورتحال کے باعث اصلاحات کا عمل جاری رکھنا ناگزیر ہے

ایکسٹینڈڈ فنڈ سہولت کے چوتھے جائزے کے تحت ایک ارب ڈالر، ریزیلینس اینڈ سسٹین ایبلٹی فیسلٹی کے تحت 21 کروڑ ڈالر ملیں گے

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان اور عالمی مالیاتی فنڈ کے درمیان دو پروگراموں میں ایک ارب 21 کروڑ ڈالر کا سٹاف لیول معاہدہ طے پاگیا، پاکستان کو ایکسٹینڈڈ فنڈ سہولت کے چوتھے جائزے کے تحت ایک ارب ڈالر جبکہ ریزیلینس اینڈ سسٹین ایبلٹی

بقیہ 17 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے سینیٹر دوستین ڈومکی یونس بلوچ اور چوہدری شبیر ملاقات کررہے ہیں

گورنر بلوچستان سے گورنمنٹ کنٹریکٹرز ایسوسی ایشن کے وفد کی ملاقات

ترقیاتی منصوبوں کے لیے مختص ناکافی فنڈز، بلوچستان کیپوزٹ شیڈول ریٹس کے نرخوں کا ازسرنو جائزہ

کوئٹہ (این این آئی) گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل سے بلوچستان گورنمنٹ کنٹریکٹرز ایسوسی ایشن رجسٹرڈ کے چیئرمین ملک حاجی عبدالرحمن بازئی

بقیہ 19 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

(ن) لیگ و پی پی میں قانون سازی پر ڈیڈ لاک ختم

پارلیمانی کمیٹی میں دونوں ایوانوں میں جماعتوں کی عددی تعداد کے تناسب سے ارکان کو رکنیت دی جائے گی

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان مسلم لیگ (ن) اور پیپلز پارٹی کے درمیان قانون سازی میں تعاون کے معاملے پر ڈیڈ لاک ختم ہوگیا، دونوں

بقیہ 20 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

افغانستان میں آزادی پسندوں کی کارروائیاں تیز

طالبان رجیم کے کنٹرول میں کمانڈر عزت اللہ سمیت تین افراد ہلاک

کابل (آن لائن) افغانستان میں آزادی پسندوں

بقیہ 21 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

سعودی عرب کے ایئرپورٹس پر حملوں کا جواب، یمن میں حوثیوں کے ٹھکانے تباہ

حوثیوں کے ایئرپورٹس پر حملوں میں 3 افراد ہلاک اور 36 زخمی ہوئے، خطے کی صورتحال مزید پیچیدہ ہوگئی ہے، سعودی حکام

سعودی اتحاد کی جانب سے تباہ کیے گئے اہداف کی تفصیلات اور نقصانات سے متعلق دعووں کی آزادانہ طور پر فوری تصدیق نہیں ہوسکی

ریاض (این این آئی) سعودی قیادت میں قائم اتحاد نے دعویٰ کیا ہے کہ اس نے یمن کے چار صوبوں میں ایران کے حمایت یافتہ حوثی گروپ کے 82 فوجی اہداف تباہ کردیئے ہیں، یہ کارروائی

سعودی عرب کے شہری ہوائی اڈوں پر حوثیوں کے

بقیہ 32 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

معیشت میں زراعت، لائیوسٹاک کو اہمیت حاصل ہے، گورنر بلوچستان

زرعی ٹیکنالوجی، بہتر بیج، آبپاشی کے موثر نظام، موسمیاتی تبدیلی سے ہم آہنگ طریقوں کے ذریعے زرعی پیداوار میں نمایاں اضافہ کیا جاسکتا ہے

موسمیاتی تبدیلی، پانی کی کمی کے تناظر میں کم پانی استعمال کرنیوالی فصلوں، جدید آبپاشی اور ماحول دوست زرعی طریقوں کو فروغ دینا اہم ضرورت ہے

کوئٹہ (این این آئی) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ صوبے میں انفراسٹرکچر کی

بقیہ 29 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

گوتریس کا دورہ پاکستان مکمل

اسلام آباد (آن لائن) اقوام متحدہ کے سیکرٹری

بقیہ 28 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

ملک میں بجلی ایک روپے 11 پیسے فی یونٹ مہنگی کردی گئی

اسلام آباد (این این آئی) ملک میں بجلی ایک روپے 11 پیسے فی یونٹ مہنگی کردی گئی۔ سیچرا کے

بقیہ 25 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

شہباز شریف خالد مگسی ملاقات، بلوچستان سے متعلق امور پر گفتگو

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم محمد شہباز شریف سے وفاقی وزیر سائنس و ٹیکنالوجی خالد

بقیہ 26 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

حوثیوں کیخلاف پاک فضائیہ کے استعمال سے متعلق نیویارک ٹائمز کی خبر جھوٹی ہے، وزارت اطلاعات

اسلام آباد (آن لائن) وزارت اطلاعات و نشریات نے حوثیوں کے خلاف پاک فضائیہ کے استعمال سے متعلق امریکی اخبار نیویارک ٹائمز میں شائع ہونے والی خبر کو مکمل طور پر جھوٹا اور من گھڑت قرار دے دیا ہے۔ وزارت اطلاعات و نشریات کی جانب سے جاری کردہ فیکٹ چیک میں کہا گیا ہے

بقیہ 27 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

مانگی ڈیم پمپنگ اسٹیشن حملے کی تحقیقات کیلئے تحقیقاتی کمیشن کی سماعت

شہداء کے معاوضہ چیکنگ میں کسی بھی قسم کی ٹیکس کٹوتی نہیں کی جائے گی، ایڈیشنل ایڈووکیٹ جنرل

کوئٹہ (خ ن) زیارت میں مانگی ڈیم پمپنگ اسٹیشن

بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

پی ٹی آئی کا لانگ مارچ، مولانا فضل الرحمن متحرک ہوگئے

حکومتی وفد سے ملاقات کے بعد مولانا فضل الرحمن نے پاکستان تحریک انصاف سے رابطہ کیا ہے

پی ٹی آئی قیادت کو حکومتی پیشکش سے آگاہ کیا، پی ٹی آئی نے ہنگامی اجلاس طلب کرلیا

اسلام آباد (این این آئی) جمعیت علمائے اسلام (ف) کے سربراہ مولانا فضل الرحمن ملکی سیاست میں ایک بار پھر متحرک ہوگئے۔ حکومتی وفد سے ملاقات

بقیہ 6 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

(ن) لیگ نے ہمیشہ مسائل کے حل کو یقینی بنایا ہے، ایاز صادق

پارٹی کی تنظیم سازی اور ورکروں کے مسائل کے حل پر خصوصی توجہ دی جارہی ہے

اسلام آباد/کوئٹہ (آن لائن) اسپیکر قومی اسمبلی سردار

بقیہ 7 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

اسپیکر قومی اسمبلی ایاز صادق سے ایم این اے جمال شاہ کاکڑ ملاقات کررہے ہیں

دنیا کے امن کیلئے پاکستان کا کردار قابل ستائش ہے، انتونیو گوتریس

افغانستان میں اس وقت 25 دہشتگرد تنظیمیں کام کررہی ہیں، جو دنیا کے امن کیلئے بڑا خطرہ ہیں، محسن نقوی کی ملاقات میں گفتگو

سیکرٹری جنرل اقوام متحدہ انتونیو گوتریس کا کہنا تھا کہ پاکستان کی اقوام متحدہ کے امن مشنز میں شرکت ہمیشہ نمایاں رہی ہے

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی اور وزیر مملکت طلال چوہدری سے اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل انتونیو گوتریس نے ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران عالمی و علاقائی صورتحال اور امن مشنز کے امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے کہا کہ پاکستان دہشتگردی کے خلاف عالمی جنگ لڑ رہا ہے، افغانستان میں اس وقت 25 دہشتگرد تنظیمیں کام کررہی ہیں، جو دنیا کے

بقیہ 43 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

یورپ کیلئے براہ راست شپنگ سروس بحال، برآمد کنندگان کو سہولت ملے گی، جنید انوار چوہدری

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر بحری امور محمد جنید انوار چوہدری نے کہا ہے کہ کراچی اور یورپ کی بڑی بندرگاہوں کے درمیان براہ راست شپنگ

بقیہ 39 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

دودھ اور شہد کی نہریں بہانے کے وعدے کرنیوالوں کے پاس بتانے کیلئے کارکردگی نہیں، امیر مقام

اسلام آباد (آن لائن) وفاقی وزیر اور پاکستان مسلم لیگ (ن) کے سینئر رہنما انجینئر امیر مقام نے

بقیہ 41 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

مسلم لیگ ن کے رکن قومی اسمبلی شیخ آفتاب کا جوڈیشل کمیشن سے استعفیٰ سپیکر آفس کو موصول

اسلام آباد (آن لائن) مسلم لیگ ن کے رکن قومی

بقیہ 42 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

یمنی فوج کا ایک ہزار 860 حوثی جنگجوں کو ہلاک کرنے کا دعویٰ

حوثیوں کے خلاف کارروائیاں فجر یمن آپریشن کے تحت مختلف محاذوں پر کی گئی ہیں

صنعاء (این این آئی) یمن کی سرکاری فوج نے دعویٰ کیا ہے کہ حوثی باغیوں کے خلاف بڑے فوجی آپریشن کے دوران 1 ہزار 860 جنگجوں کو ہلاک یا

بقیہ 37 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

پاکستانی بانڈز میں دلچسپی، 129.8 ملین ڈالر کی سرمایہ کاری

سرمایہ کاری میں نمایاں حصہ متحدہ عرب امارات کے سرمایہ کاروں کا رہا

اسلام آباد (آن لائن) خطے میں جاری غیر یقینی صورتحال کے باوجود پاکستانی سرمایہ کاری بانڈز خلیجی سرمایہ کاروں کی توجہ حاصل کرنے لگے، ستمبر کے پہلے

بقیہ 38 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

گودی میڈیا کا پاکستان مخالف پروپیگنڈہ بھارت میں بھی ناکام

فالس فلیگ آپریشن میں پاک فوج کے اہلکار کو شہید کرنے کا گمراہ کن دعویٰ مسترد کردیا

اسلام آباد/نئی دہلی (این این آئی) مودی کی ایما پر سیاست زدہ بھارتی فوج اور گودی میڈیا کا پاکستان

بقیہ 40 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

برطانوی مہارت، ٹیکنالوجی اور سرمایہ کاری سے فائدہ اٹھایا جاسکتا ہے، جام کمال

پاک برطانیہ کا تجارت اور تعاون کو مزید فروغ دینے اور دوطرفہ تجارتی مذاکرات کے ذریعے ٹھوس نتائج کے حصول پر اتفاق

برطانیہ نے ہونے والی معدنیات کانفرنس میں برطانوی کاروباری اداروں کی شرکت میں سہولت فراہم کرنے میں دلچسپی کا اظہار کیا

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان اور برطانیہ نے ترجیحی شعبوں میں تجارت اور تعاون کو مزید فروغ دینے اور دوطرفہ تجارتی مذاکرات کے ذریعے ٹھوس نتائج کے حصول پر اتفاق کیا ہے۔ جعفرات کو وفاقی وزیر تجارت جام کمال خان اور پاکستان میں

بقیہ 44 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

وفاقی آئینی عدالت نے ای او بی آئی کی اپیل منظور کرلی

ہائی کورٹ کا فیصلہ، وفاقی محتسب اور صدر پاکستان کے احکامات کالعدم قرار دے دیئے

قانونی تقاضے پورے نہ کرنے والے کو پنشن نہیں دی جا سکتی، آئینی عدالت

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی آئینی عدالت نے ای او بی آئی کی اپیل منظور کرلی ہے، اس سے متعلق تحریری حکم بھی جاری کردیا۔ تفصیلات کے مطابق

بقیہ 24 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا اسحیل آفریدی کی نااہلی سے متعلق کیس سماعت کیلئے مقرر

بقیہ 30 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

قومی استقامت مشترکہ ذمہ داری، آفات سے نمٹنے کی استعداد قومی ترقی کا لازمی جزو ہے، آصف زرداری

اسلام آباد (آن لائن) صدر مملکت آصف علی زرداری نے کہا ہے کہ پاکستان کو موسمیاتی تبدیلی، ماحولیاتی تنزلی اور تیزی سے بڑھتی شہری آبادی کے باعث قدرتی آفات کے بڑھتے ہوئے

بقیہ 31 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

ایران کی خفیہ جوہری تنصیب میں دوبارہ سرگرمیاں بحال

جوہری تنصیب میں گاڑیوں کی آمدورفت اور تعمیراتی سرگرمیوں میں نمایاں اضافہ ہوا ہے

تہران (این این آئی) ایران کے دارالحکومت تہران کے شمال مشرق میں واقع خفیہ جوہری تنصیب میں اسرائیلی حملے کے کئی ماہ بعد دوبارہ سرگرمیاں بحال ہونے کا دعویٰ کیا گیا ہے۔ ایرانی میڈیا کی رپورٹ کے مطابق انسٹی ٹیوٹ فار سائنس اینڈ انٹرنیشنل

بقیہ 33 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

بانی پی ٹی آئی کی بہنوں کو رہائی ملنی چاہیے، کیپٹن (ر) محمد صفدر

مذاکرات کبھی غیر مشروط نہیں ہوتے، ہمیشہ کچھ لو اور کچھ دو کے اصول پر ہوتے ہیں

ایبٹ آباد (این این آئی) وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز کے شوہر کیپٹن (ر) محمد صفدر نے کہا ہے کہ مذاکرات کبھی غیر مشروط نہیں ہوتے، ہمیشہ کچھ لو اور کچھ دو

بقیہ 34 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

بھارت پاکستان میں دہشتگردی کیلئے طالبان کی مدد کررہا ہے، جواد اجمل

ماورائے علاقائی تعلق اور نارگٹ کلنگ میں بھارت کے کردار سے پوری دنیا واقف ہے

نیویارک (این این آئی) پاکستان مستقل مشن کے قونصلر محمد جواد اجمل نے کہا ہے کہ انسانی ہمدردی کی امداد کی آڑ میں بھارت طالبان حکومت کو پاکستان

بقیہ 22 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

مودی کی قیادت ہجوم کے ہاتھوں تشدد دہشتگردی کی ایک منفرد شکل اور نیا معمول بن گیا

نئی دہلی (این این آئی) بھارت میں نریندر مودی کی قیادت میں بھارتیہ جنتا پارٹی کی حکومت کے

بقیہ 36 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

پاکستان کو میناپ کے پورٹ فولیو رینج میں شامل کرنے کا فیصلہ شماریاتی نومیت کی وجہ بندی ہے، خرم شہزاد

اسلام آباد (این این آئی) وزیر خزانہ کے مشیر خرم شہزاد نے کہا ہے کہ عالمی بینک کی جانب سے پاکستان کو مشرق وسطیٰ، شمالی افریقہ، افغانستان اور

بقیہ 35 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

اسلام آباد، وزیر خزانہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار سے آئی ایم ایف کی مشن چیف ملاقات کررہی ہیں

محکمہ ایکسائز کی کارکردگی بہتر بنا کر صوبائی ریونیو میں اضافہ کیا جارہا ہے، محمد خان لہڑی

نوجوان کسی بھی معاشرے کا قیمتی اثاثہ ہوتے ہیں، انہیں روزگار کے بہتر مواقع فراہم کر کے نہ صرف بے روزگاری کا خاتمہ کیا جاسکتا ہے

معیشت اور صوبائی آمدن میں محکمہ ایکسائز ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے، کارکردگی بہتر بنانے کیلئے وسائل بروئے کار لائے جارہے ہیں

صوبائی وزیر مواصلات وتعمیرات میر سلیم کھوسہ سے صوبائی وزیر شعیب نوشیروانی، پارلیمانی سیکرٹری محمد خان لہڑی، اراکین اسمبلی زرک مندوخیل، یونس زہری، زابد ریکی، اصغر ترین ملاقات کررہے ہیں

اوستہ محمد (یواین اے) پاکستان مسلم لیگ کے مرکزی رہنما وصوبائی مشیر برائے ایکسائز حاجی محمد خان لہڑی نے کہا ہے کہ بے روزگار نوجوانوں کو بلا رنگ ونسل اور مذہب روزگار کے مواقع فراہم کرنا ہماری اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ پاکستان مسلم لیگ عوامی خدمت اور عوامی مسائل کے حل پر یقین رکھتی ہے، جبکہ حلقہ انتخاب کو ترقی کی راہ پر گامزن کرنا ہمارا وژن ہے۔ ان خیالات کا اظہار حاجی محمد خان لہڑی

بقیہ 43 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

کوئٹہ، ایڈیشنل سیشن جج کے مبینہ لاپتہ ہونے کا واقعہ، بار کونسل کا بائیکاٹ کا اعلان

واقعہ کی فوری تحقیقات کر کے جج کو بازیاب اور ذمہ داروں کا تعین کیا جائے، بار کونسل کا مطالبہ

کوئٹہ (یواین اے) بلوچستان بار کونسل کا حداثتی امور کے بائیکاٹ کا اعلان کردیا بلوچستان بار کونسل نے ایڈیشنل سیشن جج کے مبینہ طور پر لاپتہ ہونے کے واقعے کے خلاف آج صوبے بھر میں تمام عدالتی امور کے بائیکاٹ کا اعلان رہے بلوچستان بار کونسل کے مطابق ایڈیشنل سیشن جج کے مبینہ لاپتہ ہونے کے معاملے پر وکلا میں تشویش پائی جاتی ہے، جس

بقیہ 13 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے بلوچستان کنٹریکٹرز ایسوسی ایشن کے صدر عبدالرحمن بازئی کی قیادت میں وفد ملاقات کررہا ہے

سعودی عرب میں پاکستانی افواج کی موجودگی دفاعی استحکام کی ضامن ہے، سینیٹر عبدالقادر

پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ کے درمیان ابھرتے ہوئے اسٹریٹجک تعاون کا عکاس ہے

کوئٹہ (این این آئی) چیئرمین قائمہ کمیٹی برائے دفاعی پیداوار سینیٹر محمد عبدالقادر نے ڈی جی آئی ایس پی آر لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چوہدری کی جانب سے سعودی عرب میں پاک فوج کے دستوں کی موجودگی اور 'مکہ دفاعی معاہدے' سے متعلق اہم

بقیہ 18 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

گوادر پورٹ سے ایرانی ٹرانزٹ اور زمینی تجارت کے فروغ کیلئے اجلاس، مسائل کے حل پر غور

چیئرمین گوادر پورٹ نورالحق بلوچ کی زیر صدارت کراچی میں اجلاس، دوسرا اجلاس جلد گوادر میں منعقد کرنے کا فیصلہ

گوادر (یواین اے) سرکاری اعلامیے کے مطابق چیئرمین گوادر پورٹ نورالحق بلوچ کی زیر صدارت ڈائریکٹوریٹ جنرل ٹرانزٹ ٹریڈ کسٹم ہاس کراچی میں ایک اہم اجلاس منعقد ہوا، جس میں گوادر پورٹ کے ذریعے ایرانی ٹرانزٹ، ٹی آئی آر (TIR) اور

بقیہ 19 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

چمن، حافظ احسان اللہ ڈاکوؤں کی فائرنگ سے شہید

میت کے ہمراہ ڈی سی کمپلیکس کے سامنے دھرنا اور مطالبات کی منظوری کے بعد احتجاج ختم

چمن (یواین اے) چمن کے نواحی علاقے محمود آباد میں موٹر سائیکل سوار ڈاکوؤں کی فائرنگ سے جاں بحق (شہید) ہوگئے۔ واقعے کے خلاف آل پارٹیز اور جمعیت طلبا اسلام کے رہنماں وکارکنوں نے جمعیت طلبا اسلام کے ضلعی رہنما حافظ احسان اللہ

بقیہ 20 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

تین اضلاع میں خواتین کے لیے پہلی بار کھلی کچہریاں، 600 سے زائد خواتین کی شرکت

خواتین نے اپنے بنیادی حقوق، تعلیم، صحت، روزگار اور دیگر درپیش مسائل سے متعلق متعلقہ حکام کو آگاہ کیا

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان میں خواتین کے مسائل کو براہ راست سننے اور ان کے حل کے لیے پہلی مرتبہ تین اضلاع میں خواتین کے لیے خصوصی کھلی کچہریوں کا انعقاد کیا گیا، جس میں 600 سے زائد خواتین نے شرکت کی۔ ایف سی بلوچستان اور ضلعی انتظامیہ کے تعاون سے صحبت پور، بی اور ہرنائی میں منعقدہ کھلی کچہریوں کو خواتین کے حقوق، بنیادی سہولیات اور سماجی ومعاشی مسائل کے حل کی جانب اہم پیش رفت قرار دیا گیا ہے۔ کھلی

بقیہ 8 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

پیشہ ور گداگروں کے خلاف کارروائی، 13 افراد گرفتار کر کے تھانے منتقل کردیا گیا، سیف اللہ

کوئٹہ (این این آئی) ڈائریکٹر جنرل سوشل ویلفیئر بلوچستان میر سیف اللہ خان کھیتران کی خصوصی ہدایت پر محکمہ سوشل ویلفیئر کے ویلفیئر ہوم فار بیگرز نے کوئٹہ شہر کے مختلف علاقوں میں پیشہ ور گداگروں کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے 10 خواتین سمیت 13 افراد کو گرفتار کرلیا۔ محکمہ سوشل ویلفیئر کے مطابق ڈائریکٹر جنرل میر سیف اللہ خان

بقیہ 14 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

کوئٹہ پولیس کی منشیات فروشوں دیگر جرائم میں ملوث ملزمان کیخلاف کارروائی 15 ملزمان گرفتار

کوئٹہ (آن لائن) کوئٹہ پولیس نے مفرور ملزمان، منشیات فروشوں دیگر جرائم میں ملوث ملزمان کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے 15 ملزمان کو گرفتار کر کے ان کے قبضے سے بھاری مقدار میں منشیات غیر قانونی اسلحہ، ایمونیشن، موبائل فون اور ہزاروں روپے برآمد کرلئے۔ پولیس کے مطابق ایس ایس پی آپریشن کوئٹہ ضیاء الحق مندوخیل کی خصوصی

بقیہ 15 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

پارکونسل کی این سی سی آئی اے کی جانب سے نوٹس بھیجنے اور بار بار طلب کرنے کی مذمت

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان بار کونسل نے 92 نیوز کوئٹہ سے وابستہ صحافی حماد علی کو این سی سی آئی اے کی جانب سے نوٹس بھیجنے اور بار بار طلب کرنے کی شدید الفاظ میں مذمت کی ہے بلوچستان بار کونسل کے ممبر راحب خان بلیدی نے اپنے ایک بیان میں کہا ہے کہ صحافیوں کو خبروں پر نوٹسز اور مقدمات کے ذریعے دباؤ میں لانا آزادی صحافت اور اظہار

بقیہ 16 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

تمپ، نامعلوم مسلح افراد سول اسپتال کے کوارٹر سے ڈی ایچ او کی گاڑی چھین کر فرار

تمپ (یواین اے) ضلع تمپ میں نامعلوم مسلح افراد سول اسپتال کے کوارٹر میں داخل ہو کر ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر (ڈی ایچ او) ڈاکٹر نوروز یعقوب کی سرکاری ودائی گاڑی بندوق کے زور پر چھین کر فرار ہوگئے ہیں۔ ذرائع کے مطابق مسلح افراد نے ہنگامہ آرائی کرتے ہوئے کوارٹر پر دھاوا بولا اور اسلحے کے زور پر ڈاکٹر نوروز یعقوب کی گاڑی اپنے قبضے میں لی اور موقع سے فرار ہونے

بقیہ 17 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

بی آر اے میں ٹیکس دہندگان کو سہولیات کی فراہمی کے حوالے سے اجلاس

ٹیکس دہندگان کو فراہم کی جانیوالی سہولیات اور شکایات کے اندراج، بروقت ازالے کے اقدامات کا جائزہ

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان ریونیو اتھارٹی (BRA) میں ٹیکس دہندگان کو سہولیات کی فراہمی کے حوالے سے ایک اہم اجلاس منعقد ہوا، جس میں فون کالز، آن لائن پورٹلز اور ای میلز کے ذریعے ٹیکس دہندگان کو فراہم کی جانے والی سہولیات اور شکایات کے اندراج، کارروائی اور بروقت ازالے کے اقدامات کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں ٹیکس دہندگان کو

بقیہ 1 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے صوبائی وزیر عاصم کرد گیلو اور صوبائی مشیر غلام رسول عمرانی ملاقات کررہے ہیں

ژوب، شیرانی کے قریب مسلح افراد کا ناکہ، مسافروں کے شناختی کارڈز چیک کیے گئے

اسکیورٹی فورسز کی بروقت روانگی پر ملزمان قریبی پہاڑوں کی طرف فرار، مرکزی شاہراہ ٹریفک کے لیے بحال

ژوب (یواین اے) ژوب اور ڈی آئی خان روڈ پر حسیوند کے مقام (شیرانی) پر گزشتہ شب نامعلوم مسلح افراد نے ناکہ لگا کر گاڑیوں کی کڑی چیکنگ کی۔ ذرائع کے مطابق مسلح افراد نے رات 8 بجے سے 10 بجے تک شاہراہ پر آنے جانے والی

بقیہ 6 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

ایس ایس جی سی نے جدید موبائل گیس کلیکٹنگ سسٹم متعارف کرادیا

کوئٹہ (آن لائن) آپریشنل کارکردگی میں بہتری، عوام کے تحفظ اور ماحولیاتی، سماجی و انتظامی (ESG) معیارات کی پاسداری کے لیے اپنے عزم کا عملی مظاہرہ کرتے ہوئے، سوئی سدرن گیس کمپنی (SSGC) پاکستان کی پہلی گیس یوٹیلیٹی

بقیہ 2 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

پنجگور، مسلح افراد کا گھر پر دستی بم سے حملہ اور فائرنگ کے نتیجے میں پولیس اہلکار شہید

کوئٹہ (آن لائن) پنجگور میں مسلح افراد کا گھر پر دستی بم سے حملہ اور فائرنگ کے نتیجے میں پولیس اہلکار شہید ہوگیا۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی مقامی پولیس نے موقع پر پہنچ کر کنکش ہسپتال منتقل کردی پولیس کے مطابق گزشتہ روز پنجگور میں خدابادان میں

بقیہ 3 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

گوادر پورٹ سے زمینی تجارتی سرگرمیوں کے آغاز کے لیے اہم پیش رفت

کراچی/گوادر (خ ن) گوادر پورٹ سے زمینی تجارتی سرگرمیوں کے آغاز کے لیے اہم پیش رفت سامنے آگئی، چیئرمین گوادر پورٹ نورالحق بلوچ کی زیر صدارت ڈائریکٹوریٹ جنرل ٹرانزٹ ٹریڈ کسٹم ہاؤس کراچی میں ٹرانزٹ ٹریڈ کے معاملات

بقیہ 4 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

وکی کوٹلہ کان میں مٹی کا تودہ گرنے سے ایک کانکن جاں بحق ہوگیا

کوئٹہ (این این آئی) وکی کوٹلہ کان میں مٹی کا تودہ گرنے سے ایک کانکن جاں بحق ہوگیا۔ ہسپتال ذرائع کے مطابق جمعرات کو وکی کی مقامی کوٹلہ کان میں کام کے دوران اچانک مٹی کا تودہ گرنے سے ملبے تلے دب کر ایک کانکن اسماعیل جاں بحق ہوگیا

بقیہ 5 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

بلوچستان پولیس کی اہلکاروں اور خاندانوں کے فلاح و بہبود کیلئے معاہدوں پر دستخط

معاہدے پولیس کے اہلکاروں کی فلاح و بہبود کیلئے اہم سنگ میل ثابت ہوں گے، ڈی آئی جی ہیڈ کوارٹر

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان پولیس نے اپنے اہلکاروں اور ان کے خاندانوں کے فلاح و بہبود کے لیے دو اہم معاہدوں پر دستخط کیے ہیں جن کے تحت تعلیم اور صحت کے شعبوں میں نمایاں سہولیات اور مالی رعایتیں فراہم کی جائیں گی۔ اس سلسلے میں بلوچستان پرائیویٹ اسکولز ایسوسی ایشن اور کارپوریٹ ہیلتھ سروسز (CHS) کے ساتھ الگ الگ مفاہمتی یادداشتوں (MOU) پر دستخط کیے گئے بلوچستان پرائیویٹ اسکولز ایسوسی ایشن الائنس

بقیہ 10 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

سیدال خان ناصر کا 8 اکتوبر 2005ء کے زلزلے کے شہداء کو خراج عقیدت

بیتگی اطلاع کے نظام، موثر ریسکیو میکنزم اور ہنگامی طبی سہولیات کو مزید بہتر بنانے کی ضرورت ہے

کوئٹہ (این این آئی) قائم مقام چیئرمین سینیٹ سیدال خان ناصر نے 8 اکتوبر 2005ء کے تباہ کن زلزلے کے نتیجے میں جاں بحق افراد کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ آٹھ اکتوبر کا زلزلہ قومی تاریخ میں ایک ایسا دردناک سانحہ ہے جس کے اثرات آج بھی متاثرہ خاندانوں اور علاقوں کی یادوں میں موجود ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس قدرتی آفت نے بڑے پیمانے پر انسانی نقصان کے ساتھ ساتھ بنیادی ڈھانچے کو بھی شدید متاثر کیا، تاہم

بقیہ 11 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

خواتین کو کاروباری لحاظ سے بااختیار بنانے کیلئے اقدامات کیے جارہے ہیں، بلال اکڑ

دیکھی خواتین کی کاروباری تربیت اور آگاہی کیلئے 15 اکتوبر کو ایک خصوصی تقریب منعقد کی جائے گی

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے وائس چیئرمین بلال اکڑ خان نے کہا ہے کہ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کے وژن کے مطابق صوبے کے دیکھی علاقوں کی خواتین کو کاروباری لحاظ سے بااختیار بنانے کیلئے مؤثر اقدامات کیے جارہے ہیں۔ اس سلسلے میں بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے زیر اہتمام دیکھی خواتین کی کاروباری تربیت اور آگاہی کیلئے 15 اکتوبر کو ایک خصوصی تقریب منعقد کی جائے گی، جس میں بلوچستان بھر کے دور دراز علاقوں سے تعلق رکھنے والی خواتین کو مدعو کیا جائے گا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے تقریب کی

بقیہ 9 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

سعودی عرب میں پاکستانی افواج کی موجودگی دفاعی استحکام کی ضامن ہے، سینیٹر عبدالقادر

پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ کے درمیان ابھرتے ہوئے اسٹریٹجک تعاون کا عکاس ہے

کوئٹہ (این این آئی) چیئرمین قائمہ کمیٹی برائے دفاعی پیداوار سینیٹر محمد عبدالقادر نے ڈی جی آئی ایس پی آر لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چوہدری کی جانب سے سعودی عرب میں پاک فوج کے دستوں کی موجودگی اور 'مکہ دفاعی معاہدے' سے متعلق اہم

بقیہ 18 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

جے یو آئی نظریاتی کا افغان قونصل خانے کوئٹہ کا دورہ نئے جنرل قونصل کو مبارکباد

عالمی برادری افغانستان میں بحران پر قابو پانے کیلئے معاشی اور انسانی بنیادوں پر مدد فراہم کریں، قادر لونی

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علماء اسلام نظریاتی میں قائم اسلامی امارت افغانستان کے قونصلیٹ کا پاکستان کے امیر مرکزیہ کے قیادت میں مرکزی صوبائی قیادت کے ایک اعلیٰ سطح کے وفد نے کوئٹہ

بقیہ 7 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

مرحوم صحافیوں کی صحافتی خدمات کو فراموش نہیں کیا جاسکتا، یو جے

صحافتی خدمات کو فراموش نہیں کیا جاسکتا جنہیں ہمیشہ یاد رکھا جائے گا، اپنے قلم کے ذریعے انسانیت کی خدمت کی ہے

ہمیشہ اپنے فرائض کی بجا آوری کے ذریعے عوام تک حق اور سچ پر مبنی خبریں پہنچائی ہے، اصولوں پر کاربند رہے کبھی بھی سمجھوتہ نہیں کیا

کوئٹہ (آن لائن) کوئٹہ پریس کلب کے صدر عرفان سعید اور بلوچستان یونین آف جرنلسٹ کے صدر منظور احمد رند، سینئر صحافیوں اور حال ہی میں وفات پانے والے صحافیوں کے بھائیوں اور بیٹے نے کہا کہ انہوں نے اپنی پیشہ ور صحافتی امور کی انجام دہی

بقیہ 44 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

پی ایم ڈی سی منافع قومی بخش ادارہ، نجکاری قبول نہیں، یونس ترین

حکومت جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے پیداواری صلاحیت میں اضافہ پر توجہ دے، تقریب سے خطاب

کوئٹہ (یواین اے) پی ایم ڈی سی ایمپلائیز یونین شاہرگ کے جوائنٹ سیکرٹری حاجی محمد یونس ترین نے کہا ہے کہ پاکستان منرل ڈویلپمنٹ کارپوریشن (پی ایم ڈی سی) ایک منافع بخش قومی ادارہ ہے اس کی نجکاری کسی صورت قبول نہیں، وفاقی حکومت قومی ادارے کی نجکاری کا فیصلہ واپس لیکر ادارے کو مزید فعال اور مستحکم بنانے کیلئے عملی اقدامات کرے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ حاجی محمد یونس ترین نے

بقیہ 12 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

کمشنر نصیرآباد ڈویژن کی زیر صدارت ڈویژنل ہیلتھ کمیٹی کا اجلاس

طبی عملے کی کارکردگی، حاضری، جائے تعیناتی پر موجودگی اور فرائض کی انجام دہی کا جائزہ

نصیرآباد (خ ن) کمشنر نصیرآباد ڈویژن صلاح الدین نورزئی کی زیر صدارت ڈویژنل ہیلتھ کمیٹی کا اہم اجلاس ویڈیو لنک کے ذریعے منعقد ہوا، جس میں سال 2025 میں فیز ٹو کے تحت مختلف اضلاع میں تعینات کیے گئے ڈاکٹرز، اسٹاف نرسز اور دیگر طبی عملے کی کارکردگی، حاضری، جائے تعیناتی پر موجودگی اور فرائض کی انجام دہی کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اجلاس میں ڈپٹی کمشنر نصیرآباد

ڈپٹی کمشنر نصیرآباد کی زیر صدارت رینٹ اسسمنٹ کمیٹی کا اجلاس

کرایہ کی مد میں حاصل ہونے والی آمدن میں اضافے کے حوالے سے تفصیلی غور وخوض

نصیرآباد (خ ن) ڈپٹی کمشنر نصیرآباد وریندر لعل کی زیر صدارت رینٹ اسسمنٹ کمیٹی کا اہم اجلاس منعقد ہوا، جس میں سرکاری دکانات کے کرایوں کے ازسرنو تعین اور کرایہ کی مد میں حاصل ہونے والی آمدن میں اضافے کے حوالے سے تفصیلی غور وخوض کیا گیا اجلاس میں چیف آفیسر میونسپل کمیٹی ڈیرہ مراد جمالی، چیف آفیسر ڈسٹرکٹ کونسل نصیرآباد، ایکسین بلڈنگز اور ڈسٹرکٹ اکاؤنٹس آفیسر نصیرآباد سمیت دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کیا جلاس کے دوران بتایا گیا کہ میونسپل کمیٹی کے زیر انتظام 22 سرکاری دکانات جبکہ ڈسٹرکٹ کونسل کے زیر انتظام 55

بقیہ 32 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

ڈپٹی کمشنر لورالائی کی زیر صدارت ریونیو کورٹ ڈے کا انعقاد

مختلف علاقوں سے آنے والے سائلین نے ڈپٹی کمشنر کے سامنے اپنے مسائل اور شکایات پیش

لورالائی (خ ن) ڈپٹی کمشنر لورالائی کیپٹن (ر) محمد حسیب شجاع کی زیر صدارت ریونیو کورٹ ڈے کا انعقاد کیا گیا، جس میں شہریوں کے ریونیو سے متعلق مقدمات، اراضی کے تنازعات، انتقالات، حد بندی، ریکارڈ سے متعلق امور اور دیگر عوامی شکایات کی ساعت کی گئی اس موقع پر مختلف علاقوں سے آنے والے سائلین نے ڈپٹی کمشنر کے سامنے اپنے مسائل اور شکایات پیش کیں۔ ڈپٹی کمشنر نے سائلین کے مسائل تفصیل سے سنے اور متعلقہ ریونیو افسران و اہلکاروں کو ہدایات جاری کیں کہ عوامی درخواستوں اور زیر ساعت مقدمات پر قانون و

بقیہ 33 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

کچھی کینال پسماندہ اور زرعی علاقوں کے لیے اہم منصوبہ ہے، مدثر کھوسہ

کینال میں پانی کی باقاعدہ فراہمی سے لاکھوں ایکڑ زرعی اراضی کو سیراب کرنے میں مدد ملے گی

نصیرآباد (خ ن) صوبائی وزیر ایریگیشن میر محمد صادق عمرانی صوبائی سیکرٹری آبپاشی سہیل الرحمن بلوچ اور چیف انجینئر کینالز قربان علی جتوئی کے ہمراہ کچھی کینال فیز ون کا تفصیلی دورہ کیا، واپڈا حکام کے مطابق کچھی کینال فیز ون کا منصوبہ پایہ تکمیل کو پہنچ چکا ہے اور آر ڈی 1183 سے آر ڈی 1319 تک کینال کا حصہ محکمہ ایریگیشن بلوچستان کے حوالے کیا جانا ہے، معائنے کے دوران کینال کی مختلف مقامات پر نقائص کی نشاندہی کی گئی جس پر متعلقہ حکام کو مرمتی کام فوری اور معیاری بنیادوں پر مکمل کرنے کی ہدایت کی گئی، واپڈا کے سپرنٹنڈنگ انجینئر وحید حسین شیخ نے منصوبے کے تعمیراتی مراحل اور پیش رفت کے

بقیہ 34 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

جامعہ تربت میں طلبہ اور عملے کے لیے رعایتی سی بی سی ہیلتھ کیمپ کا انعقاد

تربت (این این آئی) یونیورسٹی کمیونٹی کی فلاح و بہبود اور سماجی خدمت کے عزم کے تحت، یونیورسٹی آف تربت کے مین کیمپس میں ایک روزہ سی بی سی ہیلتھ کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔ اس فلاحی پروگرام کا اہتمام شعبہ نیچرل اینڈ بیسک سائنسز اور

بقیہ 38 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

آل پاکستان اخبار فروش فیڈریشن کے صدر میر احمد راسکوہ وال اور دیگر کا اظہار تعزیت

کوئٹہ (این این آئی) آل پاکستان اخبار فروش فیڈریشن کے صدر میر احمد راسکوہ وال اور دیگر عہدیداروں نے کہا ہے کہ ملک اور خصوصاً بلوچستان میں امن وامان کی صورتحال تشویشناک حد تک خراب ہوچکی ہے، بدامنی، ٹارگٹ کلنگ، اغوا، چوری ڈکیتی اور

بقیہ 46 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

سابق وزیر اعلیٰ بلوچستان ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ پاکستان ٹریڈ یونین ڈیفنس کمپئن کے زیر اہتمام کتاب کی رونمائی کی تقریب سے خطاب کررہے ہیں

جماعت کو فعال اور مضبوط بنانے کیلئے اقدامات اٹھائے گئے ہیں، جمال شاہ کاکڑ

کوئٹہ (آن لائن) پاکستان مسلم لیگ (ن) بلوچستان کے جنرل سیکرٹری رکن قومی اسمبلی جمال شاہ کاکڑ نے کہا ہے کہ جماعت کو فعال اور مضبوط بنانے کے لئے تنظیمی ڈھانچے کی مضبوطی اور

بقیہ 36 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال زیارت میں ڈائیلاسز مشین کر کے باقاعدہ سروس کا آغاز

ڈائیلاسز کی سہولت کا مقامی سطح پر آغاز مریضوں کے لیے ایک اہم طبی سہولت ہے، ڈپٹی کمشنر

زیارت (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان کے وژن کے مطابق محکمہ صحت بلوچستان کی جانب سے ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال زیارت میں ڈائیلاسز مشین کی تنصیب مکمل کر کے باقاعدہ سروس کا آغاز کردیا گیا ہے۔ ڈائیلاسز مشین کا افتتاح ڈپٹی کمشنر زیارت عبدالقدوس اچکزئی نے کیا، جبکہ اس موقع پر ڈی ایچ او ڈاکٹر رفیق مستوئی ایم ایس شمس اللہ متعلقہ

بقیہ 39 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر کیچ مقبول انور رند کا مختلف تعلیمی اداروں کا دورہ

طلبہ وطالبات کے مسائل کی نشاندہی کر کے حل کے لیے مربوط اقدامات کیے جائیں

تربت (خ ن) ڈپٹی کمشنر کیچ یاسر اقبال دشتی کی ہدایت پر ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر کیچ مقبول انور رند نے تربت کے مختلف تعلیمی اداروں کا دورہ کیا اور وہاں تعلیمی وانتظامی سہولیات، بنیادی ضروریات اور طلبہ وطالبات کو درپیش مسائل کا تفصیلی جائزہ لیا۔ ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر کیچ مقبول انور رند نے گورنمنٹ گرلز ہائی اسکول بلوچی بازار، سید ہاشمی اسکول اور گورنمنٹ بوائز ماڈل ہائی اسکول تربت کا دورہ کیا۔ اس موقع پر انہوں نے متعلقہ اداروں کے سربراہان اور تدریسی عملے سے ملاقات کی اور تعلیمی سرگرمیوں سمیت اداروں میں دستیاب بنیادی سہولیات اور درپیش

بقیہ 40 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

صحبت پور، ترقیاتی کاموں اور سیکیورٹی پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا، ڈپٹی کمشنر

ملازمتوں پر ناجائز قبضہ برداشت نہیں، ریونیو افسران تجاوزات کے خلاف بلا امتیاز آپریشن شروع کریں

صحبت پور (یواین اے) ڈپٹی کمشنر صحبت پور فریدہ ترین کی زیر صدارت ضلعی ترقیاتی کاموں، امن و امان اور انتظامی امور کا جائزہ لینے کے لیے ایک اعلیٰ سطح کا اہم اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں تمام ضلعی محکموں کے سربراہان نے شرکت کی، جن میں اسسٹنٹ کمشنر صحبت پور سیف دین کھوسو، اسسٹنٹ کمشنر ماہچی پور ظہیر بلوچ، اسسٹنٹ کمشنر جیا خان کھوسو، ضلعی ناظم صحت ڈاکٹر مرتضیٰ کھوسو، ظہور خان میموریل سول اسپتال کے میڈیکل سپرنٹنڈنٹ

بقیہ 41 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

انچ ڈی پی کی کرائی سب ڈویژن کے دفتر کی منتقلی کے فیصلے پر تشویش کا اظہار

کوئٹہ (آن لائن) ہزارہ ڈیموکریٹک پارٹی کے مرکزی بیان میں کیسکو کی جانب سے کرائی سب ڈویژن کے دفتر کی منتقلی کے فیصلے پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ کیسکو کی جانب سے صارفین کو سہولیات کی فراہمی کی بجائے ان کی

بقیہ 21 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

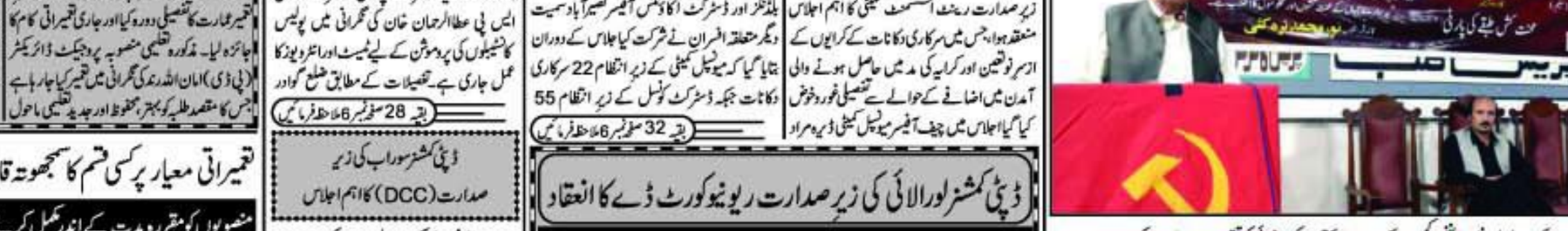

پریس کلب اور بی یو جے کے زیر اہتمام حالیہ دنوں میں وفات پانے والے صحافیوں کی یاد میں تعزیتی ریفرنس سے صدر عرفان سعید، شہزادہ ذوالفقار منظور احمد، رضا الرحمن، عبدالخالق رند، کاظم میمنگل، ایوب ترین، خلیل احمد، شاہ حسین خطاب کررہے ہیں

شرافت کو کمزوری نہ سمجھا جائے، اصولی موقف سے پیچھے نہیں ہٹیں گے، مولانا واسع

امن وامان کے قیام کی ذمہ داری قبول کرنے کے لیے کوئی تیار نہیں جبکہ عوام اپنے جان و مال کے تحفظ کے لیے حکومتی اقدامات کے منتظر ہیں

صوبے میں بدامنی، ٹارگٹ کلنگ اور جرائم عروج پر ہیں، حکومت ذمہ داری پوری کرے، صوبائی اسمبلی کے اراکین اور عاملہ سے گفتگو

کوئٹہ (یواین اے) جمعیت علما اسلام بلوچستان کے صوبائی امیر سینیٹر حضرت مولانا عبدالواسع نے گزشتہ روز صوبائی اسمبلی کے اراکین اور صوبائی عاملہ کے اراکین سے گفتگو کرتے ہوئے کہا ہے کہ جمعیت علما اسلام نے ہمیشہ ملک میں آئین، قانون، جمہوریت، امن اور عوام کے بنیادی حقوق کے تحفظ کے لیے پرامن اور شائستہ سیاسی جدوجہد کو ترجیح دی ہے، لیکن ہماری شرافت، بردباری اور پرامن طرز عمل کو کمزوری سمجھنے والے یہ بات ذہن نشین کرلیں کہ جمعیت علما اسلام اپنے اصولی مقف اور عوامی حقوق کے دفاع سے کسی صورت دستبردار نہیں ہوگی، انہوں نے کہا کہ ملک اور خصوصاً بلوچستان میں امن وامان کی صورتحال تشویشناک حد تک خراب ہوچکی ہے، بدامنی، ٹارگٹ کلنگ، اغوا، چوری ڈکیتی اور

بقیہ 46 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

سابق وزیر اعلیٰ بلوچستان ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ پاکستان ٹریڈ یونین ڈیفنس کمپئن کے زیر اہتمام کتاب کی رونمائی کی تقریب سے خطاب کررہے ہیں

جماعت کو فعال اور مضبوط بنانے کیلئے اقدامات اٹھائے گئے ہیں، جمال شاہ کاکڑ

کوئٹہ (آن لائن) پاکستان مسلم لیگ (ن) بلوچستان کے جنرل سیکرٹری رکن قومی اسمبلی جمال شاہ کاکڑ نے کہا ہے کہ جماعت کو فعال اور مضبوط بنانے کے لئے تنظیمی ڈھانچے کی مضبوطی اور

بقیہ 36 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال زیارت میں ڈائیلاسز مشین کر کے باقاعدہ سروس کا آغاز

ڈائیلاسز کی سہولت کا مقامی سطح پر آغاز مریضوں کے لیے ایک اہم طبی سہولت ہے، ڈپٹی کمشنر

زیارت (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان کے وژن کے مطابق محکمہ صحت بلوچستان کی جانب سے ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال زیارت میں ڈائیلاسز مشین کی تنصیب مکمل کر کے باقاعدہ سروس کا آغاز کردیا گیا ہے۔ ڈائیلاسز مشین کا افتتاح ڈپٹی کمشنر زیارت عبدالقدوس اچکزئی نے کیا، جبکہ اس موقع پر ڈی ای

کوئٹہ: سیکریٹری جنگلات وجنگلی حیات اسداللہ فیض موسیاتی موافقت کے منصوبوں سے متعلق منعقدہ اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

اوتھل، وفاقی وزیر تجارت کی ہدایت پر ماندرہ برادری کا اہم اجلاس

لسبیلہ کی روایات رواداری اور باہمی احترام سے عبارت ہیں، سردار شیر محمد

اوتھل (یو این اے) وفاقی وزیر تجارت نواب جام کمال خان عالیانی کی ہدایت پر سردار شیر محمد ماندرہ اور سردار امام بخش ماندرہ کی میزبانی میں ان کی رہائش گاہ اوتھل پر ماندرہ برادری کا اہم اجلاس منعقد ہوا، جس میں برادری کے معتبرین، عمائدین، معززین اور قبائلی شخصیات نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ اجلاس میں ضلع لسبیلہ کی مجموعی صورتحال، امن وامان، قبائلی روایات کے تحفظ، باہمی اتحاد و اتفاق، بھائی چارے کے فروغ اور علاقے میں مستقل بنیادوں پر امن کے قیام سمیت مختلف اہم معاملات پر تفصیلی مشاورت کی گئی۔ شرکا اجلاس نے اس عزم کا اظہار کیا کہ لسبیلہ میں امن واستحکام، قبائلی ہم آہنگی اور باہمی احترام کے فروغ کیلئے اجتماعی سطح پر اپنا کردار جاری رکھا جائے گا۔ اس۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے سردار شیر محمد ماندرہ اور سردار امام بخش ماندرہ نے کہا کہ لسبیلہ ہم سب کی مشترکہ سرزمین ہے اور یہاں کا امن ہماری آنے والی نسلوں کے محفوظ مستقبل سے جڑا ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ علاقے میں امن، بھائی چارے اور باہمی احترام کو برقرار رکھنا ہر فرد خصوصاً قبائلی عمائدین کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ انہوں نے کہا کہ لسبیلہ کی قبائلی تاریخ رواداری، مہمان نوازی، باہمی احترام اور مشکل وقت میں ایک دوسرے کا ساتھ دینے کی روشن روایات سے عبارت ہے۔ ان روایات کو برقرار رکھتے ہوئے معمولی نوعیت کے معاملات کو تنازعات میں تبدیل کرنے کے بجائے گفت وشنید، مشاورت اور قبائلی اقدار کے ذریعے حل کرنے کی ضرورت ہے۔ سردار شیر محمد ماندرہ اور سردار امام بخش ماندرہ نے کہا کہ لسبیلہ میں مختلف قبائل اور برادریاں عرصہ دراز سے باہمی بھائی چارے کے ساتھ آباد ہیں، اس لیے کسی بھی قسم کی نفرت، انتشار یا بدامنی کی کوئی گنجائش نہیں۔ انہوں نے کہا کہ تمام برادریوں کو ایک دوسرے کے احترام اور اجتماعی مفاد کو مقدم رکھتے ہوئے علاقے میں امن واستحکام کیلئے اپنا کردار ادا کرنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ نواب جام کمال خان عالیانی لسبیلہ کی ترقی، خوشحالی، امن اور عوامی مسائل کے حل کیلئے عملی اقدامات کر رہے ہیں۔ ان کی سیاسی بصیرت، قبائلی معاملات سے واقفیت اور عوام وقبائلی عمائدین کے ساتھ مضبوط رابطہ قابل تحسین ہے۔ انہوں نے کہا کہ نواب جام کمال خان عالیانی کی ہدایت پر سردار شیر محمد ماندرہ اور سردار امام بخش ماندرہ کی میزبانی میں ان کی رہائش گاہ اوتھل پر ماندرہ برادری کا اہم اجلاس منعقد ہوا، جس میں برادری کے معتبرین، عمائدین، معززین اور قبائلی شخصیات نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ اجلاس میں ضلع لسبیلہ کی مجموعی صورتحال، امن وامان، قبائلی روایات کے تحفظ، باہمی اتحاد و اتفاق، بھائی چارے کے فروغ اور علاقے میں مستقل بنیادوں پر امن کے قیام سمیت مختلف اہم معاملات پر تفصیلی مشاورت کی گئی۔ شرکا اجلاس نے اس عزم کا اظہار کیا کہ لسبیلہ میں امن واستحکام، قبائلی ہم آہنگی اور باہمی احترام کے فروغ کیلئے اجتماعی سطح پر اپنا کردار جاری رکھا جائے گا۔ اس۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے سردار شیر محمد ماندرہ اور سردار امام بخش ماندرہ نے کہا کہ لسبیلہ ہم سب کی مشترکہ سرزمین ہے اور یہاں کا امن ہماری آنے والی نسلوں کے محفوظ مستقبل سے جڑا ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ علاقے میں امن، بھائی چارے اور باہمی احترام کو برقرار رکھنا ہر فرد خصوصاً قبائلی عمائدین کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ انہوں نے کہا کہ لسبیلہ کی قبائلی تاریخ رواداری، مہمان نوازی، باہمی احترام اور مشکل وقت میں ایک دوسرے کا ساتھ دینے کی روشن روایات سے عبارت ہے۔ ان روایات کو

مستونگ میں بینکوں اور اے ٹی ایمز کی طویل بندش سے شہری پریشان

مستونگ (آن لائن) مستونگ میں بینکوں اور اے ٹی ایمز کی طویل بندش سے شہری پریشان اپنی ہی رقم کے حصول کے لیے کوئٹہ جانے پر مجبور، نیشنل پارٹی کا فوری نوٹس لے کر بینکنگ سروسز بحال کرنے کا مطالبہ نیشنل پارٹی مستونگ کے ضلعی صدر میر سکندر حیات خان ملازئی نے کہا ہے کہ مستونگ شہر میں بینکوں اور اے ٹی ایمز کی طویل بندش کے باعث شہریوں کو شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ تنخواہ دار ملازمین پنشنرز تاجروں اور بالخصوص بزرگ ومعذور افراد کو اپنی ہی جمع پونجی تک رسائی کے لیے کوئٹہ کا رخ کرنا پڑ رہا ہے۔ جس سے نہ صرف انہیں اضافی سفری اخراجات برداشت کرنا پڑ رہا ہے بلکہ ذہنی اور جسمانی اذیت کا بھی سامنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بینکنگ جیسی بنیادی سہولت کی عدم دستیابی نے شہریوں کی روزمرہ زندگی کو بری طرح متاثر کر رکھا ہے۔ تنخواہوں اور پنشن کی وصولی کاروباری لین دین اور دیگر مالی ضروریات کے لیے شہریوں کو دوسرے شہر جانے پر مجبور ہونا پڑ رہا ہے جو عوام کے لیے کسی بڑی آزمائش سے کم نہیں۔ انہوں نے حلقے کے منتخب نمائندوں کی خاموشی پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ عوام کو درپیش اس مسئلے کو حل کرنے کے لیے کوئی عملی قدم نہیں اٹھایا گیا۔ منتخب نمائندوں کی بنیادی ذمہ داری عوامی مسائل کو متعلقہ فورمز پر اجاگر کرنا اور ان کے حل کے لیے عملی اقدامات کرنا ہے۔ اگر عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے بھی آواز اٹھانے والا کوئی نہ ہو تو شہری آخر کس سے رجوع کریں۔ میر سکندر حیات خان ملازئی نے کہا کہ مستونگ جیسے ضلعی ہیڈ کوارٹر میں بینکنگ سہولیات کی بندش عوام کے لیے ناقابل برداشت مشکلات کا سبب بن رہی ہے۔ بالخصوص بزرگ پنشنرز معذور افراد اور ایسے شہریوں کے لیے کوئٹہ کا سفر انتہائی دشوار ہے جو محض اپنی رقم نکلوانے کے لیے طویل مسافت طے کرنے پر مجبور ہیں۔

اوتھل، غلام سرور شیخ کو چیف آفیسر ضلع کونسل لسبیلہ تعینات کرنے کا مطالبہ

اوتھل (یو این اے) سردارزادہ غلام سرور شیخ کو چیف آفیسر ضلع کونسل لسبیلہ تعینات کرنے کا مطالبہ ایک بار پھر زور پکڑنے لگا ضلع لسبیلہ اور ضلع حب کے عوامی حلقوں نے مطالبہ کیا ہے کہ اوتھل کے مقامی رہائشی سردارزادہ غلام سرور شیخ کو چیف آفیسر ضلع کونسل لسبیلہ تعینات کیا جائے۔ عوامی حلقوں کا کہنا ہے کہ سردارزادہ غلام سرور شیخ ایک فرض شناس اور ایماندار افسر ہیں، جنہوں نے مختلف ذمہ داریوں پر رہتے ہوئے اپنے فرائض احسن انداز میں انجام دیے ہیں۔ وہ اس سے قبل بھی ضلع کونسل میں چیف آفیسر ضلع کونسل لسبیلہ کی حیثیت سے خدمات انجام دے چکے ہیں اور مقامی مسائل وانتظامی امور سے بخوبی واقف ہیں۔ عوامی حلقوں کے مطابق سردارزادہ غلام سرور شیخ لسبیلہ کے مقامی باشندے اور علاقے کے مسائل سے آگاہ شخصیت ہیں۔

ڈاکٹر قاسم بلوچ اور ڈاکٹر سیف اللہ کا مرحوم عبدالحکیم لہڑی کی نمازِ جنازہ میں شرکت

عبدالحکیم لہڑی کی وفات بلوچستان کی سیاست اور سماجی حلقوں کیلئے بڑا نقصان ہے

کوئٹہ (پ ر) چیئرمین ڈاکٹر قاسم بلوچ اور سیکرٹری ڈاکٹر سیف اللہ بلوچ نے مرحوم عبدالحکیم لہڑی کی نمازِ جنازہ میں شرکت کی اور مرحوم کے لیے خصوصی دعا کی۔ اس موقع پر ڈاکٹر قاسم بلوچ نے کہا کہ عبدالحکیم لہڑی کی وفات بلوچستان کی سیاست اور سماجی حلقوں کے لیے ایک بڑا نقصان ہے۔ ان کی وفات سے پیدا ہونے والا خلا طویل عرصے تک محسوس کیا جائے گا۔ اللہ تعالیٰ مرحوم عبدالحکیم لہڑی کی مغفرت فرمائے، درجات بلند فرمائے، انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور ان کے اہلِ خانہ کو صبرِ جمیل عطا فرمائے۔ اللہ پاک مرحوم کو جنت نصیب فرمائے۔ آمین یارب العالمین۔

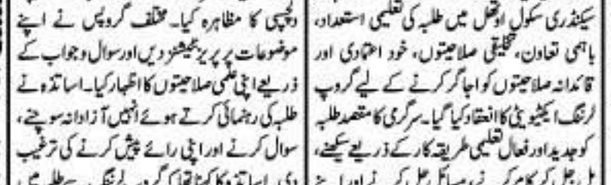

ڈاکٹر قاسم بلوچ کا ڈاکٹر حکیم لہڑی کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار

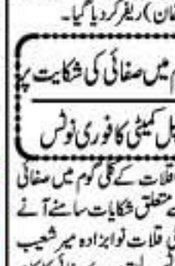

کوئٹہ (پ ر) پاکستان غریبوں کی پارٹی کے چیئرمین ڈاکٹر قاسم بلوچ نے معروف بلوچ قوم پرست رہنما ڈاکٹر حکیم لہڑی کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ڈاکٹر حکیم لہڑی کی وفات بلوچستان کی سیاسی وقومی جدوجہد کے لیے ایک افسوسناک نقصان ہے۔ مرحوم نے اپنی زندگی کا ایک طویل عرصہ بلوچ قومی حقوق، سیاسی خودمختاری اور بلوچستان کے مسائل کو اجاگر کرنے میں صرف کیا۔ ڈاکٹر قاسم بلوچ نے مرحوم کے اہلِ خانہ، عزیز واقارب اور تمام سوگواران سے دلی تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جوارِ رحمت میں جگہ عطا فرمائے، درجات بلند فرمائے اور پسماندگان کو صبرِ جمیل عطا فرمائے۔ آمین۔

بیلا، آمری وانگ میں سالانہ اسپورٹس گولڈن ویک اور یومِ اساتذہ کی تقریب کا انعقاد

مختلف کھیلوں کے مقابلے، طلبا میں ٹرافیاں اور انعامات تقسیم، مہمانِ خصوصی ڈی او بیلا سید حسن شاہ قریشی

بیلا (یو این اے) گورنمنٹ بوائز پرائمری اسکول آمری وانگ بیلہ میں سالانہ اسپورٹ گولڈن ویک کا انعقاد بچوں نے مختلف کھیلوں میں حصہ لیا۔ ریس، اسٹک ریس، لیمن ریس، چیئر ریس، بال کوڈبے میں پھینکنا، ہونٹوں کی مدد پنسل کو پکس میں ڈالنا، کرکٹ اور فٹبال کے میچ کھیلے گئے مہمان خصوصی ڈی او بیلا سید حسن شاہ قریشی تھے جبکہ اے ڈی او عبداللطیف روجھو اسلم عدیل روجھو والدین کمیٹی کے چیئرمین عبدالمجید وارائین علاقہ معززین نے شرکت کی، کرکٹ میں ہدایت اللہ زور کی ٹیم فاتح قرار پائی اور فٹبال میں ریاض کی ٹیم جیت گئی، ریس میں حمزہ شریف نے پہلی پوزیشن، اسٹک ریس میں بے نظیر نے، لیمن ریس میں تنویر زوڑ نے چیئر ریس میں شمع بی بی نے بال کو ڈبے میں پھیلنا عمران کی ٹیم نے اور پنسل کوئیس میں ڈالنا قیوم شونگ پوزیشن حاصل کی۔ جبکہ ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر کے احکامات پر سکول میں سلام ٹیچرز ڈے کی مناسبت سے تقریب بھی منعقد کی گی اس سلسلے میں بھی تقریب منعقد کی گی یاکمین بی بی نے نظامت کی زمہ داری کو نبھاتے ہوئے تقریب کا آغاز شعر کے سن الفاظوں سے کیا۔ رہبر بھی یہی ہیں مسیحا بھی یہی ہیں۔ استاد ہیں جو قوم کا سرمایا بھی یہی ہیں۔ ماہ نور بی بی نے تلاوت عالیہ نے حمد اور شمع محفل رسول پیش کی۔ ریاض بلوچ، ساگر کمار اور غلام مصطفیٰ نے استاد کی عظمت کے بارے میں اشعار پیش کیے جبکہ شاہدہ، شہباز اور ہدایت اللہ نے استاد کی عظمت کو سلام کے عنوان پر تقاریر پیش کی۔ ہیڈ ٹیچر نے شعر کے ان۔ الفاظوں سے مہمانوں کا شکریہ ادا کیا۔

مستونگ میں چوری اور ڈکیتی کی وارداتوں میں تشویشناک اضافہ

دکانداروں کو لوٹنے کے وارداتوں کے مسلسل واقعات سے عوام میں خوف و ہراس پھیل رہا ہے

مستونگ (آن لائن) مستونگ میں چوری اور ڈکیتی کی وارداتوں میں تشویشناک اضافہ۔ دن دیہاڑے شہری لٹنے لگے۔ عوام عدم تحفظ کا شکار۔ پولیس جرائم کی روک تھام میں یکسر ناکام ڈسٹرکٹ کونسل چیئرمین مقصود احمد نچاری نے مستونگ میں چوری اور ڈکیتی کی بڑھتی ہوئی وارداتوں پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ شہر میں جرائم پیشہ عناصر بے خوف ہو کر دن دیہاڑے شہریوں کو لوٹ رہے ہیں جبکہ عوام کی جان و مال کا تحفظ ایک سنگین مسئلہ بنتا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج ڈپٹی کمشنر ہاؤس کے سامنے قومی شاہراہ پر جو سکیورٹی کے حوالے سے ایک حساس علاقہ سمجھا جاتا ہے مسلح افراد نے ایک نوجوان سے موٹر سائیکل موبائل فون اور نقدی چھین کر با آسانی فرار ہو گئے۔ حساس مقام پر پیش آنے والے اس واقعے نے شہر میں امن و امان کی صورتحال اور سکیورٹی انتظامات پر کئی سوالات کھڑے کر دیے ہیں۔ چیئرمین مقصود احمد نچاری نے کہا کہ دن دیہاڑے شہریوں کا سرعام لٹنا انتہائی تشویشناک ہے۔ موٹر سائیکل چوری موبائل فون چھیننے اور بازار میں دکانداروں کو لوٹنے کے وارداتوں کے مسلسل واقعات سے عوام میں خوف و ہراس پھیل رہا ہے اور شہری خود کو غیر محفوظ محسوس کر رہے ہیں۔ جرائم پیشہ عناصر کی سرگرمیوں میں دن بہ دن اضافے کے باوجود پولیس کی جانب سے جرائم کی سرکوبی کے لئے کوئی موثر کارروائی نہ کرنا باعث تشویش ہے۔ انہوں نے کہا کہ پولیس اور ضلعی انتظامیہ شہر میں بڑھتی ہوئی چوری اور ڈکیتی کی وارداتوں کی روک تھام کے لیے محض رسمی کارروائیوں اور زبانی دعووں کے بجائے مؤثر عملی اور ٹھوس اقدامات اٹھائیں۔

بارکھان، گھریلو ناچاقی پر نوجوان کی مبینہ خودکشی کی کوشش

بارکھان (یو این اے) بارکھان میں گھریلو ناراضگی کے باعث ایک نوجوان نے مبینہ طور پر خود کو پستول کا فائر مار کر خودکشی کی کوشش کی ہے، جس کے نتیجے میں وہ شدید زخمی ہو گیا۔ تفصیلات کے مطابق بارکھان کے رہائشی انور جان ولد حسن خان نے مبینہ طور پر گھریلو تنازع اور ناراضگی سے دل برداشتہ ہو کر خود پر فائر چلا لیا، جس سے وہ لہولہان ہو گئے۔ واقعے کے فوراً بعد زخمی نوجوان کو ہسپتال بارکھان منتقل کیا گیا، جہاں ڈیوٹی پر موجود ڈاکٹروں نے ابتدائی طبی امداد فراہم کی، تاہم زخموں کی نوعیت انتہائی تشویشناک ہونے کے پیشِ نظر اسے ایمرجنسی بنیادوں پر مزید علاج کے لیے ڈیرہ غازی خان (ڈی جی خان) ریفر کر دیا گیا۔

قلات کے کلی گوم میں صفائی کی شکایت پر چیئرمین میونسپل کمیٹی کا فوری نوٹس

قلات (یو این اے) قلات کے کلی گوم میں صفائی کی ناقص صورتحال سے متعلق شکایات سامنے آنے پر چیئرمین میونسپل کمیٹی قلات نوابزادہ میر شعیب جان زہری نے فوری نوٹس لیتے ہوئے صفائی کا کام ہنگامی بنیادوں پر مکمل کرا دیا۔ گزشتہ روز محلہ گوم کے رہائشی محمد رحیم نچاری اور دیگر مکینوں کی جانب سے صفائی نہ ہونے سے متعلق شکایت سامنے آنے کے بعد چیئرمین میونسپل کمیٹی نے متعلقہ عملے کو فوری اقدامات کی ہدایت کی۔ ہدایت پر صفائی کا عملہ کلی گوم پہنچا اور گلیوں وگلوں میں صفائی کا کام شروع کیا۔ چیئرمین میونسپل کمیٹی کی خصوصی ہدایت پر ان کے پی ایس قاری غلام مصطفیٰ نچاری نے صفائی کے عملے کی نگرانی کی، جس کے دوران گلیوں سے کچرا اٹھانے اور نکاسی آب سے متعلق مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کرتے ہوئے صفائی کا مکمل کرا لیا گیا۔

رحیم کاکڑ کی بانی چیئرمین کو سالگرہ کی مبارکباد، فوری رہائی کا مطالبہ

موجودہ حکمرانوں کی پالیسیوں سے ملک کو نقصان پہنچ رہا ہے، سابق میئر

کوئٹہ (یو این اے) تحریک انصاف کے رہنما و سابق میئر کوئٹہ رحیم کاکڑ نے کہا ہے کہ میں تحریک انصاف کی جان عمران خان کو 74 سالگرہ مبارک ہو اپنے بیان میں ریاست کے بااختیار حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ تم نے ایک سچے ایماندار لیڈر جیل میں بند کیا ہے کو فوری طور سے اس کو رہا کرو یہ موجودہ موروثی سیاسی تیسروں سے پاکستان کو مزید تباہ کر دیا ہے آپ نے 71 میں محبِ وطن بنگالیوں کو بھی اسی طرح ناراض کیا ہے اور اب بلوچستان میں بسنے والے پشتون اور خیبر پختونخوا کے پشتونوں کو غدار دہشتگرد کا لقب دے کر انکا قتل کر رہے ہوں اس سے پشتون دشمنی کا نقصان پاکستان کو ہو چکا ہے یہ قتل عام پشتونوں کا بند کرو ورنہ ذمہ دار پنجاب اور سندھ جو کہ تاریخی طور سے انگریزوں محلوں اور سکھوں کے غلام ہے انکی تاریخ سب کو پتہ ہے۔

اوتھل، گورنمنٹ بوائز ماڈل ہائیر سیکنڈری سکول میں گروپ لرننگ ایکٹیویٹی کا انعقاد

تعلیم کا مقصد صرف کتابی علم نہیں بلکہ عملی زندگی کی صلاحیتیں پیدا کرنا ہے، پرنسپل محمد سلیم سرپرہ

اوتھل (یو این اے) گورنمنٹ بوائز ماڈل ہائیر سیکنڈری سکول اوتھل میں طلبہ کی تعلیمی استعداد، باہمی تعاون، تخلیقی صلاحیتوں، خود اعتمادی اور قائدانہ صلاحیتوں کو اجاگر کرنے کے لیے گروپ لرننگ ایکٹیویٹی کا انعقاد کیا گیا۔ سرگرمی کا مقصد طلبہ کو جدید اور فعال تعلیمی طریقہ کار کے ذریعے سیکھنے، مل جل کر کام کرنے، مسائل حل کرنے اور اپنے خیالات مؤثر انداز میں پیش کرنے کے مواقع فراہم کرنا تھا۔ اس دوران طلبہ کو مختلف گروپس میں تقسیم کر کے مختلف تعلیمی موضوعات اور سرگرمیاں دی گئیں، جنہیں طلبہ نے باہمی مشاورت، بحث و مباحثے اور تعاون کے ذریعے مکمل کیا۔ اس موقع پر سکول کے پرنسپل محمد سلیم سرپرہ نے کہا کہ موجودہ دور میں معیاری تعلیم کا مقصد صرف کتابی علم تک محدود نہیں بلکہ طلبہ میں عملی زندگی کے لیے ضروری صلاحیتیں پیدا کرنا بھی ہے۔ گروپ لرننگ کے ذریعے طلبہ ایک دوسرے سے سیکھتے، اپنے خیالات کا تبادلہ کرتے اور اجتماعی طور پر مسائل کا حل تلاش کرتے ہیں۔ سرگرمی کے دوران طلبہ نے بھرپور دلچسپی کا مظاہرہ کیا۔ مختلف گروپس نے اپنے موضوعات پر پریزنٹیشنز دیں اور سوال وجواب کے ذریعے اپنی علمی صلاحیتوں کا اظہار کیا۔ اساتذہ نے طلبہ کی رہنمائی کرتے ہوئے انہیں آزادانہ سوچنے، سوال کرنے اور اپنی رائے پیش کرنے کی ترغیب دی۔ اساتذہ کا کہنا تھا کہ گروپ لرننگ سے طلبہ میں تعاون، برداشت، نظم و ضبط، ذمہ داری، باہمی احترام اور قیادت جیسی مثبت خصوصیات پروان چڑھتی ہیں، جبکہ کمزور طلبہ کو بھی اپنے ساتھیوں سے سیکھنے کا موقع ملتا ہے۔ سرگرمی میں سکول کے وائس پرنسپل ڈاکٹر شہزاد حبیب اللہ شیخ، طاہر لطیف، حیدر علی اور محمد اکبر نے حصہ لیا اور طلبہ کی رہنمائی کی۔ اختتام پر مختلف گروپس کی کارکردگی کا جائزہ لیا گیا اور نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے طلبہ کو سراہا گیا۔ سکول انتظامیہ نے کہا کہ طلبہ کی ہمہ جہت شخصیت سازی کے لیے آئندہ بھی جدید، تعلیمی، تخلیقی اور ہم نصابی سرگرمیوں کا سلسلہ جاری رکھا جائے گا۔

نوجوانوں کی ذہنی صحت پر آریا انسٹیٹیوٹ کی آگاہی نشست

نوجوانوں کی ذہنی صحت، سوشل میڈیا کے اثرات، ذہنی دباؤ اور بروقت مدد حاصل کرنے کی اہمیت پر گفتگو کی گئی

کوئٹہ (پ ر) آریا انسٹیٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز کے زیر اہتمام بلوچستان یونیورسٹی آف انفارمیشن ٹیکنالوجی، انجینئرنگ اینڈ مینجمنٹ سائنسز (BUITEMS) میں نوجوانوں کی ذہنی صحت کے حوالے سے آگاہی نشست منعقد ہوئی، جس میں تقریباً 200 طلبہ نے شرکت کی۔ نشست کا موضوع ”سوشل میڈیا، نوجوانوں کی ذہنی صحت اور تعلق کی تلاش“ تھا، جس میں نوجوانوں کی ذہنی صحت، سوشل میڈیا کے اثرات، ذہنی دباؤ اور بروقت مدد حاصل کرنے کی اہمیت پر گفتگو کی گئی۔ مقررین نے بتایا کہ دنیا بھر میں تقریباً ہر سات میں سے ایک نوعمر ذہنی صحت کے مسائل کا سامنا کرتا ہے، جبکہ 15 سے 29 سال کی عمر کے افراد میں خودکشی موت کی بڑی وجوہات میں شامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ نوجوان ہماری مشترکہ ذمہ داری ہیں۔ ہمیں انہیں اپنانا، ان کی بات سننا اور ایک پُرامید مستقبل کی جانب ان کی رہنمائی کرنا ہوگی۔

اوتھل: کمشنر لسبیلہ ڈویژن سائرہ عطاء ڈویژنل ہیڈ کوارٹر اوتھل میں ڈسٹرکٹ کمپلیکس کا افتتاح کر رہی ہیں

کمشنر لسبیلہ ڈویژن نے ڈسٹرکٹ کمپلیکس کی افتتاح کر دیا

لسبیلہ میں عوامی مسائل کے حل کے لیے بھرپور کردار ادا کیا جائے

اوتھل (رپورٹ/حنیف چنہ) لسبیلہ ڈویژن کے ہیڈ کوارٹر اوتھل میں ڈسٹرکٹ کمپلیکس کی افتتاحی تقریب منعقد ہوئی، جس کا باقاعدہ افتتاح کمشنر لسبیلہ سائرہ عطاء بلوچ نے فیتہ کاٹ کر کیا۔ اس موقع پر کمشنر آفس میں پودا لگا کر شجرکاری مہم کا بھی آغاز کیا گیا، جبکہ چیف ٹرائبل سردار غلام فاروق شیخ نے کرسی پر بیٹھ کر باقاعدہ اپنے عہدے کا چارج سنبھالا۔ افتتاحی تقریب میں ڈپٹی کمشنر لسبیلہ حمیرا بلوچ، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر لسبیلہ سراج احمد بلوچ، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر ریونیو آفتاب احمد موندرہ، اسسٹنٹ کمشنر اوتھل میر من کاکڑ، اسسٹنٹ کمشنر کنراج کیشش چوہدری، تحصیلدار اوتھل حبیب اللہ کھوسہ، چیئرمین ضلع کونسل و چیف ٹرائبل سردار غلام فاروق شیخ، چیئرمین میونسپل کمیٹی اوتھل سید سومار شاہ کاظمی، سابق وائس چیئرمین ضلع کونسل و جام گروپ کے سینئر رہنما قادر بخش جاموٹ، وائس چیئرمین میونسپل کمیٹی اوتھل وسیم احمد خاصخیلی، اسسٹنٹ میونسپل کمیٹی اوتھل عبداللہ روجھو سمیت دیگر افسران و معززین موجود تھے۔ تقریب کے بعد کمشنر لسبیلہ سائرہ عطاء بلوچ نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ لسبیلہ میں عوامی مسائل کے حل کے لیے بھرپور کردار ادا کیا جائے گا اور عوامی مسائل کے حل میں کسی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ عوامی مسائل کے حل میں غفلت برتنے والے افسران کے خلاف قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ ان کی تعیناتی کے بعد آج ڈسٹرکٹ کمپلیکس میں باقاعدہ دفتر کا افتتاح ہوا ہے اور انہوں نے اپنے دفتر کا چارج سنبھال لیا ہے۔ اب لسبیلہ کے تمام علاقوں میں عوام کو درپیش مسائل کا جائزہ لیا جائے گا اور ان کے حل کے لیے مؤثر اقدامات کیے جائیں گے۔ کمشنر سائرہ عطاء بلوچ نے کہا کہ عوامی شکایات کے ازالے کے لیے باقاعدہ شکایت سیل قائم کیا جائے گا، جہاں شہری اپنے مسائل سے متعلق آگاہ کر سکیں گے، جبکہ موصول ہونے والی شکایات کے حل کے لیے متعلقہ اداروں کو ہدایات جاری کی جائیں گی۔ انہوں نے کہا کہ انتظامیہ کی خصوصی توجہ صحت اور تعلیم کے شعبوں پر مرکوز ہے، کیونکہ یہ دونوں شعبے انتہائی اہمیت کے حامل ہیں۔ لسبیلہ یونیورسٹی کی اہمیت پر بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یونیورسٹی علاقے کے نوجوانوں کے لیے تعلیم کے حصول کا اہم ذریعہ ہے، اس لیے والدین اپنے بچوں کو اعلیٰ تعلیم کی طرف راغب کریں تاکہ وہ تعلیم حاصل کر کے ڈگریاں اور ڈپلومے حاصل کر سکیں اور معاشرے میں اپنا مثبت کردار ادا کریں۔ کمشنر نے مزید بتایا کہ صحتی شعبے سے متعلق بھی اجلاس کیے گئے ہیں اور لوکل انڈسٹری کی جانب سے حاصل ہونے والی رقم کو حب، لسبیلہ اور آواران میں سماجی کاموں کے لیے برابری کی بنیاد پر تقسیم کرنے کے حوالے سے اقدامات کیے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ کمشنر آفس کی موجودہ عمارت محکمہ فشریز کی جانب سے فراہم کی گئی ہے۔

قلات میں طویل اور غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ، شہریوں کی مشکلات میں اضافہ

کئی کئی گھنٹے بجلی بند، پانی کی فراہمی اور کاروباری سرگرمیاں متاثر

قلات (یو این اے) قلات سٹی کے مختلف فیڈرز پر واپڈا کی جانب سے جاری طویل اور غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ نے شہریوں کی مشکلات میں اضافہ کر دیا ہے۔ کئی کئی گھنٹے بجلی کی بندش کے باعث گھریلو صارفین، طلبہ، بیمار افراد، بزرگ شہری اور کاروباری طبقہ شدید مشکلات کا شکار ہیں۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ بجلی کی بار بار بندش سے روزمرہ معمولات بری طرح متاثر ہو رہے ہیں، جبکہ مساجد اور گھروں میں پانی کی فراہمی بھی متاثر ہونے سے قلت پیدا ہو گئی ہے۔ بجلی کی عدم دستیابی کے باعث برقی آلات کے استعمال اور دیگر گھریلو امور میں بھی مشکلات کا سامنا ہے۔ دوسری جانب طویل لوڈشیڈنگ کے باعث کاروباری سرگرمیاں بھی شدید متاثر ہو رہی ہیں۔ مقامی تاجروں کے مطابق مسلسل بجلی بندر ہنے سے کاروبار متاثر ہونے کے ساتھ چھوٹے کاروباری افراد کو مالی نقصان اٹھانا پڑ رہا ہے۔ شہریوں نے واپڈا اور متعلقہ حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ طویل اور غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ کا فوری نوٹس لیا جائے، بجلی کی فراہمی بہتر بنائی جائے اور بلاجواز طویل بجلی بندش سے نجات دلائی جائے۔

صحبت پور، عادل پور تھانے کی حدود میں چوری کی دو وارداتیں

پولیس گشت نہ ہونے کے باعث چور دندناتے پھر رہے ہیں

صحبت پور (یو این اے) صحبت پور میں پولیس گشت میں کمی اور غفلت کے باعث چور سرگرم ہو گئے ہیں، جہاں تھانہ عادل پور کی حدود میں ایک ہی رات کے دوران چوری کی دو بڑی وارداتیں پیش آئی ہیں۔ اطلاعات کے مطابق سابق اسسٹنٹ کمشنر ماہی پور عبدالکریم عرف نانک مگسی کے گاں کے رہائشی ندیم بجرانی کا چوری ہیل اور میر خان گاچانی عرف میر دخان کی بھینس نامعلوم چور چرا کر لے اڑے۔ متاثرہ شہریوں اور مقامی حلقوں کا کہنا ہے کہ علاقے میں پولیس گشت نہ ہونے کے برابر رہ گئی ہے، جس کی وجہ سے چوروں اور اوباش عناصر کے حوصلے بلند ہو چکے ہیں اور وہ بلاخوف وخطر وارداتیں کر رہے ہیں۔ شہریوں نے ضلعی پولیس حکام سے فوری نوٹس لینے، عادل پور پولیس کو متحرک کرنے اور چوری شدہ مال مویشی جلد بازیاب کرانے کے ملوث ملزمان کو قانون کے کٹہرے میں لانے کا پرزور مطالبہ کیا ہے۔

بلوچستان میں موسمیاتی تبدیلی سے نمٹنے کے لیے مقامی آبادی کو مرکزی کردار دینے کا فیصلہ

کوئٹہ: سیکریٹری محکمہ جنگلات وجنگلی حیات بلوچستان کی زیرِ صدارت ایک اہم مشترکہ

تحریر۔ سمیرا راجپوت، رپورٹر

مشاورتی اجلاس منعقد ہوا، جس میں اقوام متحدہ کے ترقیاتی پروگرام کے اسلام آباد دفتر سے آنے والی ٹیم سمیت صوبے کے مختلف متعلقہ محکموں کے اعلیٰ افسران نے شرکت کی۔ اجلاس میں موسمیاتی تبدیلی کے اثرات سے نمٹنے، قدرتی وسائل کے تحفظ، مقامی آبادی کے روزگار کے فروغ اور بلوچستان کے متاثرہ علاقوں میں ماحولیاتی بحالی کے لیے دو اہم منصوبوں کے تصورات پر تفصیلی غور کیا گیا۔

اجلاس میں تمام چیف کنزرویٹرز جنگلات، ڈائریکٹر جنرل محکمہ لائیو اسٹاک، محکمہ موسمیاتی تبدیلی و ماحولیات اور محکمہ آبپاشی کے نمائندگان شریک ہوئے۔

مشاورتی اجلاس میں ایشیا اور بحرالکاہل کے خطے میں مقامی اقوام اور مقامی آبادیوں کے لیے مقامی سطح پر موسمیاتی موافقت کی گرانٹس کا پروگرام اور بلوچستان کے تباہ حال آبی گزرگاہی علاقوں میں مربوط آبی گزرگاہی انتظام اور ماحولیاتی نظام پر مبنی موسمیاتی موافقت کے ذریعے موسمیاتی لچک پیدا کرنے کا منصوبہ زیر بحث آیا۔ مقامی آبادی کو منصوبوں کا بنیادی حصہ بنانے پر اتفاق

مقامی سطح پر موسمیاتی موافقت کے پروگرام کے حوالے سے اجلاس کے چیئرمین نے تجویز دی کہ بلوچستان میں منصوبے پر عملدرآمد کمیونٹی پر مبنی تنظیموں کے ماڈل کے تحت کیا جائے اور مالی معاونت بھی انہی تنظیموں کے ذریعے مقامی آبادی تک پہنچائی جائے۔

اجلاس میں شریک تمام متعلقہ محکموں نے اس تجویز سے اتفاق کیا۔ اس بات پر زور دیا گیا کہ منصوبے کے لیے علاقوں کا انتخاب پہلے سے طے شدہ فہرست کے مطابق کرنے کے بجائے صوبائی متعلقہ اداروں، مقامی نمائندوں اور کمیونٹیز سے مشاورت کے بعد کیا جائے۔

چیئرمین نے ہدف علاقوں کی نشاندہی کے لیے شرکاء نے ہدف شدہ آبی گزرگاہی علاقوں میں سطحی اور زیرِ زمین پانی کے وسائل کا بنیادی جائزہ لینے کی تجویز بھی پیش کی۔

اجلاس میں کہا گیا کہ اس جائزے

میسی نے شاندار انداز میں انٹرنیشنل فٹبال سے ریٹائرمنٹ لے لی

ارجنٹائن کیلئے 191 میچوں میں 116 گول داغنے والے عظیم کھلاڑی کا ہوم گراؤنڈ کی تماشائی سے بھری اسٹیڈیم کی آنکھوں میں آنسو لئے خدا حافظ کہنا

لیونل میسی نے شاندار انداز میں انٹرنیشنل فٹبال سے ریٹائرمنٹ لے لی

میسی آخری بار ارجنٹائن کی قومی ٹیم کی شرٹ پہنے ہوئے، بیٹن کپتان کے طور پر اسٹیڈیم کیمپ نو کے سامنے گول کا جشن مناتے ہوئے

میسی آخری بار ارجنٹائن کی قومی ٹیم کی شرٹ پہنے ہوئے، بیٹن کپتان کے طور پر اسٹیڈیم کیمپ نو کے سامنے گول کا جشن مناتے ہوئے

لیونل میسی نے اپنے کیریئر کا آخری میچ بھی اپنے شہر روساریو میں کھیلا، جہاں انہوں نے 2005ء میں ارجنٹائن کی سینئر ٹیم کیلئے پہلا میچ کھیلا تھا۔ 38 سال کی عمر میں میسی نے اپنے پہلے کوچ، نوجوانی کے ساتھی اور ارجنٹائن کی انڈر 20 ٹیم کے سابق کوچ فرانسسکو اولیویرا کے ساتھ مل کر ارجنٹائن کی قومی ٹیم کی شرٹ پہنی۔ میسی کے ساتھ ان کے بیٹے تھیاگو، ماتیو اور سیرو بھی میدان میں موجود تھے۔

میسی آخری بار ارجنٹائن کی قومی ٹیم کی شرٹ پہنے ہوئے، بیٹن کپتان کے طور پر اسٹیڈیم کیمپ نو کے سامنے گول کا جشن مناتے ہوئے

میسی آخری بار ارجنٹائن کی قومی ٹیم کی شرٹ پہنے ہوئے، بیٹن کپتان کے طور پر اسٹیڈیم کیمپ نو کے سامنے گول کا جشن مناتے ہوئے

میچ آفیشلز نے میسی کو ان کی 191 ویں کیپ کی یاد میں ایک خصوصی شرٹ پیش کی، جس پر ان کا نام اور نمبر 10 درج تھا۔ میسی نے اپنے کیریئر کے دوران 116 گول کیے، جو ارجنٹائن کی تاریخ میں سب سے زیادہ ہیں۔ انہوں نے 2016ء، 2021ء اور 2024ء میں کوپا امریکا جیتنے والی ٹیم کی قیادت بھی کی۔

میچ کے شروع میں میسی کو ایک خصوصی ٹرافی دی گئی، جس پر لکھا تھا: ’’لیونل میسی، 191 میچز، 116 گول‘‘۔ اس کے بعد میسی کو ایک اور ٹرافی دی گئی، جس پر لکھا تھا: ’’لیونل میسی، 1000 کیریئر میچز‘‘۔ میسی نے یہ ٹرافی اپنے بیٹے تھیاگو کے ساتھ مل کر وصول کی۔

میچ کے بعد میسی نے کہا: ’’میں نے ہمیشہ کہا ہے کہ میں اپنے شہر میں کھیلنا چاہتا ہوں، اور آج یہ ممکن ہوا۔ میں اپنے خاندان، دوستوں اور ان تمام لوگوں کا شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں جو آج یہاں موجود ہیں۔ یہ میرے لیے بہت جذباتی لمحہ ہے۔‘‘

میسی نے کہا کہ وہ اپنے کیریئر کے اختتام پر ارجنٹائن کی ٹیم کے ساتھ ایک اور میچ کھیلنا چاہتے تھے، لیکن انہوں نے کہا کہ وہ اس فیصلے پر مطمئن ہیں۔ انہوں نے کہا: ’’میں نے اپنے کیریئر کے آخری میچ کے لیے اپنے شہر کا انتخاب کیا، اور میں بہت خوش ہوں کہ میں یہاں کھیل سکا۔‘‘

میسی نے 2005ء میں ہنگری کے خلاف ارجنٹائن کی سینئر ٹیم کے لیے ڈیبیو کیا تھا۔ انہوں نے 2006ء، 2010ء، 2014ء، 2018ء اور 2022ء میں ارجنٹائن کی فٹبال ورلڈ کپ ٹیم کی قیادت کی۔ 2022ء میں انہوں نے ارجنٹائن کو فٹبال ورلڈ کپ جتوایا، جو ان کا پہلا اور واحد ورلڈ کپ ٹائٹل تھا۔

میسی نے 2016ء، 2021ء اور 2024ء میں کوپا امریکا بھی جیتا۔ وہ ارجنٹائن کی تاریخ میں سب سے زیادہ میچ کھیلنے والے کھلاڑی ہیں۔ انہوں نے 2005ء سے 2026ء تک 21 سال تک ارجنٹائن کی نمائندگی کی۔

میسی نے 2021ء میں بارسلونا چھوڑ کر پیرس سینٹ جرمین کا رخ کیا تھا، جہاں انہوں نے 2023ء میں لیگ ون کا ٹائٹل جیتا۔ اس کے بعد وہ 2023ء میں انٹر میامی چلے گئے، جہاں انہوں نے 2024ء میں لیگز کپ اور 2025ء میں ایم ایل ایس کپ جیتا۔

میسی نے 2026ء کے ورلڈ کپ کے بعد بین الاقوامی فٹبال سے ریٹائرمنٹ لینے کا اعلان کیا تھا۔ انہوں نے کہا تھا کہ وہ اپنے کیریئر کے آخری میچ کو یادگار بنانا چاہتے تھے، اور ان کا یہ خواب پورا ہو گیا۔

میسی کے ریٹائرمنٹ لینے کے بعد ارجنٹائن کی ٹیم کو نئے کپتان کی تلاش ہوگی۔ ممکنہ طور پر یہ ذمہ داری لوتارو مارٹینز یا روڈریگو ڈی پال کو سونپی جا سکتی ہے۔ ارجنٹائن کی ٹیم 2026ء کے ورلڈ کپ میں میسی کے بغیر میدان میں اترے گی، جو ان کے مداحوں کے لیے ایک بڑا دھچکا ہوگا۔

میسی کے ریٹائرمنٹ لینے کے بعد ارجنٹائن کی فٹبال کی دنیا میں ایک بڑا خلا پیدا ہو گیا ہے۔ وہ نہ صرف ایک عظیم کھلاڑی تھے، بلکہ ایک لیجنڈ بھی تھے، جنہوں نے اپنے کھیل سے لاکھوں لوگوں کو خوشی دی۔ ان کا نام ہمیشہ فٹبال کی تاریخ میں سنہرے حروف میں لکھا جائے گا۔

محمد رضوان کی این سی سی اے میں فیٹنس کی اندرونی کہانی سامنے آگئی

لاہور (آئی این پی) پاکستان کرکٹ ٹیم کے بیٹر و وکٹ کیپر محمد رضوان کی فٹنس سے متعلق بھی کہانیاں سامنے آئی ہیں۔ (این سی سی اے) کے ماہر آفس میں پیش کی گئی رپورٹ کے مطابق محمد رضوان کو حال ہی میں ہونے والے ایشیا کپ میں کیا گیا رضوان کو فٹنس کی بنیاد پر ٹیم سے باہر کرنے کا فیصلہ ہوا تھا، تاہم ان کی فٹنس کی بہتری کے بعد انہیں ٹیم میں شامل کیا گیا۔

رپورٹ کے مطابق محمد رضوان کو حال ہی میں ہونے والے ایشیا کپ میں

دعوتِ حق

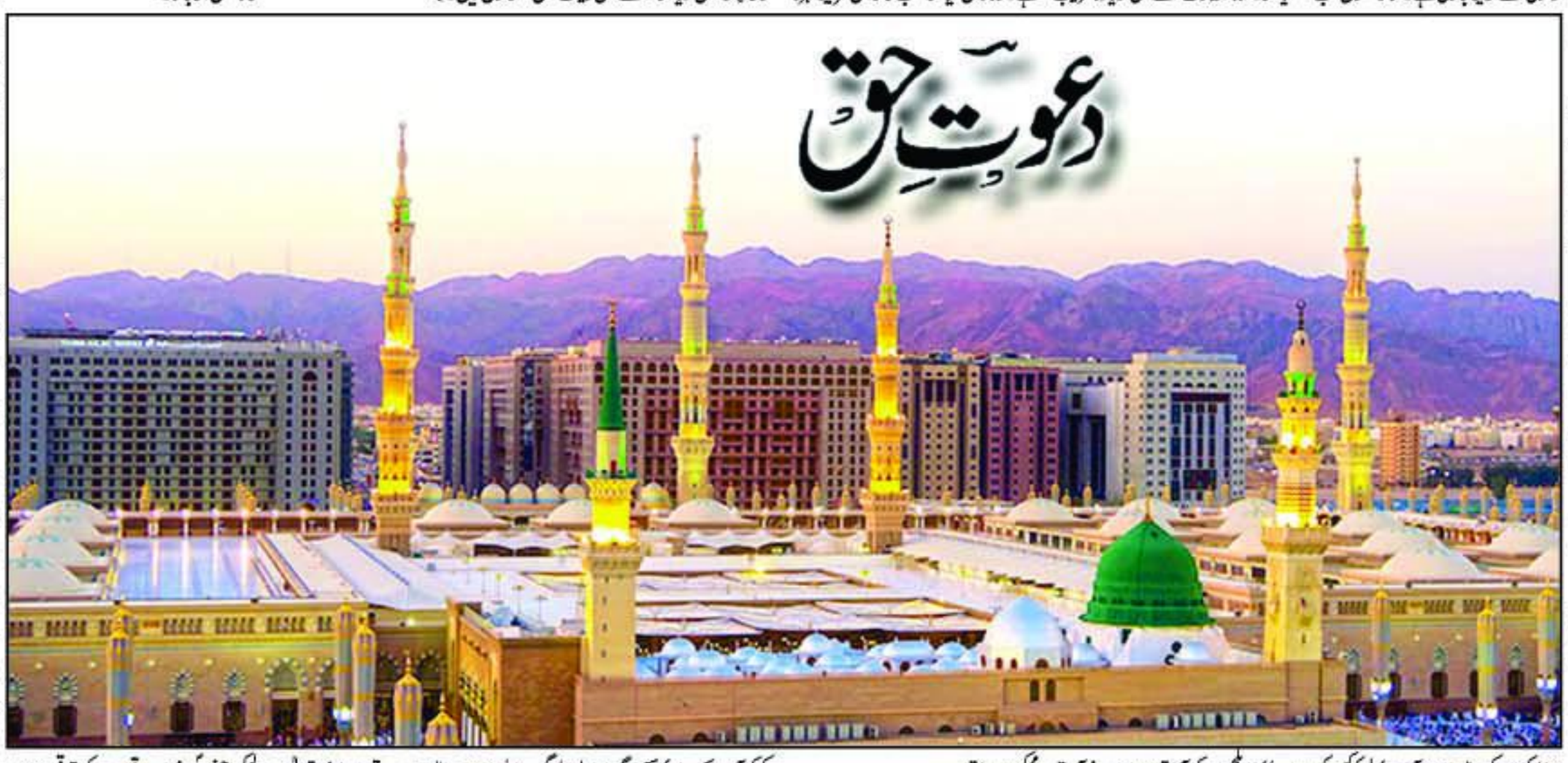

سید اسعد گیلانی

جسم و روح کے رشتے میں پانی کی ایک چھاگل اور ستو کی ایک پوٹلی ہی ایک واضح نشانی باقی رہ گئے تھے۔ باقی دنیا بہت پیچھے رہ گئی تھی اور انہیں حقیقت کی تلاش تھی۔ حقیقت کی تلاش ہی مقصدِ زندگی بن کر رہ گئی تھی۔

وہ حقیقت جو ضمیرِ انسانی میں جھلکتی ہے' وہ حقیقت جو فطرتِ انسانی میں بولتی ہے' وہ حقیقت جو پیشانی کے واضح خطوط میں نشانِ بندگی بن کر ابھرتی ہے' وہ حقیقت جو تخلیق بن کر خالق کے وجود پر مجسم گواہی پیش کرتی ہے' وہ حقیقت جو بندے کے عجز و عبودیت میں رحم و شفقت کی بھرپور اراطمینانِ قلب کی پُرسرور پکار بن کر سامنے آتی ہے۔ وہ حقیقت کہاں ہے؟ وہ حقیقت کدھر ہے؟ عاجز بندے کو اس حقیقت کی بہت تلاش ہے۔ اے حقیقتِ منتظر! تو کہاں ہے؟ اضطراب بندگی تیری تلاش میں ہے۔

سر بسجدے میں ہے' غور و فکر کا عمل جاری ہے' ثبقیس کا بلند و بالا پہاڑ ہے' اس کے بلند و بالا دامن میں ایک مختصر سا غار ہے' صدیوں سے غار میں کبھی کوئی نہیں آیا ہے' لیکن اب کچھ مدت سے ایک انسان اس غار کا مکین ہے۔ وہ انسانِ عظیم جس کا شہر میں اپنا گھر بھی موجود ہے' اس کے گھر میں آسائش کے سارے سامان موجود ہیں' اس کے بیوی بچے ہیں' اس کا کاروبار ہے' اسے فارغ البالی حاصل ہے' لیکن ان سب آسائشوں کے درمیان وہ سخت مضطرب ہے' اس کا دل مضطرب ہے' اس کا ذہن سوچتا ہے۔ اس کی فکر پہنائے کائنات میں تلاش حقیقت میں سرگرداں ہے۔ اے حقیقتِ عظمیٰ تو کہاں ہے' بندہ عاجز کو تیری تلاش ہے۔ تیرا انتظار ہے۔ اے حقیقت کبریٰ تیرے انکشاف کا انتظار ہے۔

بندے کو اب ایک شے مل گئی ہے' جو نشانِ بندگی ہے' وہ شے سجدہ عبودیت ہے۔ انتہائی اضطراب میں' ہجومِ افکار میں اور تلاشِ حقیقت کے پُرشور تصورات میں وہ جب کبھی حقیقتِ عظمیٰ کے سامنے سربسجود ہوتا ہے تو اسے سکون مل جاتا ہے۔ اس کے سکون کا سب سے بڑا مرکز اُس کا اپنا سجدہ ہے۔ غارِ حرا میں حقیقتِ عظمیٰ کے سامنے ایک بھرپور سجدہ' جس میں بندے کی بندگی کا سارا عجز سمٹ کر خالقِ اکبر کے سامنے نذر کر دیا جاتا ہے۔

مکمل خانہ داری اور بھرپور دنیا داری کی زندگی سے گریز جاری ہے۔ سارا سکون اب پہاڑ کی اسی کھوہ میں سمٹ آیا ہے' دل کو کسی کی تلاش ہے' ذہن کو کسی کی تلاش ہے' حوا کو کسی کی آمد کا احساس ہے۔ کوئی بتائے کہ یہ کائنات کیا ہے؟ اس کا خالق کون ہے؟ انسانی زندگی کا مقصد کیا ہے؟ ہم کون ہیں اور کیوں ہیں؟ دل مضطرب ہے اور پیشانی مالک کے آگے جھکی پڑتی ہے۔ میرے آقا' میرے آقا تو کہاں ہے' تیرا بندہ حاضر ہے' تیرا بندہ تیری تلاش میں سرگرداں ہے' بندہ حاضر ہے' مالک تو کہاں ہے' مجھے صرف تیری تلاش ہے' مجھے صرف تیرا انتظار ہے۔

اور پھر اس کھوہ میں جہاں اس کے سوا کبھی کوئی نہ آیا تھا' اس غار میں جو بلند و بالا پہاڑ کے بلند و بالا دامن میں دشوار گزار تھا اور اُس تک جانے کی کسی کو کوئی غرض نہ تھی۔ جہاں صرف وہی جاتا تھا اور دوسرا کوئی نہ جاتا تھا' جہاں مضطرب سکون تھا اور جہاں متجسس اطمینان تھا۔ وہاں اچانک کوئی دوسرا بھی آ گیا' جس کی آمد کا اُسے دور دور تک گمان نہ تھا۔ جس کا انتظار نہ تھا' جس کے وجود کا وہم و گمان بھی نہ تھا۔ جس کی آمد کی کوئی اطلاع اور کوئی خبر بھی نہ تھی' جو نہ ہم جنس تھا اور نہ اپنا ہمسایہ اور شہری تھا۔ لیکن وہ بہت ہی زیادہ اپنا بن کر آیا تھا۔ اور سب سے زیادہ قریب ہو کر آیا تھا۔ وہ شہ رگ سے بھی زیادہ قریب والے کا ایلچی بن کر آیا تھا اور اس نے آتے ہی حروف و الفاظ کی دنیا نے نا آشنا اس مضطرب انسان اور متلاشی روح سے حیران کن بات کہہ دی تھی۔ یہ بات اس کا جاننے والا کوئی دوا نہ کہہ سکتا تھا' وہ بات اس آنے والے نے اس حیران و پریشان بندے سے کہہ دی تھی۔

"پڑھ (اے نبیؐ) اپنے رب کے نام سے جس نے پیدا کیا" یہ بات کہنے والے کو بتایا گیا کہ "میں تو پڑھا ہوا نہیں ہوں" آنے والے نے یہ سن کر حق کے متلاشی کو پکڑ کر زور سے بھینچا اور پھر چھوڑ کر دہرایا "پڑھ" اُس نے پھر یہی دہرایا کہ "میں تو پڑھا ہوا نہیں ہوں" پھر آنے والے نے پکڑ کر اسے زور سے بھینچا کہ جیسے دَم ہی نکال دے گا اور پھر کہا "اچھا پڑھ جس نے پیدا کیا انسان کو جمے ہوئے کون کے ایک لوتھڑے سے۔ پڑھ اور تمہارا رب کریم ہے' جس نے قلم کے ذریعے سے علم سکھایا اور انسان کو وہ علم دیا جسے وہ نہ جانتا تھا۔" یہ باتیں سکھا کر وہ اچانک آنے والا اچانک ہی نظروں سے اوجھل ہو گیا۔

آنے والا تو اوجھل ہو گیا لیکن حقیقت منکشف ہو گئی' جس کی تلاش تھی وہ مل گیا۔ پیدا کرنے والا ہی درحقیقت رب تھا۔ اور وہ بڑا کریم تھا اور انسان کو سارا علم اسی کا دیا ہوا تھا اور وہی بندگی اور عبادت کے قابل اور اُس کا سزاوار تھا۔ بخدا حقیقت واضح ہو گئی تھی۔ لیکن یہ ایک بڑا انوکھا تجربہ تھا اور دہشت ناک صورت حال تھی۔ انسان اپنے چاروں طرف جن معلومات کا عادی ہوتا ہے' اُن سے ہٹ کر کوئی بات واقع ہو جائے تو وہ چیز اس کے لیے بڑی دہشت ناک ہوتی ہے۔ وہ دہل گیا تھا' اب غار میں مزید ٹھہرنا ممکن نہ رہا تھا۔

اور آپؐ پہاڑ سے اتر کر واپس گھر تشریف لائے۔ ڈرے ڈرے اور سہمے سہمے' گھبرائے گھبرائے' پریشان پریشان' خوف زدہ خوفزدہ' ان سے پہلے یہ انوکھا تجربہ صدیوں کے بعد بعض انسانوں کو ہوتا رہا تھا۔ مالک کا اپنے بندوں سے رابطے کا یہی ذریعہ تھا۔ سلسلہ رسالت۔ غارِ حرا میں یہ تو مکتبِ خداوندی کا اوّلین درس تھا جو اپنے محبوب اور منتخب بندے کو دیا گیا تھا۔

آپؐ لرزتے کانپتے گھر پہنچے اور حضرت خدیجۃ الکبریٰؓ سے فرمایا "خدیجہؓ مجھے اوڑھا دو' مجھے اوڑھا دو۔"

فرماں بردار بیوی نے آپ کو لپیٹ کو اڑھا کر لٹا دیا۔ جب ذرا طبیعت میں سکون پیدا ہوا تو اپنی اہلیہ کو سارا واقعہ سنایا اور پھر فرمایا:

"اے خدیجہؓ یہ مجھے کیا ہو گیا ہے؟ مجھے تو اپنی جان کا ڈر ہے۔"

محرمِ راز نے عرض کیا "نہیں' نہیں ایسا نہیں ہے۔ ہرگز نہیں ہے بلکہ آپ خوش ہو جائیے۔ خدا کی قسم آپ خلقِ خدا کی امانتیں ادا کرتے ہیں' بے سہارا لوگوں کا بار برداشت کرتے ہیں' نادار لوگوں کو کما کر دیتے ہیں' مہمان داری کرتے ہیں' نیک کاموں میں مدد دیتے ہیں۔ بخدا اللہ آپ کو ضائع نہ کرے گا۔"

اور پھر غیر محسوس طور پر آپ کو اس انوکھے تجربے کا انتظار رہنے لگا۔ غارِ حرا کی عبادت اور وہاں کی آمد و رفت میں مزید اضافہ ہو گیا۔ یہاں تک کہ ایک بار پھر وہی رفیقِ تنہائی آپ کو آسمان و زمین کے درمیان ایک عظیم الشان کرسی پر بیٹھا ہوا نظر آیا۔ وہی عظیم اجنبی جس نے علمِ وحی کا پہلا سبق آپؐ کو غارِ حرا میں دیا تھا' اب اسے اس ہیئت میں دیکھ کر آپ ایک بار پھر سہم گئے اور جلد جلد گھر لوٹ آئے۔

"خدیجہ! مجھے اوڑھاؤ' مجھے اوڑھاؤ" اور آپ کو کمبل اوڑھا دیا گیا۔ تب آپ پر ناموسِ الٰہی نازل ہوا۔

ترجمہ "اے کملیم پوش اُٹھ! اور لوگوں کو خدا سے ڈرا۔ اپنے رب کی کبریائی بیان کر۔ اپنے کپڑے پاک صاف رکھ' گندگی سے دور رہ اور احسان نہ کر زیادہ حاصل کرنے کے لیے اور اپنے رب کی خاطر مشکلات پر صبر کر۔"

یوں اللہ کی بڑائی بیان کرنے' اُس کی کبریائی کا سکہ جمانے اور اُس کے مدِ مقابل کھڑے ہونے' رک کی ہر گندگی کو مٹانے کے لیے' صبر و ہمت اور جوش و جذبے کے ساتھ حضورؐ اکرم کھڑے ہو گئے۔ کفر اور شرک کے گڑھ میں پوری قوم کے مدِ مقابل' جس قوم کے سارے مفادات اس شرک کی مجاوری سے وابستہ ہو کر رہ گئے تھے۔ تنہا ایک فرد کا کھڑے ہو جانا اس بات کی دلیل تھا کہ جس عظیم رب کائنات کے نمائندے بن کر آپؐ کھڑے ہوئے تھے' اس کی کبریائی نے پوری قوم کے غیظ و غضب کا سارا خوف و خطر حضورؐ کے دل سے بالکل نکال دیا تھا۔ اور یہ مقابلہ بڑا ہی عجیب مقابلہ تھا کہ ایک طرف پوری قوم تھی اور دوسری طرف تن تنہا ایک فرد رب کی کبریائی بیان کرتا ہوا میدانِ عمل میں اتر آیا تھا جس کے پاس صرف ایمان باللہ' عمل صالح اور صبر کے ہتھیار تھے اور یہی ہتھیار اس معرکے میں موثر ترین تھے۔

دعوت ایک چھوٹے سے کلمے کی طرف دی جا رہی تھی "لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ" (اللہ کی سوا کوئی الٰہ نہیں ہے اور محمدؐ اللہ کے رسول ہیں۔)

اللہ ہی واحد الٰہ ہے۔ یہ توحید باری تعالیٰ پر ایمان لانے کی دعوت تھی' محمدؐ ہی اللہ کے برگزیدہ رسول ہیں۔ یہ حضور اکرمؐ کی رسالت پر ایمان لانے کی دعوت تھی۔ اللہ کے سامنے ساری زندگی کے اعمال کی جواب دہی ہو گی۔ یہ آخرت پر ایمان لانے کی دعوت تھی۔

پس انہیں تین باتوں سے دعوتِ اسلامی کا آغاز ہوا تھا۔ بظاہر یہ روکھی پھیکی سی دعوت تھی جس سے کسی کا بھی کوئی مادّی مفاد وابستہ نہ تھا۔ البتہ اس دعوت سے بہت سے معزز اور معتبر لوگوں کے مفادات پر چوٹ پڑتی تھی لیکن کسی گروہ کا بھی مادّی مفاد اس دعوت سے وابستہ دکھائی نہ دیتا تھا۔ اس وقت مکہ کی بستی میں ایسی دعوت کا شاید کسی کو بھی انتظار نہ تھا۔

عرب کا کافی زرخیز علاقہ ایرانی اور رومی سلطنتوں کے زیرِ نگیں تھا اور صرف اس کا بنجر علاقہ ہی آزاد پڑا رہ گیا تھا۔ وہ بھی ان دونوں بڑی سلطنتوں کے غالب سیاسی اثرات کے تحت نیم آزاد تھا۔ ایران کے کسریٰ اس علاقے کو بس اتنا ہی آزاد سمجھتے تھے کہ انہوں نے عرب میں ایک دعوت اٹھنے کی خبر سننے پر اس کے داعی کو گرفتار کرنے کے لیے مدینے میں دو پیادے بھیج دینا ہی کافی سمجھا تھا۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اگر عرب کے استقلال و استحکام و آزادی و ترقی و اتحاد کی دعوت لے کر اٹھتے تو قوم میں عمل صالح اور صبر کے ہتھیار تھے اور یہی ہتھیار اس معرکے میں موثر ترین تھے۔

لیکن حضورؐ نے عرب قومیت کی ترقی و بہبود پر مشتمل ایسی کوئی سیاسی دعوت نہ دی' عرب معاشی لحاظ سے بھی سخت پس ماندہ تھے۔ چند خوش حال سرداروں اور تاجروں کو چھوڑ کر باقی ساری آبادی چراگاہوں اور بھیڑ بکریوں کی پرورش پر اپنی گزر بسر کرتی تھی اور معاش کے وسیع تر ذرائع سے بالکل محروم تھی۔ اگر حضورؐ معاشی بہبود اور معاشی ذرائع وسائل کی ترقی و توسیع کے لیے اٹھتے اور لوگوں کو وطن کی خوش حالی اور ملک و ملت کی ترقی کے آثار دکھائی دیتے اور اس طرح ایک آزاد ترقی یافتہ خوش حال عرب معاشرہ وجود میں لانا ممکن ہو جاتا۔

ان مقابلوں کے فسادات' قتل و غارت اور تباہی و بربادی کے ہنگامے اور دوسرے بے شمار بدترین انتظامی خرابیاں جس میں قوم بری طرح آلودہ اور تباہ حال تھی۔ اگر حضورؐ معاشرتی اصلاح کا بیڑا اٹھاتے تو اس کام میں بھی بہت سے مخیّر اور شریف لوگ دل چسپی رکھتے تھے اور وہ نہایت آسانی سے بغیر کسی مزاحمت کے حضورؐ کا ساتھ دیتے اور یہ کام عزت و آبرو اور سماجی برتری کے احساس کے ساتھ بروئے کار لایا جاتا۔ لیکن حضورؐ نے اپنی قوم کی بظاہر اس ہنگامی اور فوری ضرورت کو بھی پیش نظر نہ رکھا اور جو دعوت ان کے سامنے پیش کی وہ یہ تھی:

"خدا کے بندو!

☆ خدا کی بندگی اختیار کرو اور اُس کے ساتھ کسی کو شریک نہ بناؤ۔

☆ خدا کے رسولؐ پر ایمان لاؤ اور اس کی اطاعت کرو۔

☆ مرنے کے بعد خدا کے سامنے اور اپنے دنیا کے کارخانہ زندگی کا حساب دینے کے لیے تیار ہو جاؤ۔"

یہ دعوت اوّل روز سے ہر متکبر' مفاد پرست' جاہ پسند' ہٹ دھرم' ضدی اور خوشامد پسند انسان کو ناپسند رہی ہے جس میں بظاہر مادّی فوائد کا کوئی وعدہ نہیں ہوتا لیکن ہر انسان سے خدا اور رسولؐ کے لیے ایثارِ نفس' کلی اطاعت' قربانی اور خدا ترسی کا مطالبہ کیا جاتا ہے۔ لیکن حضورؐ نے دعوتِ حق کا یہی کٹھن راستہ اختیار کیا' اسی لیے کہ حضورؐ کے سامنے دعوت کو پیش کرنے میں اپنی پسند کا کوئی مسئلہ نہ تھا۔ آپ اُس کام کے لیے خدا کی طرف سے مامور تھے' اور اللہ کی ترجیحات دوسری ہوتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ کا تو یہ طریقہ ہے کہ وہ حق کو باطل سے ٹکراتا ہے تاکہ حق اپنی ساری قوت و توانائی کے ساتھ غالب آ جائے اور باطل اپنی ساری کھوٹ کے ساتھ تباہ و برباد ہو کر فنا ہو جائے۔ اسی لیے حق اپنے ظہور کے لیے کسی دنیوی مصلحت اور کسی وقتی ضرورت کا قائل یا منتظر نہیں تھا۔ ہر دور میں انسان کے لیے سب سے بڑی وقتی ضرورت خود حق ہی ہوتا ہے جو اس کے سارے مسائل حل کرتا ہے۔ فرق صرف یہ ہے کہ انسان کی کوتاہ نظر حق کے دور رس نتائج سے بے خبر اور بے بصر ہوتی ہے۔

☆☆☆☆

مولانا عبدالمالک

سوال: امید ہے مزاج بخیر ہوں گے اور ان شاء اللہ میری معروضات و گزارشات پر غور فرما کر جواب دینے کی پوزیشن میں ہوں گے، محترم ملک غلام علی صاحب کے "جسٹس" کے منصب پر فائز ہونے سے قبل میں عموماً سوالات و اشکالات کے سلسلے میں انہیں زحمت دے لیا کرتا تھا۔

گزشتہ ہفتہ عشرہ کے دوران میں یہاں جدید تعلیم یافتہ افراد کے ایک سنجیدہ حلقے میں ایک بحث چھڑی، سوال زیر بحث یہ تھا کہ "گناہ گار مسلمان" کیا اپنے گناہوں کی سزا پائیں گے یا نہیں! انہیں اگر گناہوں کی سزا ملی تو کیا وہ دوزخ ہی کے کسی حصے میں دی جائے گی یا دوزخ سے جدا کسی دوسرے اور مقام پر؟ یا عارضی طور پر وہاں انہیں رکھ کر پھر جنت میں بھیج دیا جائے گا؟

اس بحث میں دینی علوم سے بہرہ مند اشخاص سے بھی رجوع کیا جاتا رہا لیکن سوال کا جس حد تک جواب ملتا، اس سے کئی اور سوال پیدا ہو جاتے۔ یوں بحث کا یہ سلسلہ فکر اور احساس مندی کے ساتھ جاری رہا، یعنی اس میں محض ذہنی عیاشی یا دلائل کی گولہ باری مقصود نظر نہیں آتی تھی، پتا چلتا تھا کہ جواب پانے کے خواہش مند فی الواقعہ سنجیدگی سے اس سوال کا حتمی جواب چاہتے ہیں۔ آج سعودی تبلیغی مشن کے ایک فاضل ممبر، جو اہل حدیث مکتب فکر سے متعلق ہیں، خصوصی طور پر بلائے گئے، خیال تھا کہ وہ جس علمی مرتبے کے آدمی ہیں، کافی وشافی جواب فراہم کریں گے لیکن ان کے خطاب نے خود احادیث نبوی کے بارے میں ذہنوں میں کئی سوالیہ نشان پیدا کر دیئے ہیں۔ آپ سے رجوع کرنے کا فوری سبب ہی یہ بنا ہے کہ ان صاحب کی پیش کردہ احادیث نے تشکیک کی کچھ ایسی لہریں پیدا کر دی ہیں جن کا بڑھنا اور تیز ہونا خاصا مسئلہ عقیدہ و ایمان بن سکتا ہے۔

ان کی گفتگو کا خلاصہ یہ ہے کہ جو شخص یہ کہتا ہے کہ اللہ تعالیٰ تمام گناہ گاروں کو بخش نہیں دے گا وہ گویا تعلیمات اسلام کی توہین کر رہا ہے، انہوں نے بعض ایسی احادیث پیش کیں جن میں بتایا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر رات اپنا ہاتھ دراز کر دیتا ہے کہ دن بھر شرک کے علاوہ جملہ گناہ کرنے والے اشخاص مغفرت طلب کریں اسی طرح ہر صبح اپنا ہاتھ پھیلاتا ہے کہ رات بھر گناہ و عصیاں کا ارتکاب کرنے والے اس کے نیچے پناہ گزیں ہو جائیں اور وہ انہیں بخش دے۔ انہوں نے وہ حدیث بھی سنائی جس میں محض ایک کتے کو پانی پلا دینے والی عورت کو بخشش کا پروانہ مل گیا اور فقط ایک بلی کو ہلاک کر دینے والی صالحہ و عابدہ کو جہنم میں ڈال دیا گیا۔ انہوں نے یہ حدیث بھی پیش کی کہ اگر تم لوگوں نے گناہ نہ کئے تو اللہ تعالیٰ تمہیں فنا کر کے اور مٹا کر نئی امت پیدا کر دے گا اور ان سے گناہ کرائے گا (الفاظ قابل غور ہیں) جب وہ گناہ کریں گے تو انہیں کہے گا کہ بخشش مانگو تو پھر انہیں مغفرت سے نوازے گا۔

اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنی کتاب مبین میں بندوں سے کیسے رویے کا مطالبہ کرتا ہے؟ گناہ و نافرمانی یا اطاعت و فرمانبرداری، ظاہر ہے کہ اسلام کا سب سے بڑا اور بنیادی تقاضا ہی یہ ہے کہ تمام انسان خدا اور اس کے رسول کی اطاعت اختیار کریں۔ پھر کتاب و سنت کی معروف تعلیم یہی ہے کہ خدا کی زمین پر ظلم و عصیاں، فتنہ و فساد، بغاوت اور سرکشی کی روش کا مومن مقابلہ کریں۔ انسانیت کو گندے اور شیطانی ماحول سے نجات دلانے کے لئے جہاد اور امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کا فریضہ انجام دیں، خدا کی زمین کو اشرار اور شیاطین اور طواغیت کے غلبے سے نکالنے کی جدوجہد کریں۔ ایسے کام کرنے والوں کا اجر کتاب حکیم اور احادیث میں بڑی وضاحت سے بیان کیا گیا ہے۔ مومنانہ روش کے علی الرغم طرز عمل اپنانے والوں کے انجام کی خبر بھی پوری تفصیلات کے ساتھ قرآن و حدیث میں آتی ہے۔

میں نے جیسا کے اوپر عرض کیا ہے کہ مذکورہ عالم دین کے مذکورہ فتویٰ سے حق کا کام کرنے والوں کے لئے جیسی فضا پیدا ہونے کا امکان پیدا ہو سکتا ہے اور گناہوں کے معاملے میں بے باکی عام ہو جانے کا احتمال ہو سکتا ہے، اسی نے مجبور کیا ہے کہ آپ کو خط لکھ کر متوازن رائے لی جائے، اب آپ سے اختصاراً جن سوالات کے جواب مطلوب ہیں وہ یہ ہیں:

(1) شرک سے محفوظ لیکن باقی گناہوں میں ملوث مسلمان کیا دوزخ میں جا سکتے ہیں؟

(2) کیا دوزخ میں انہیں ہمیشہ ہمیشہ کے لئے ڈالا جائے گا یا کسی محدود مدت کے لئے؟

(3) اعمال اور احساس دونوں میں کوئی تطابق و تعلق ہے یا ایک برے اعمال رکھنے والا شخص اللہ تعالیٰ کی رحمت و مغفرت کی آس لگا لے تو یہ امید و آس کیا اس کے اعمال کو دھو دے گی؟

(4) اللہ تعالیٰ کے نزدیک اطاعت کی اہمیت زیادہ ہے یا گناہ کے ساتھ احساس ندامت کی؟

(5) متذکرہ بالا ایک حدیث اگر صحیح ہے (کہ اللہ تعالیٰ کی نافرمانی بصورت گناہ نہیں کرو گے تو اللہ تعالیٰ تمہیں مٹا کر ایسے لوگوں کو لے آئے گا جن سے گناہ کرائے گا اور پھر انہیں مغفرت سے نوازے گا) تو پھر شیطان گویا اللہ تعالیٰ کا کہنا ہی تو پورا کر رہا ہے، اسے مطعون کرنا یا خدا کے نافرمانوں میں اصلاح و تعمیر کی کوشش کرنا بے معنی و فضول ہے بلکہ خدا کے منشا کے خلاف ہے (المعیاذ باللہ)

(6) براہ مہربانی مناسب و متوازن نکتہ نظر سے قرآن و حدیث اور علمائے امت کی آرا کے حوالے کے ساتھ آگاہ فرمائیں۔

(7) اس بحث میں شریک تمام لوگ تحریک اسلامی کے متفق نہیں ہیں، لیکن مولانا مودودی کا اس سلسلے میں جو موقف ہے وہ بھی مکمل آ جائے تو تسلی کے لئے کافی ہو گا۔

جواب: آپ کے تمام سوالوں کا دوٹوک اور مختصر جواب قرآن پاک کی درج ذیل آیات میں آ جاتا ہے۔

"(اے نبی) کہہ دو کہ اے میرے بندو، جنہوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کی ہے، اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہو جاؤ۔ یقیناً اللہ سارے گناہ معاف کر دیتا ہے وہ تو غفور و رحیم ہے۔ پلٹ آؤ اپنے رب کی طرف اور مطیع ہو جاؤ اس کے، قبل اس کے کہ تم پر عذاب آ جائے اور پھر کہیں سے تمہیں مدد نہ مل سکے"۔ (39)، (54,53)

ان آیات سے معلوم ہوتا ہے کہ بندگی اور اطاعت کی طرف پلٹ آنے سے سب گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔ آیت میں پیش کردہ اسی اصول کی بنیاد پر کفار و مشرکین کو اسلام کی دعوت دی جاتی ہے۔ فکر اور شرک سے بڑا گناہ اور کوئی نہیں ہے، لہٰذا جب توبہ اور اطاعت کی طرف پلٹ آنے سے کفر و شرک معاف ہو جاتے ہیں تو باقی گناہ بدرجہ اولیٰ توبہ و انابت سے معاف ہو سکتے ہیں۔

آیا توبہ و انابت کے بغیر بھی گناہ معاف ہو سکتے ہیں یا نہیں۔ تو اس سلسلہ میں سورۃ النسا کی یہ آیت روشنی ڈالتی ہے۔

"اللہ بس شرک ہی کو معاف نہیں کرتا اس کے، سوا دوسرے جس قدر گناہ ہیں وہ جس کے لئے چاہتا ہے معاف کر دیتا ہے۔ اللہ کے ساتھ جس نے کسی اور کو شریک ٹھہرایا اس نے تو بہت ہی بڑا جھوٹ تصنیف کیا اور بڑے سخت گناہ کی بات کی" (4&48)

اس آیت میں شرک کی عدم مغفرت اور شرک کے، سوا گناہوں کی بخشش کو "تحت المشیت" قرار دیا گیا ہے۔ اس تقابل سے یہ بات واضح ہو جاتی ہے کہ اس آیت میں زیر بحث مغفرت وہ ہے جو توبہ کے بغیر ہو۔ اس لئے کہ توبہ کے ساتھ تو شرک کی مغفرت بھی ہو جاتی ہے، لیکن "یغفر مادون ذالک" کے الفاظ کے ساتھ "لمن یشاء" کی قید ہے۔ یعنی اللہ چاہے گا تو بخشش کرے گا، نہیں چاہے گا تو بخشش نہیں ہو گی۔

(2) نیکیوں اور برائیوں کا موازنہ کرنے کے بعد نیکیوں کے غلبے کی وجہ سے معافی۔

"ہم قیامت کے روز انصاف کے ترازو لگا دیں گے اس لئے کسی نفس پر ذرا برابر بھی زیادتی نہیں کی جائے گی"۔

"جس نے ذرہ برابر نیکی کی اسے وہ دیکھے گا اور جس نے ذرہ برابر برائی کی اسے بھی دیکھے گا"۔

"اور کتاب عمل سامنے لا کر رکھ دی جائے گی۔ پھر یہ منظر آپ کے سامنے آئے گا کہ مجرمین اس کے مندرجات سے کانپ رہے ہوں گے اور کہیں گے کہ ہائے ہماری بدبختی، اس کتاب کو کیا ہو گیا ہے کہ اس نے کسی بھی چھوٹی بڑی چیز کو احاطے کے بغیر نہیں چھوڑا، لوگ اپنے اعمال کو حاضر پائیں گے اور آپ کا رب کسی پر ظلم نہیں کرے گا"۔

(3) بعض نیکیاں اس قدر وزنی ہوں اور مقبول ہو جائیں کہ وہ پچھلے باقی گناہوں پر غالب آ جائیں اور ان گناہوں سے توبہ کی توفیق کا سبب بن جائیں، اسی بات کو واضح کرتے ہوئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بدری صحابہ کے بارے میں فرمایا: "تمہیں معلوم نہیں، اللہ تعالیٰ نے اہل بدر کو دیکھ لیا ہے اور اس فرمایا: "تم جو چاہو کرو" میں نے تمہاری مغفرت فرما دی"۔ اہل بدر کی اس مغفرت کا یہ مطلب نہیں کہ اب ان کو اطاعت سے آزادی مل گئی بلکہ مطلب یہ ہے کہ ان کی اطاعت کا حال اللہ کو معلوم ہو گیا ہے اور وہ امتحان میں کامیاب ہو گئے ہیں، جو کچھ ان کے بارے میں اسے معلوم کرنا تھا وہ اسے معلوم ہو گیا ہے۔ اس لئے اب وہ اطاعت پر رہیں، اور اگر بشری کمزوری کی وجہ سے کوئی گناہ ان سے سرزد ہو گیا تو وہ اپنی تلافی کر لیں گے توبہ و استغفار کے ذریعے۔

(4) نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جن لوگوں کے متعلق ایک بظاہر معمولی کام کی وجہ سے مغفرت کی خبر دے دی ہو وہ اپنی جگہ درست ہے اور وہ بظاہر معمولی کام حقیقتاً بہت بڑا کام ہوتا ہے، لیکن ہماری نظر میں وہ معمولی ہوتا ہے۔ ایسا ہوتا رہتا ہے کہ ایک ہی کام مختلف افراد کے لحاظ سے معمولی اور غیر معمولی قرار پاتا ہے، جس بدکار عورت کو ایک پیاسے کتے کو پانی پلانے پر بخش دیا گیا اس کا یہ کام اس کے اعتبار سے اور اس کے قلبی جذبات و احساسات اور اخلاص کے لحاظ سے بڑی حیثیت اختیار کر گیا۔ اس کا یہ مطلب نہیں کہ ہر بدکار کی لئے ایسا کرنے سے گناہ معاف ہو جائیں گے بلکہ ایسا صرف اسی صورت میں ممکن ہے جب اللہ تعالیٰ کے ہاں کسی گناہ گار کا ایسا کام اسی عمل کی طرح وزنی ہو جائے جس طرح اس بدکار عورت کا عمل وزنی ہو گیا تھا۔

اس سے یہ چیز واضح ہو کر سامنے آتی ہے کہ جو شخص محض اس بنا پر کہ شرک کے علاوہ باقی گناہوں کی معافی کی گنجائش موجود ہے، اپنے لئے واقعی معافی کے ہم معنی قرار دے کر گناہوں میں منہمک رہے تو وہ شیطان کے دھوکے اور غرور نفس کا شکار ہے۔ اسے جتنی جلد ممکن ہو اپنی اصلاح کر لینا چاہئے۔

☆☆ جاری ہے ☆☆

شرک کے علاوہ باقی گناہوں کی معافی کی گنجائش موجود ہے

ماہنامہ حکمت
"اللہ سے ڈرنے والے لوگوں کیلئے مال دار ہونے میں کوئی خطرہ نہیں ہے اور حقیقی اللہ سے ڈرنے والے لوگوں کیلئے مال داری سے بہتر چیز ہے اور قلب کی خوشی اور اطمینان اللہ تعالیٰ کی نعمت ہے"۔

مکہ معاہدے پر عمل درآمد کا آغاز

حوثیوں کے 324 اہداف تباہ

مکہ مکرمہ کی مقدس سرزمین پر پاکستان، ترکیہ اور سعودی عرب کے درمیان طے پانے والے مشترکہ دفاعی معاہدے پر عمل درآمد شروع ہو گیا ہے جس کے تحت سعودی عرب کی سلامتی کے تحفظ کے لیے پاکستان اور ترکیہ کی ضروری فوجی قوت فوری طور پر وہاں منتقل ہو رہی ہے اور معاہدے کے تحت ہونے والے اجلاس میں فیصلے اور مشترکہ اعلامیے کے ذریعے اس عزم کی توثیق کی گئی ہے۔ سعودی انتظامیہ کی جانب سے آپریشن فجر الیسن کا آغاز کیا گیا۔ کارروائی میں سو جنگی طیاروں نے حصہ لیا اور حوثی باغیوں کے 324 اہداف تباہ کیے گئے جبکہ یمنی فوج نے ذوباب اور باب المندب کا کنٹرول سنبھال لیا ہے۔

یہ ایک ناقابل تردید حقیقت ہے کہ حرمین شریفین ہر مسلمان کے دل کی دھڑکن ہیں۔ جب مقدس مقامات کے گرد خطرات منڈلانے لگیں اور مسلسل دھمکیوں اور حملوں کے ذریعے حرمین شریفین کے تقدس کو پامال کرنے کی کوشش کی جائے تو پھر یہ ایک ملک کا نہیں بلکہ پوری امت کا مسئلہ بن جاتا ہے۔ پاکستان کے عوام نے ہمیشہ حرمین شریفین کے دفاع کو ایمان کا حصہ سمجھا ہے۔ سیاسی جماعتیں ہوں یا دینی طبقات، فوجی ہوں یا سول شہری، اس نکتے پر ان کے مابین کوئی اختلاف نہیں پایا جاتا کہ مقدس مقامات کی طرف اٹھنے والی ہر میلی آنکھ کو نکال دیا جائے گا۔ اسی لیے مکہ معاہدے میں پاکستان کی شمولیت کو قوم نے اطمینان اور فخر کے ساتھ دیکھا۔ اس معاہدے کے تینوں فریق مسلم دنیا کی نہایت اہم قوتیں ہیں۔ اس سارے منظرنامے کا ایک اہم پہلو یہ بھی ہے کہ حوثیوں کے سعودی عرب پر حملوں کو ایک مقامی گروہ کی کارروائیاں سمجھ کر نظرانداز نہیں کیا جا سکتا۔ یہ اس بڑے کھیل کا حصہ معلوم ہوتے ہیں جس کا ہدف مسلم ممالک کے درمیان غلط فہمیاں پیدا کرنا اور ان کے اتحاد میں دراڑیں ڈالنا ہے۔ جب ایک مسلم ملک نشانہ بنتا ہے تو دشمن کی خواہش ہوتی ہے کہ دوسرے یا تو خاموش تماشائی بنے رہیں یا ایک دوسرے پر الزام تراشی میں الجھ جائیں یا مسلکی خطوط پر بٹ جائیں۔ تاریخ گواہ ہے کہ امت کو سب سے گہرے زخم بیرونی یلغار نے نہیں بلکہ اندرونی انتشار نے لگائے۔ اندلس کا زوال ہو یا بغداد کی تباہی، ہر جگہ باہمی نااتفاقی نے حملہ آور کا راستہ ہموار کیا۔ اس حقیقت سے انکار ممکن نہیں کہ مسلم دنیا کے پاس انسانی وسائل بھی بہت ہیں، اس کے پاس معدنی دولت کی بھی کمی نہیں اور اس کی جغرافیائی اہمیت بھی کسی سے اوجھل نہیں لیکن اتحاد اور مشترکہ حکمت عملی کا فقدان ان سب مثبت باتوں کو گہنا دیتا ہے۔ مسلم ممالک کی تنظیم او آئی سی (اسلامی تعاون تنظیم) اگرچہ اکثر قراردادوں سے آگے نہ بڑھ سکی مگر مکہ معاہدہ ایک عملی ڈھانچا سامنے لاتا ہے۔ اگر مستقبل میں ایران سمیت تمام مسلم ممالک اس میں شامل ہوں اور دفاع کے ساتھ تجارت، ٹیکنالوجی اور تعلیم میں تعاون بڑھے تو یہ اتحاد محض فوجی نہیں رہے گا بلکہ تہذیبی احیا کی بنیاد بن سکتا ہے۔ علامہ اقبال نے نیل کے ساحل سے کاشغر کے میدان تک مسلمانوں کی جس وحدت کا خواب دیکھا تھا وہ ایک دن میں تو شرمندہ تعبیر نہیں ہو گا مگر ہر طویل سفر کا آغاز پہلے قدم سے ہوتا ہے اور مکہ معاہدہ اسی نوعیت کا ایک قدم ثابت ہو سکتا ہے۔ آج کی صورتحال ہم سے ذمہ داری، بصیرت اور استقامت کا تقاضا کرتی ہے۔ یاد رکھنے کی بات یہ ہے کہ سعودی عرب کی سلامتی کا تحفظ حرمین شریفین کی حرمت کا تحفظ ہے اور اس فریضے میں پاکستان اور ترکیہ کی شمولیت امت کے اجتماعی ضمیر کی آواز ہے۔

پاکستان کو حق دفاع سے کوئی نہیں روک سکتا

سعد اختر

برادر ہمسایہ ملک ہونے کے باوجود افغانستان سے ہمارے تعلقات کشیدہ ہیں۔ پاکستان نے بارہا کوشش کی کہ ان کشیدہ تعلقات میں کوئی سدھار آ جائے۔ جن باتوں کو لے کر کشیدگی ہے، جو وجوہات باعث تنازعہ ہیں، ان کے تدارک کا کوئی سبب نکل آئے لیکن افغان طالبان حکومت اس ضمن میں کوئی پیش رفت نہیں کر سکی۔ یہی وجہ ہے کہ ان کشیدہ حالات میں مزید تناؤ پیدا ہو رہا ہے اور یہ قابو سے باہر ہوتے جا رہے ہیں۔ اقوام متحدہ سے لے کر اقوام عالم تک سب اس کی گواہی دیں گے کہ افغانستان میں بہت سے دہشت گرد گروہ موجود ہیں جو پاکستان میں تو دہشت گردی کرتے ہی ہیں، دنیا کے لیے بھی وہ شدید خطرہ ہیں۔ پاکستان اور اقوام متحدہ کے بار بار انتباہ کے باوجود افغان طالبان حکومت بالکل بھی ٹس سے مس نہیں ہو رہی۔ یہی سبب ہے کہ پاکستان کو حالیہ دنوں میں فضائی کارروائی کرنا پڑی اور اس کے بہادر طیاروں نے افغانستان کے اندر جا کر دہشت گردوں کے متعدد ٹھکانوں کو نشانہ بنایا۔ خاص کر ٹی ٹی پی (پاک طالبان) تحریک طالبان پاکستان (پاک طالبان) کے ٹھکانے پر تھی۔ جس میں دہشت گردوں کے کئی کیمپ تباہ ہوئے اور 22 سے زیادہ باغیوں کی بھی اطلاعات ہیں۔

افسوس کا مقام ہے کہ پاکستان کو ایسی کارروائی کرنا پڑی جو وہ خوشی سے نہیں کر رہا بلکہ افغان طالبان خود اس کی دعوت دے رہے ہیں کہ پاکستان ایسا کرے اور کارروائی پر مجبور ہو۔ بلاشبہ پاکستان ایک بڑی منظم عسکری قوت ہے۔ کابل بھی اس سے بخوبی آشنا ہے لیکن کیا کریں، بھارتی ایما پر ہمسائیگی اور بھائی چارے کے تمام اصولوں اور ضابطوں کو بالائے طاق رکھتے ہوئے دہشت گردوں کی پشت پناہی کرتا ہے۔ نہ صرف ان کا سرپرست ہے بلکہ مالی سپورٹ بھی فراہم کرتا ہے۔

یکم اکتوبر 2026 کو پاکستان کی وزارت اطلاعات نے تصدیق کی کہ اس نے صدقہ انٹیلی جنس رپورٹس کی بنیاد پر 20 اور 21 ستمبر کی رات افغانستان میں شدت پسندوں کے ٹھکانوں پر فضائی حملے کیے جس میں 22 دہشت گرد مارے گئے جن کا تعلق ٹی ٹی پی سے تھا۔ کارروائی صحیح ٹھکانوں اور اچانک درست انٹیلی جنس بیسڈ اطلاعات پر کی گئی۔ فضائی کارروائی کا مقصد شدت پسندوں کا افغانستان سے سرحد پار کر کے پاکستان میں دہشت گردی کا سدباب تھا۔ واضح رہے کہ پاک افغان سرحد سے ملحق علاقے عرصہ دراز سے دہشت گردانہ کارروائیوں کا مرکز بنے ہوئے ہیں جہاں ٹی ٹی پی سمیت کئی دیگر دہشت گرد تنظیموں کے خفیہ ٹھکانے ہیں جنہیں استعمال کرتے ہوئے وہ پاکستان میں داخل ہوتے ہیں۔ خصوصاً خیبر پختونخوا میں دہشت گردانہ کارروائیوں کرتے ہیں۔ یہ وہ ٹھکانے ہیں جو ٹی ٹی پی کے دہشت گردوں کی جانب سے پاکستان میں دراندازی کے لیے اڈوں کے طور پر استعمال کیے جا رہے تھے۔ پاکستان کو ان ٹھکانوں کے موجود ہونے کی انٹیلی جنس بیسڈ اطلاعات تھیں اسی لئے اعلیٰ سطح پر کارروائی کا فیصلہ کیا گیا جس میں پاک فضائیہ کے لڑاکا طیاروں نے حصہ لیا تاکہ سرحد پار سے دراندازی کو روکا جا سکے اور پاکستان کے اندر دہشت گردی کے واقعات کی روک تھام ہو سکے۔

دنیا جانتی ہے کہ افغانستان طویل عرصہ سے دہشت گرد تنظیموں کی محفوظ پناہ گاہ بنا ہوا ہے۔ ان تنظیموں میں ٹی ٹی پی سرفہرست ہے۔ اس حوالے سے بین الاقوامی اداروں بشمول اقوام متحدہ کی بھی متعدد رپورٹس موجود ہیں جن میں بارہا افغانستان میں دہشت گرد تنظیموں کی موجودگی کی نشاندہی کی گئی۔ ایسے کئی ٹھوس وتستاویزی ثبوت بھی سامنے آئے جن سے پتہ چلا کہ ٹی ٹی پی مسلسل پاکستان کے خلاف منصوبہ بندی، تربیت، راہداری اور دراندازی کے لیے افغان سرزمین کا استعمال کر رہی ہے۔

ٹی ٹی پی اور اس سے وابستہ دیگر دہشت گرد گروہ پاکستان کے لیے براہ راست خطرہ ہیں۔ یہ وہ گروہ ہیں جو شہریوں، سیکیورٹی فورسز اور عوامی تنصیبات کو مسلسل نشانہ بناتے ہیں اور حملے کرتے ہیں۔ سرحد پار ان کی موجودگی نے پاکستان کے اندر ہونے والی دہشت گردی میں مسلسل کے ساتھ اپنا کردار ادا کیا ہے۔

پاکستان نے یہ معاملہ بارہا بین الاقوامی فورمز پر اٹھایا اور افغان طالبان حکومت سے بھی ٹی ٹی پی کے خلاف ٹھوس اقدامات کا مطالبہ کیا تاہم تمام تر خدشات ٹالنے اور ظاہر کرنے کے باوجود دہشت گرد ڈیورنڈ لائن کے اس پار افغان سرزمین سے اپنی سرگرمیاں جاری رکھے ہوئے ہیں۔ پاکستان میں جتنی بھی دہشت گردی ہوتی ہے اس کا واضح تعلق افغانستان سے ثابت ہوتا ہے جس میں دہشت گردوں کی تربیت سے لے کر ان کی سہولت کاری اور افغان شہریوں کی شمولیت تک شامل ہے۔ اس لیے پاکستان اپنے شہریوں کے تحفظ اور سلامتی کے لیے ان دہشت گردوں کے خلاف کارروائیاں کرنے پر مجبور ہے۔ حالیہ فضائی کارروائی بھی اسی تناظر میں کی گئی جو 20 اور 21 ستمبر کی شب ہوئی۔ دہشت گردوں کے بنیادی ڈھانچے کو تباہ کرنے کے لیے پاک فضائیہ نے زبردست بمباری کی اور کئی ٹھکانوں کو سٹریٹجک سے متاثر یا سیدھا نشانہ بنایا جو ٹی ٹی پی کے دہشت گرد پاکستان میں دراندازی کے لیے استعمال کر رہے تھے۔ بمباری کا مقصد جہاں دراندازی کو روکنا تھا وہیں اپنے شہریوں اور سیکیورٹی فورسز کو بھی محفوظ بنانا تھا۔ پاکستان نے یہ فضائی کارروائی بین الاقوامی قانون کے مطابق اپنے حق دفاع کے لیے اپنی ذمہ داری نبھاتے ہوئے کی۔ اب بھی وقت ہے کہ افغان طالبان سمجھ جائیں اور مزید خسارے سے بچیں۔ انہیں چاہیے کہ ٹی ٹی پی اور دیگر دہشت گرد تنظیموں کی محفوظ پناہ گاہوں کے خلاف ٹھوس اور قابل تصدیق اقدامات کریں۔ کسی بھی تنظیم کو فراہم کی جانے والی کسی بھی معاونت، سہولت کاری کا حصہ نہ بنیں اور ان کا خاتمہ کریں۔ اس بات کو یقینی بنائیں کہ افغان سرزمین پاکستان کے خلاف دہشت گردانہ کارروائیوں کے لیے استعمال نہ ہو ورنہ وہ کسی بڑے سانحے سے دوچار ہو سکتے ہیں۔ یہ وارننگ ہی نہیں، ایک بڑی حقیقت ہے۔ ہمارے صبر کا پیمانہ مزید لبریز ہوا تو مستقبل میں کوئی بڑی کارروائی کر سکتے ہیں۔ اپنے دفاع کا حق ہمیں بین الاقوامی قانون کے تحت حاصل ہے۔ کوئی بھی ہمیں اس حق دفاع کے استعمال سے نہیں روک سکتا۔

پاکستانی سیاست میں مقبولیت اور قبولیت کا مقابلہ

میاں حبیب

پاکستان کی سیاست کا بابا آدم ہی نرالا ہے۔ دنیا کے مہذب اور جمہوریت پسند معاشروں میں سیاست کا دوسرا نام "عوامی خدمت" ہے۔ وہاں اسی سیاستدان کو پذیرائی ملتی ہے جو حقیقی معنوں میں عوام کا خدمتگار ہو۔ وہ گراس روٹ لیول (بلدیاتی سطح) سے سوشل سروس میں خدمت کے ذریعے اپنا مقام بناتا ہے، پھر بلدیاتی نظام کے ذریعے تربیت حاصل کرتے ہوئے صوبائی یا وفاقی ایوانوں تک پہنچتا ہے۔ وہاں سیاست کا کل وقتی ذمہ دار صرف اور صرف عوامی مفاد اور کارکردگی پر ہوتا ہے۔ اس کے برعکس، ہمارے ہاں معاملہ بالکل الٹ ہے! یہاں جس کے سر پر ہما بیٹھ جائے وہی سیاستدان بن جاتا ہے۔ پاکستان میں سیاست عام اور مخلص آدمی کے بس کا کھیل نہیں رہی۔ یہاں سیاستدان بننے کے لیے انسان کا پہلے صاحب ثروت اور مالدار ہونا ضروری ہے، یا پھر اس کی پشت پر کسی طاقتور کی آشیرباد ہونی چاہیے۔ انتخابی عمل میں داخلے کے لیے سیاسی جماعتوں کو کروڑوں روپے کے ٹکٹ دینے کی استطاعت درکار ہوتی ہے، اور الیکشن جیتنے کے لیے 20 سے 30 کروڑ روپے کا پانی کی طرح بہانا لازمی بن چکا ہے۔ جو شخص اقتدار کی اعلیٰ سیڑھی پر چڑھنے پر لگا دے گا، وہ اپنے خرچ کیے گئے ایک ایک روپے کو سود سمیت واپس لینے کی فکر میں ہوگا۔ ایسے میں وہ عوام کی خدمت کیا خاک کرے گا؟

ہمارے ہاں سیاست کو مفاد عامہ کے بجائے ایک منافع بخش "سیاسی کاروبار" بنا دیا گیا ہے، جہاں اخلاقیات اور نظریات کی کوئی وقعت نہیں۔ سیاست کی منڈی میں تجربہ، فہم و فراست اور وفاداریوں کی تبدیلی کو اب معیوب ہی نہیں سمجھا جاتا۔ سیاسی جماعتیں عوام کی خدمت کے بجائے اپنی "مقبولیت" کا سودا کرتی ہیں۔ جس سیاسی جماعت کے اقتدار میں آنے کی ہوا چل پڑے، اس کے ٹکٹ جیتے والے وہی سیاستدان بن جاتا ہے۔ پاکستان میں سیاست عام اور مخلص آدمی کے بس کا کھیل نہیں رہی۔ یہاں سیاستدان بننے کے لیے انسان کا پہلے صاحب ثروت اور مالدار ہونا ضروری ہے، یا پھر اس کی پشت پر کسی طاقتور کی آشیرباد ہونی چاہیے۔ انتخابی عمل میں داخلے کے لیے سیاسی جماعتوں کو کروڑوں روپے کے ٹکٹ دینے کی استطاعت درکار ہوتی ہے، اور الیکشن جیتنے کے لیے 20 سے 30 کروڑ روپے کا پانی کی طرح بہانا لازمی بن چکا ہے۔ جو شخص اقتدار کی اعلیٰ سیڑھی پر چڑھنے پر لگا دے گا، وہ اپنے خرچ کیے گئے ایک ایک روپے کو سود سمیت واپس لینے کی فکر میں ہوگا۔ ایسے میں وہ عوام کی خدمت کیا خاک کرے گا؟

مسلم لیگ (ن) کا سفر 11 سال کے طویل عرصے بعد جب پیپلز پارٹی کی مقبولیت کا خوف پھر ڈرانے لگا، تو اس کا توڑ کرنے کے لیے میاں نواز شریف کو سیاسی میدان میں تیار کیا گیا۔ بعد ازاں، پیپلز پارٹی کی مقبولیت کو تابوت میں لانے کے لیے بے نظیر بھٹو اور مرتضیٰ بھٹو کو راستے سے ہٹا دیا گیا۔ یوں پیپلز پارٹی رفتہ رفتہ مقبول کے بجائے صرف ایک "قابل قبول" جماعت بن کر رہ گئی۔ دوسری طرف، میاں نواز شریف جب بتدریج خود ایک بڑے لیڈر بن گئے اور دو دہائیوں بعد دو تہائی اکثریت حاصل کر کے مقبولیت کی معراج کو چھونے لگے، تو وہ بھی اقتدار کے حتمی مراکز کے لیے ناقابل قبول ہو گئے۔ تاہم، ان کے خاندان نے جلد ہی یہ سبق سیکھ لیا کہ سیاسی بہاریں کہاں سے پھوٹتی ہیں۔ آج ان کے پاس شاید وہ عوامی مقبولیت نہیں رہی، لیکن ان کا پورا خاندان "قبولیت" کی معراج پر ہے اور اقتدار کے مزے لوٹ رہا ہے۔

تحریک انصاف اور عمران خان: آج کل یہی مقبولیت کا نشیب و عمران خان کو بھگتنا پڑ رہا ہے۔ خان کی مقبولیت میں کمی آ رہی ہے اور نہ ہی ان کی مشکلات اور آزمائش ختم ہو رہی ہیں۔ وہ خود، ان کا خاندان اور ان کی پوری جماعت اس عوامی مقبولیت کی قیمت چکا رہی ہے۔ ان کی پارٹی کے چند تجربہ کار اور سیاسی باریکیوں کو سمجھنے والے رہنما انہیں بارہا یہ سمجھانے کی کوشش کر رہے ہیں کہ "خان صاحب! ضد چھوڑیے، اب اپنے آپ کو چابل قبول بنانے کی طرف آئیں، تاکہ آپ کی اپنی جان بھی بچے اور پارٹی بھی بکھرنے سے بچے۔" لیکن عمران خان اسے اپنے چاہنے اور اصولوں کی توہین سمجھتے ہیں، جس کے باعث ان کے چاہنے والے بھی مسلسل امتحان سے گزر رہے ہیں۔

دوسری جانب، اقتدار کے ایوانوں میں بیٹھ کر تنقید کے تیروں اور تجربات سے اس "مقبولیت کے بخار" کو اتارنے کی مشقیں جاری ہیں۔ گزشتہ کچھ سال میں جو کچھ ہوا، اس مقبولیت اور قبولیت کی جنگ نے پوری قوم کو سولی پر لٹکایا ہوا ہے اور معاشی و سیاسی استحکام کا گلا گھونٹ دیا ہے۔ کبھی اگر صبر سے کام لیا جاتا عمران خان کے خلاف عدم اعتماد نہ لایا جاتا، اسے حقیقی مدت پوری کرنے دی جاتی اور عوام کو کارکردگی پرکھنے کا الیکشن میں فیصلہ کرنے دیا جاتا تو حالات مختلف ہوتے ہم فطری پراسس کی بجائے شارٹ کٹ سے اپنی مرضی کے نتائج حاصل کرنے کی کوشش کرتے ہیں جس کے اثرات پھر اپنا رنگ دکھاتے ہیں۔ پاکستان کا بنیادی المیہ یہ ہے کہ یہاں "عوامی مقبولیت" اور "قبولیت" دو مخالف سمتوں میں سفر کرتی ہیں۔ جب تک کوئی راہنما صرف قبولیت کے فارمولے پر عمل پیرا رہتا ہے سے زیادہ جھوٹ اپنی آئینی مدت پوری کر کے جمہوریت کی فطری روانی کے تحت سیاسی عمل سے فارغ ہو جاتے، اور ملک مارشل لا کے عذاب سے بچا جاتا۔

مسلم لیگ (ن) کا سفر 11 سال کے طویل عرصے بعد جب پیپلز پارٹی کی مقبولیت کا خوف پھر ڈرانے لگا، تو اس کا توڑ کرنے کے لیے میاں نواز شریف کو سیاسی میدان میں تیار کیا گیا۔ بعد ازاں، پیپلز پارٹی کی مقبولیت کو تابوت میں لانے کے لیے بے نظیر بھٹو اور مرتضیٰ بھٹو کو راستے سے ہٹا دیا گیا۔ یوں پیپلز پارٹی رفتہ رفتہ مقبول کے بجائے صرف ایک "قابل قبول" جماعت بن کر رہ گئی۔ دوسری طرف، میاں نواز شریف جب بتدریج خود ایک بڑے لیڈر بن گئے اور دو دہائیوں بعد دو تہائی اکثریت حاصل کر کے مقبولیت کی معراج کو چھونے لگے، تو وہ بھی اقتدار کے حتمی مراکز کے لیے ناقابل قبول ہو گئے۔ تاہم، ان کے خاندان نے جلد ہی یہ سبق سیکھ لیا کہ سیاسی بہاریں کہاں سے پھوٹتی ہیں۔ آج ان کے پاس شاید وہ عوامی مقبولیت نہیں رہی، لیکن ان کا پورا خاندان "قبولیت" کی معراج پر ہے اور اقتدار کے مزے لوٹ رہا ہے۔

تحریک انصاف اور عمران خان: آج کل یہی مقبولیت کا نشیب و عمران خان کو بھگتنا پڑ رہا ہے۔ خان کی مقبولیت میں کمی آ رہی ہے اور نہ ہی ان کی مشکلات اور آزمائش ختم ہو رہی ہیں۔ وہ خود، ان کا خاندان اور ان کی پوری جماعت اس عوامی مقبولیت کی قیمت چکا رہی ہے۔ ان کی پارٹی کے چند تجربہ کار اور سیاسی باریکیوں کو سمجھنے والے رہنما انہیں بارہا یہ سمجھانے کی کوشش کر رہے ہیں کہ "خان صاحب! ضد چھوڑیے، اب اپنے آپ کو چابل قبول بنانے کی طرف آئیں، تاکہ آپ کی اپنی جان بھی بچے اور پارٹی بھی بکھرنے سے بچے۔" لیکن عمران خان اسے اپنے چاہنے اور اصولوں کی توہین سمجھتے ہیں، جس کے باعث ان کے چاہنے والے بھی مسلسل امتحان سے گزر رہے ہیں۔

دوسری جانب، اقتدار کے ایوانوں میں بیٹھ کر تنقید کے تیروں اور تجربات سے اس "مقبولیت کے بخار" کو اتارنے کی مشقیں جاری ہیں۔ گزشتہ کچھ سال میں جو کچھ ہوا، اس مقبولیت اور قبولیت کی جنگ نے پوری قوم کو سولی پر لٹکایا ہوا ہے اور معاشی و سیاسی استحکام کا گلا گھونٹ دیا ہے۔ کبھی اگر صبر سے کام لیا جاتا عمران خان کے خلاف عدم اعتماد نہ لایا جاتا، اسے حقیقی مدت پوری کرنے دی جاتی اور عوام کو کارکردگی پرکھنے کا الیکشن میں فیصلہ کرنے دیا جاتا تو حالات مختلف ہوتے ہم فطری پراسس کی بجائے شارٹ کٹ سے اپنی مرضی کے نتائج حاصل کرنے کی کوشش کرتے ہیں جس کے اثرات پھر اپنا رنگ دکھاتے ہیں۔ پاکستان کا بنیادی المیہ یہ ہے کہ یہاں "عوامی مقبولیت" اور "قبولیت" دو مخالف سمتوں میں سفر کرتی ہیں۔ جب تک کوئی راہنما صرف قبولیت کے فارمولے پر عمل پیرا رہتا ہے

حاضری یہ قبول ہو یارب

سعید آسی

امریکی دھمکی کو خاطر میں ہی نہیں لاتے اور ان کے دو ٹوک ردعمل کے سہارے ایران کی سول قیادتیں صدر مسعود پزشکیان سے لے کر عباس عراقچی اور باقر قالیباف تک سب کی سب امریکہ کو سبق سکھانے کے اعلانات پر اتر کر کھڑی ہو جاتی ہیں۔ سو رواں سال 28 فروری سے اب تک امریکہ، ایران کشیدگی میں دنیا بھر کے خوفزدہ انسانوں کو سکون کا ایک لمحہ بھی میسر نہیں آ سکا۔ دنیا کی مضبوط معیشتوں کی بنیادیں بھی ہل گئی ہیں اور پاکستان جیسے ترقی پذیر ممالک کی معیشتیں تو اب اپنے پاؤں پر کھڑی ہی نہیں ہو پا رہیں۔ بس آباد حیاتی کے دلدوز مناظر بنتے نگر نگر نظر آتے ہیں اور دعاؤں کے لئے اٹھے ہاتھ مایوسی و نامرادی کی جھنگ پاکر آسمان سے زمین کی جانب لڑھکتے چلے جاتے ہیں۔

اس کشیدگی نے مسلم خلیجی ریاستوں کو الگ سے دھڑکا لگا رکھا ہے۔ جنگ را ایران کا امریکہ کے ساتھ ہے مگر جیسے ہی ٹرمپ کی زبان سے ایران کے لئے عبرتناک انجام والی دھمکی چھکال کرتی باہر نکلتی ہے تو کوئی نہ کوئی مسلمان خلیجی ریاست ایرانی میزائلوں کی یورش کی زد میں آ جاتی ہے۔ باور تو یہی کرایا جاتا ہے خلیجی ریاستوں میں موجود امریکی اڈوں میں سے جس کی جانب سے بھی امریکی میزائل ایران کی جانب لپکتے ہیں، تو اس وقت ایرانی میزائلوں کا رخ متعلقہ خلیجی ریاست میں موجود امریکی اڈوں کی جانب ہو جاتا ہے۔ خلیجی مسلم ریاستوں میں سے اب تک سب سے زیادہ متحدہ عرب امارات، سعودی عرب، قطر، بحرین، شام اور صیہونی ریاست اسرائیل ایرانی میزائل حملوں کی زد میں آئی ہے۔ کہنے کو تو یہ حملے خلیجی ریاستوں کے امریکی اڈوں پر ہوتے ہیں مگر انکلوں سے متعلقہ ریاست کا سارا سسٹم درہم برہم ہو جاتا ہے، سویلین علاقوں میں بھی خوف و دہشت کی فضا بدستور طاری رہتی ہے، جس سے تجارتی سرگرمیاں ماند پڑ جاتی ہیں، لوگوں کے کاروبار ٹھپ ہو کر رہ جاتے ہیں، نتیجتاً بے روزگاری کا عفریت بھی وہاں کے شہریوں اور بالخصوص سینکڑ ہا پاکستانیوں کے کاروبار اور روزگار کو اپنی لپیٹ میں لے کر ان کا مستقبل تاریک بنا دیتا ہے۔ خلیجی ریاستوں میں چونکہ محنت مزدوری، کاروبار کرنے والے اور فیکٹریوں میں ماہانہ اجرت پر ملازمت اختیار کرنے والے بیشتر افراد پاکستان سے اچھے مستقبل کے سہانے خواب لے کر آئے ہوئے ہیں جو کسی میزائل کے گرنے سے سب سے زیادہ متاثر ہوتے ہیں چنانچہ پاکستان میں موجود ان کے عزیز و اقارب بھی مایوسی کی چادر لپیٹ کر اپنے گھروں کے کونوں کھدروں میں کسی گوشہ عافیت کی تلاش میں سرگرداں نظر آتے ہیں۔ خلیجی کشیدگی کو بھیڑ لگانے والے فریقین کو شاید متاثرہ شہریوں کی حالت زار کا اب تک کوئی احساس ہی نہیں ہو پایا اس لیئے وہ ایک دوسرے پر ہوا کا رسلسلہ جاری رکھے ہوئے ہیں اور خلق خدا کے لئے اس کرب کو بڑھاتے ہی چلے جا رہے ہیں۔

امریکہ اور ایران کا آپس میں مفادات کا ٹکراؤ تو سمجھ میں آتا ہے مگر متوکون، میں خواہ مخواہ "کے مصداق یمن کے باغی حوثی اچانک کیوں میدان میں اپنا ٹٹو تھنے کو اتر آئے ہیں۔ جب کچھ عرصہ قبل فروری انتخابات کی بنیاد پر ایران نے سعودی عرب کے خلاف محاذ گرمایا تو یمن کے حوثی باغیوں نے بھی سعودی عرب کے خلاف مورچہ سنبھال لیا جس سے باوی النظر میں یہ تاثر گہرا ہوا کہ حوثی باغی ایران کی آشیرباد سے سعودی عرب کو آنکھیں دکھا رہے ہیں۔ اس وقت بھی پاکستان کی سفارتی کاوشوں سے سعودی عرب اور ایران میں غلط فہمیاں دور ہوئیں تو حوثی باغیوں کے ہوش بھی ٹھکانے پر آ گئے۔ اب امریکہ نے ایران کے خلاف محاذ گرمایا تو حوثی باغیوں نے اچانک حرکت میں آ کر سعودی عرب کے مقدس مقامات پر میزائل حملوں کا سلسلہ شروع کر دیا جس سے فطری طور پر یہ تاثر ابھرا کہ حوثی باغیوں کو شاید ایران نے حوثیوں کو پیچھے لگانے کے لئے اسی امریکہ سے معاونت طلب کی جس نے سعودی سرزمین پر اپنے اڈے قائم کر کے اس کے دفاع کی ذمہ داری لے رکھی ہے مگر حیران کن طور پر امریکی دوست سعودی عرب اور اس کی حلیف مسلم ریاستوں کے قطعی برعکس سامنے آیا کیونکہ امریکہ نے حوثی باغیوں کے مقابل سعودی عرب کو لاجسٹک معاونت فراہم کرنے سے معذرت کر لی۔ اس سے یمن کے صدر شی جن پنگ کا شکلے کے مخالف کو دیا گیا یہ مشورہ حالات کی درست عکاسی کرتا نظر آیا کہ وہ کسی دوسرے پر تکیہ کرنے کے بجائے اپنے دفاع کا خود کوئی متحدہ نظام تشکیل دینے کا فیصلہ کر لیں۔ ظاہر ہے اس تجویز کو عملی قالب میں ڈھالنے کے لئے یقیناً خلیجی ریاستوں کے ساتھ ہی کھڑا نظر آئے گا جس نے پہلے ہی پاکستان کے ساتھ تجارتی و اقتصادی معاہدوں کے علاوہ دفاعی معاہدہ بھی کر رکھا ہے۔ اگر خلیجی ریاستیں بھی یمن، پاکستان کے اس معاہدے کے بندھن میں آ جائیں تو شکلے کے امن و سلامتی کی فضا یکسر تبدیل ہو کر امریکہ کے لئے خود کو اپنی حدود میں رکھنے کا پیغام بن جائے۔

جنگ را تو امریکہ اور ایران کا ہے جس نے گذشتہ سات ماہ سے شکلے کے امن و سکون کو سولی پر لٹکا رکھا ہے۔ پاکستان اور تھنکر کی سفارتی کاوشوں سے امن کا کچھ محفوظ راستہ نکلتا ہے، دنیا کو بھر کو سکھ کا سانس لینے کی ہے مگر اس راستے کی جانب گامزن ہونے کے عین موقع پر ٹرمپ کا سیز فائر والا زخم عود کر آتا ہے اور ایران کی جانب سے آپریشن فجر الیسن کا آغاز کیا گیا۔ کارروائی میں سو جنگی طیاروں نے حصہ لیا اور حوثی باغیوں کے 324 اہداف تباہ کیے گئے جبکہ یمنی فوج نے ذوباب اور باب المندب کا کنٹرول سنبھال لیا ہے۔

یہ ایک ناقابل تردید حقیقت ہے کہ حرمین شریفین ہر مسلمان کے دل کی دھڑکن ہیں۔ جب مقدس مقامات کے گرد خطرات منڈلانے لگیں اور مسلسل دھمکیوں اور حملوں کے ذریعے حرمین شریفین کے تقدس کو پامال کرنے کی کوشش کی جائے تو پھر یہ ایک ملک کا نہیں بلکہ پوری امت کا مسئلہ بن جاتا ہے۔ پاکستان کے عوام نے ہمیشہ حرمین شریفین کے دفاع کو ایمان کا حصہ سمجھا ہے۔ سیاسی جماعتیں ہوں یا دینی طبقات، فوجی ہوں یا سول شہری، اس نکتے پر ان کے مابین کوئی اختلاف نہیں پایا جاتا کہ مقدس مقامات کی طرف اٹھنے والی ہر میلی آنکھ کو نکال دیا جائے گا۔ اسی لیے مکہ معاہدے میں پاکستان کی شمولیت کو قوم نے اطمینان اور فخر کے ساتھ دیکھا۔ اس معاہدے کے تینوں فریق مسلم دنیا کی نہایت اہم قوتیں ہیں۔ اس سارے منظرنامے کا ایک اہم پہلو یہ بھی ہے کہ حوثیوں کے سعودی عرب پر حملوں کو ایک مقامی گروہ کی کارروائیاں سمجھ کر نظرانداز نہیں کیا جا سکتا۔ یہ اس بڑے کھیل کا حصہ معلوم ہوتے ہیں جس کا ہدف مسلم ممالک کے درمیان غلط فہمیاں پیدا کرنا اور ان کے اتحاد میں دراڑیں ڈالنا ہے۔ جب ایک مسلم ملک نشانہ بنتا ہے تو دشمن کی خواہش ہوتی ہے کہ دوسرے یا تو خاموش تماشائی بنے رہیں یا ایک دوسرے پر الزام تراشی میں الجھ جائیں یا مسلکی خطوط پر بٹ جائیں۔ تاریخ گواہ ہے کہ امت کو سب سے گہرے زخم بیرونی یلغار نے نہیں بلکہ اندرونی انتشار نے لگائے۔ اندلس کا زوال ہو یا بغداد کی تباہی، ہر جگہ باہمی نااتفاقی نے حملہ آور کا راستہ ہموار کیا۔ اس حقیقت سے انکار ممکن نہیں کہ مسلم دنیا کے پاس انسانی وسائل بھی بہت ہیں، اس کے پاس معدنی دولت کی بھی کمی نہیں اور اس کی جغرافیائی اہمیت بھی کسی سے اوجھل نہیں لیکن اتحاد اور مشترکہ حکمت عملی کا فقدان ان سب مثبت باتوں کو گہنا دیتا ہے۔ مسلم ممالک کی تنظیم او آئی سی (اسلامی تعاون تنظیم) اگرچہ اکثر قراردادوں سے آگے نہ بڑھ سکی مگر مکہ معاہدہ ایک عملی ڈھانچا سامنے لاتا ہے۔ اگر مستقبل میں ایران سمیت تمام مسلم ممالک اس میں شامل ہوں اور دفاع کے ساتھ تجارت، ٹیکنالوجی اور تعلیم میں تعاون بڑھے تو یہ اتحاد محض فوجی نہیں رہے گا بلکہ تہذیبی احیا کی بنیاد بن سکتا ہے۔ علامہ اقبال نے نیل کے ساحل سے کاشغر کے میدان تک مسلمانوں کی جس وحدت کا خواب دیکھا تھا وہ ایک دن میں تو شرمندہ تعبیر نہیں ہو گا مگر ہر طویل سفر کا آغاز پہلے قدم سے ہوتا ہے اور مکہ معاہدہ اسی نوعیت کا ایک قدم ثابت ہو سکتا ہے۔ آج کی صورتحال ہم سے ذمہ داری، بصیرت اور استقامت کا تقاضا کرتی ہے۔ یاد رکھنے کی بات یہ ہے کہ سعودی عرب کی سلامتی کا تحفظ حرمین شریفین کی حرمت کا تحفظ ہے اور اس فریضے میں پاکستان اور ترکیہ کی شمولیت امت کے اجتماعی ضمیر کی آواز ہے۔

صرف محنت کافی نہیں

واصف امین ملک

دہائیاں کسی بھی پیشے میں معمولی مدت نہی

بقیہ 1

رجسٹریشن، انرولمنٹ، ریٹرن فائلنگ اور دیگر ٹیکس امور سے متعلق فراہم کی جانے والی رہنمائی اور معاونت پر بھی غور کیا گیا۔اس موقع پر اس امر پر زور دیا گیا کہ ٹیکس دہندگان کے مسائل اور شکایات کو مؤثر انداز میں حل کرتے ہوئے انہیں ٹیکس سے متعلق معاملات میں بروقت رہنمائی فراہم کی جائے۔بلوچستان ریونیو اتھارٹی نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ ٹیکس دہندگان کی سہولت اس کی ترجیحات میں شامل ہے اور BRA ٹیکس دہندگان کو رجسٹریشن، ریٹرن فائلنگ، شکایات کے ازالے اور دیگر ٹیکس امور میں معاونت فراہم کرنے کے لیے ہر ممکن طور پر دستیاب ہے۔

بقیہ 2

کمپنی بن گئی ہے جس نے جدید ترین ایڈوانسڈ موبائل گیس لیک ڈیٹیکشن سسٹم (AMGLDS) متعارف کرایا ہے۔یہ جدید نظام گیس کے اخراج کی بروقت نشاندہی کرنے، فوری مرمت کو ممکن بنانے اور کمپنی کے گیس ڈسٹری بیوشن نیٹ ورک میں گیس کے ضیاع کو کم کرنے کے لیے تیار کیا گیا ہے۔جدید ٹیکنالوجی کا غلاف ایس ایس جی سی کی تکنیکی جدت، اختراع اور مسلسل ترقی کے سفر میں ایک اور اہم سنگ میل کی حیثیت رکھتا ہے۔اس سلسلے میں ایس ایس جی سی کے کراچی ٹریننگ میں واقع لرننگ اینڈ ڈیولپمنٹ سینٹر میں ایک پروقار افتتاحی اور حوالگی کی تقریب منعقد ہوئی۔تقریب کے مہمانِ خصوصی ایس ایس جی سی کے منیجنگ ڈائریکٹر امین راجپوت تھے۔اس موقع پر کمپنی کی اعلیٰ انتظامیہ، افسران اور کاروباری شراکت داروں نے شرکت کی۔

بقیہ 3

نامعلوم مسلح افراد نے گھر پر دستی بم پھینکا اور فائرنگ کی جس کے نتیجے میں پولیس اہلکار پیر جان شہید ہو گیا واقعہ سے علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس اور سیکورٹی فورسز کی بھاری نفری موقع پر پہنچ گئی علاقے کو گھیرے لیکر خفیہ ہسپتال منتقل کردی جس کو ضروری کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے کردیا گیا مزید کارروائی پولیس کررہی ہے۔

بقیہ 4

پر اہم اجلاس منعقد ہوا، اجلاس میں پاکستان کسٹمز کے ڈائریکٹر جنرل ٹرانزٹ ٹریڈ، ایرانی ٹرانزٹ، ٹی آئی آر (TIR)، گوادر پورٹ سے متعلق کاروبار کرنے والے تاجروں، کلیئرنگ ایجنٹس، کلیکٹر کسٹم گوادر کے باسط حسین، ایڈیشنل ڈائریکٹر ٹرانزٹ کراچی کے جی حیدر مہسر، جی ایم ملٹی ماڈل این ایل سی (NLC) کے اعظم ریاض اور ایس، سینئر ممبر گوادر چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری (GCCI) کے یاسر حسین دشتی، بیکرٹری گوادر چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری (GCCI) کے خالد سیف، ڈائریکٹر گوادر پورٹ اتھارٹی (GPA) کے کیپٹن گل محمد، نمائندہ ہنگور چیمبر آف کامرس کے سید محمد، پی ایس او/ ڈپٹی ڈائریکٹر جی پی اے کے شبیر احمد، نمائندہ کمران چیمبر آف کامرس کے امام حسین اور دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی۔ جبکہ ڈی جی ٹرانزٹ ٹریڈ عرفان جاوید، کلکٹر کسٹم اور کلکٹر ٹریڈ ٹرانزٹ کوئٹہ و دیگر افسران، بارڈر ٹریڈ و گوادر چیمبر آف کامرس کے جوائنٹ سیکرٹری حاجی محمد یونس نے بذریعہ زوم لنک آن لائن شرکت کی۔ اجلاس میں گوادر پورٹ سے ایرانی ٹرانزٹ، ٹی آئی آر (TIR) اور دیگر زمینی تجارتی سرگرمیوں سے متعلق مسائل اور رکاوٹوں پر تفصیلی غور کیا گیا، جبکہ تجارتی سرگرمیوں کو مزید بہتر اور سہل بنانے کے لیے مختلف امور زیرِ بحث آئے۔ اجلاس میں طے پایا کہ معاملات کے حل اور عملی پیش رفت کو یقینی بنانے کے لیے بہت جلد دوسرا اجلاس گوادر میں منعقد کیا جائے گا، جس میں متعلقہ حکام، تاجر برادری اور کلیئرنگ ایجنٹس شریک ہوں گے اور اپنے مسائل و تجاویز براہِ راست حکام کے سامنے پیش کریں گے۔ اجلاس کو گوادر و پورٹ سے زمینی تجارتی سرگرمیوں کو فعال بنانے اور ٹرانزٹ ٹریڈ کے فروغ کی کوششوں میں اہم پیش رفت قرار دیا جارہا ہے۔

بقیہ 5

۔ریسکیو ٹیموں نے نقش علے تھلے سے نکال کر ہسپتال پہنچا کر ضروری کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے کردی۔

بقیہ 6

گاڑیوں کو روکا اور اس دوران مسافروں کے شناختی کارڈز بھی چیک کیے جاتے رہے۔واقعے کی اطلاع ملتے ہی سیکیورٹی فورسز فوری طور پر جائے وقوعہ کی جانب روانہ ہوئیں، جن کی آمد کی خبر ملتے ہی مسلح افراد مرکزی شاہراہ سے قریبی پہاڑوں کی طرف فرار ہو گئے۔سیکیورٹی فورسز کے پہنچنے کے بعد شاہراہ کو مکمل طور پر کلیئر کرا کے ٹریفک کے لیے دوبارہ کھول دیا گیا۔

بقیہ 7

صوبائی امیر بلوچستان مولانا قاری مہر اللہ، مرکزی سیکرٹری اطلاعات سید حاجی عبدالستار شاہ چشتی، صوبائی محتسب مولانا نیاز محمد اور ضلعی سیکرٹری اطلاعات مولانا صالح محمد شامل تھے۔جے یو آئی (نظریاتی) کے وفد نے افغانستان کے نئے نامزد جنرل قونصل مولانا فضل حق شاکر سے ملاقات کی اور انہیں نیا عہدہ سنبھالنے پر مبارکباد پیش کرتے ہوئے خیر سگالی کے جذبات کا اظہار کیا۔اس موقع پر سابق جنرل قونصل مولانا حبیب اللہ مولوی حمداللہ و دیگر بھی موجود تھے ملاقات میں جے یو آئی نظریاتی کے رہنماؤں نے عالمی برادری اور بین الاقوامی مالیاتی اداروں سے مطالبہ کیا کہ وہ افغانستان میں پیدا ہونے والے بحران پر قابو پانے کے لیے معاشی اور انسانی بنیادوں پر فوری مدد فراہم کریں۔ عالمی بینک اور دیگر بین الاقوامی ادارے افغانستان کے ترقیاتی فنڈز اور منجمد کیے گئے اثاثوں کو بلا تاخیر بحال کریں۔رہنماؤں نے کہا کہ امارت اسلامی افغانستان میں ترقی و استحکام: افغانستان میں امن، خوشحالی، ترقی اور استحکام کے ایک نئے دور کا آغاز ہو چکا ہے۔ اسلامی امارت افغانستان کی پالیسیاں کسی کے خلاف دشمنی پر مبنی نہیں ہیں، بلکہ یہ افغانستان اور تمام ہمسایہ ممالک کے لیے امن و سلامتی کی علامت ثابت ہوں گی۔

بقیہ 8

کچہریوں میں خواتین نے اپنے بنیادی حقوق، تعلیم، صحت، روزگار اور دیگر درپیش مسائل سے متعلق متعلقہ حکام کو آگاہ کیا۔شرکا نے اپنے علاقوں میں خواتین کو درپیش مشکلات اور انہیں درکار سہولیات کی فراہمی کے حوالے سے بھی تجاویز پیش کیں۔اس موقع پر متعلقہ اداروں کے نمائندوں نے خواتین کے مسائل سنے اور انہیں درپیش مشکلات کے فوری حل کے لیے عملی اقدامات اٹھانے کی یقین دہانی کرائی۔حکام کے مطابق خواتین کو براہ راست اپنے مسائل متعلقہ اداروں تک پہنچانے کا موقع فراہم کرنے کا مقصد انہیں بااختیار بنانا اور ان کے بنیادی حقوق کے تحفظ کو یقینی بنانا ہے۔شرکا نے عملی کچہریوں کے انعقاد کو مثبت اقدام قرار دیتے ہوئے کہا کہ ایسے فورم سے خواتین کو اپنے مسائل کے اظہار اور ان کے حل کے لیے مؤثر ادارہ جاتی رسائی حاصل ہوگی۔اس اقدام کو بلوچستان میں خواتین کی خودمختاری، باوقار مستقبل اور حقوق کے تحفظ کی جانب اہم پیش رفت سے تعبیر کیا گیا۔

بلوچستان میر سیف اللہ خان کھیتران نے متعلقہ افسران کو ہدایت کی ہے کہ پیشہ ور گداگروں کے خلاف کارروائیوں کا سلسلہ مسلسل کے ساتھ جاری رکھا جائے اور اس ضمن میں قانون کے مطابق تمام ضروری اقدامات اٹھائے جائیں، تاکہ کوئٹہ شہر کے اہم شاہراہوں، بازاروں اور عوامی مقامات کو پیشہ ور گداگری سے پاک کرنے میں مدد مل سکے۔

بقیہ 9

تیاریوں سے متعلق اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔اجلاس میں سی ای او عبدالمنان، سوشل انویسٹمنٹ اکیڈمی کی نمائندہ روزینہ کاکڑ اور دیگر حکام نے شرکت کی۔انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی دیہی خواتین میں کاروباری صلاحیتوں کو اجاگر کرنے، انہیں جدید کاروباری طریقوں سے روشناس کرانے اور اپنے وسائل کو آمدن کے مؤثر ذرائع میں تبدیل کرنے کے مواقع فراہم کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔انہوں نے کہا کہ خواتین صوبے کی معیشت میں اہم کردار ادا کرسکتی ہیں، بالخصوص دیہی علاقوں میں خواتین دستکاری، زراعت، لائیو اسٹاک، فوڈ پروسیسنگ، گھریلو صنعت، سیاحت اور دیگر شعبوں میں اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لا کر نہ صرف اپنے خاندانوں کی معاشی حالت بہتر بنا سکتی ہیں بلکہ مقامی معیشت کے فروغ میں بھی نمایاں کردار ادا کر سکتی ہیں۔بلال خان کاکڑ نے کہا کہ بلوچستان ٹیکنالوجی کا غلاف ایس ایس جی سی کی تکنیکی جدت، اختراع اور مسلسل ترقی کے سفر میں ایک اور اہم سنگ میل کی حیثیت رکھتا ہے۔اس سلسلے میں ایس ایس جی سی کے کراچی ٹریننگ میں واقع لرننگ اینڈ ڈیولپمنٹ سینٹر میں ایک پروقار افتتاحی اور حوالگی کی تقریب منعقد ہوئی۔ تقریب کے مہمانِ خصوصی ایس ایس جی سی کے منیجنگ ڈائریکٹر امین راجپوت تھے۔اس موقع پر کمپنی کی اعلیٰ انتظامیہ، افسران اور کاروباری شراکت داروں نے شرکت کی۔

بقیہ 10

کے ساتھ طے پانے والے معاہدے کے تحت حاضر سروس اور وفات پاجانے والے ملازمین کے بچوں کو ٹیوشن فیس میں 30 فیصد رعایت دی جائے گی جبکہ پولیس شہداء□ کے بچوں کے لیے ٹیوشن فیس مکمل طور پر معاف ہوگی۔اس کے علاوہ داخلہ فیس امتحانی فیس اور دیگر ادارہ جاتی اخراجات میں بھی خصوصی اضافی رعایتیں فراہم کی جائیں گی۔اس موقع پر ڈی آئی جی ہیڈ کوارٹر طاہر علاالدین نے کہا کہ اس شراکت داری کا مقصد پولیس اہلکاروں کے بچوں کو معیاری تعلیم تک رسائی فراہم کرنا اور پولیس خاندانوں کی تعلیمی ضروریات کو بہتر انداز میں پورا کرنا مقصود ہے انہوں نے کہا کہ یہ اقدام نہ صرف پولیس اہلکاروں کے خدمات کے اعتراف کا عملی مظہر ہے بلکہ ان کے خاندانوں کی فلاح و بہبود کی جانب ایک اہم قدم بھی ہے۔

بقیہ 11

پوری قوم نے دکھ کی اس گھڑی میں متاثرین کو تنہا نہیں چھوڑا اور ہر ممکن تعاون کے لیے آگے بڑھی۔قائم مقام چیئرمین سینیٹ نے کہا کہ بڑے پیمانے پر آنے والی قدرتی آفات سے نمٹنے کے لیے صرف حادثے کے بعد امدادی کارروائیاں کافی نہیں بلکہ پیشگی منصوبہ بندی، ادارہ جاتی استعداد اور فوری فیصلہ سازی کو بھی ترجیح دینا ہوگی۔انہوں نے کہا کہ موسمی اور قدرتی خطرات کے تناظر میں جدید سائنسی معلومات، پیشگی اطلاع کے نظام، مؤثر ریسکیو میکنزم اور ہنگامی طبی سہولیات کو مزید بہتر بنانے کی ضرورت ہے تاکہ مستقبل میں کسی بھی ناگہانی صورتحال کے دوران قیمتی انسانی جانوں کے تحفظ کو یقینی بنایا جاسکے۔

بقیہ 12

کہا کہ پاکستان منرل ڈویلپمنٹ کارپوریشن (پی ایم ڈی سی) (ملکی معدنی وسائل کی ترقی، کان کنی کے فروغ اور قومی معیشت میں اہم کردار ادا کر رہا ہے جبکہ ادارے کے ملازمین اپنی ذمہ داریاں پوری محنت اور لگن سے انجام دے کر ادارے کی ترقی میں بنیادی کردار ادا کر رہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ منافع بخش قومی اداروں کو نجی شعبے کے حوالے کرنے کے بجائے اس کی کارکردگی مزید بہتر بنانے، جدید ٹیکنالوجی متعارف کرانے اور پیداواری صلاحیت میں اضافے پر توجہ دی جانی چاہیے، پی ایم ڈی سی کو درپیش مسائل حل کرکے اسے مزید منافع بخش اور مضبوط ادارہ بنایا جاسکتا ہے۔پی ایم ڈی سی ایمپلائز یونین شاہرگ کے جوائنٹ سیکرٹری حاجی محمد یونس ترین نے مطالبہ کیا کہ وفاقی حکومت پی ایم ڈی سی کی نجکاری کے فیصلے کو واپس لے کر ادارے میں سرمایہ کاری کرے، ملازمین کے مسائل حل کرے، معدنی شعبے میں اس کے کردار کو مزید وسعت دے، وفاقی حکومت قومی اداروں کے تحفظ، ملازمین کے روزگار کے استحکام اور ملکی معدنی وسائل سے بھرپور استفادے کیلئے جامع پالیسی مرتب کرے۔انہوں نے کہا کہ کسی بھی قومی اور منافع بخش ادارے کی نجکاری سے قبل اس کے معاشی، صنعتی اور ملازمین پر پڑنے والے اثرات کا جامع جائزہ لینا ضروری ہے، پی ایم ڈی سی کو فنی شعبے کے حوالے کرنے کے بجائے اس کے انتظامی و مالی معاملات کو مزید بہتر بنایا جائے تاکہ ادارہ مستقبل میں مزید مؤثر انداز میں ملکی معیشت میں اپنا کردار ادا کر سکے۔حاجی محمد یونس ترین نے واضح کیا کہ پی ایم ڈی سی ایمپلائز یونین شاہرگ صدر محمد نعیم اور جنرل سیکرٹری نور شاہ کی قیادت میں ملازمین، اپنے ادارے کے تحفظ، حقوق کیلئے متحد ہیں اور ادارے کی نجکاری کے فیصلے کی بھرپور مخالفت کریں گے۔

بقیہ 13

کے باعث احتجاجاً آج عدالتوں میں وکلا عدالتی کارروائی کا بائیکاٹ کریں گے۔ *ہار کونسل نے مطالبہ کیا ہے کہ ایڈیشنل سیشن جج کے مبینہ لاپتہ ہونے کے معاملے کی فوری تحقیقات کرکے انہیں بازیاب کرایا جائے اور واقعے کے ذمہ داروں کا تعین کیا جائے۔

بقیہ 14

کمشنر ان نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی ہے کہ کوئٹہ شہر میں پیشہ ورانہ گداگری کے خاتمے، عوامی مقامات پر بھیک مانگنے والے افراد کی نشاندہی اور انہیں قانونی وفلاحی طریقہ کار کے تحت ضروری سہولیات کی فراہمی کے لیے کارروائیاں مزید مؤثر بنائی جائیں۔ڈی جی سوشل ویلفیئر کی خصوصی ہدایات کی روشنی میں ویلفیئر ہوم فار ہنگر زکی ٹیم نے جمعرات کو کوئٹہ کے مختلف علاقوں جناح روڈ، قندھاری بازار، لیاقت بازار، پرنس روڈ، ٹیپل روڈ، ڈبل روڈ اور سریاب روڈ (بس اڈہ کوچ گلی نمبر 1 اور 2) میں کارروائیاں کیں۔کارروائی کے دوران مجموعی طور پر 13 پیشہ ور گداگر، جن میں 10 خواتین اور 3 مرد شامل ہیں، کو حراست میں لیا گیا، جنہیں ضروری قانونی کارروائی کے لیے متعلقہ تھانے منتقل کردیا گیا۔محکمہ سوشل ویلفیئر کے حکام کا کہنا ہے کہ پیشہ ور گداگری کے خلاف کارروائیوں کا مقصد شہر میں منظم گداگری کی حوصلہ شکنی کے ساتھ ساتھ ایسے افراد کی نشاندہی کرنا ہے جو حقیقی معنوں میں مدد اور بحالی کے مستحق ہیں۔ڈائریکٹر جنرل سوشل ویلفیئر بلوچستان میر سیف اللہ خان کھیتران نے متعلقہ افسران کو ہدایت کی ہے کہ پیشہ ور گداگروں کے خلاف کارروائیوں کا سلسلہ مسلسل کے ساتھ جاری رکھا جائے اور اس ضمن میں قانون کے مطابق تمام ضروری اقدامات اٹھائے جائیں، تاکہ کوئٹہ شہر کے اہم شاہراہوں، بازاروں اور عوامی مقامات کو پیشہ ور گداگری سے پاک کرنے میں مدد مل سکے۔

بقیہ 15

ہدایت پر سبلائٹ ٹاؤن پولیس نے مفرور ملزم اسرار اور سہیل احمد سے 515 گرام چرس برآمد کرلی جبکہ ایک نان کسٹم پیڈ گاڑی بھی تحویل میں لے لی۔ ایس ایچ او تھانہ نیو کچلاک حاجی عبدالحئی گرانی نے منیر اللہ سے ایک کلو چرس اور عصمت سے ایک مسروقہ موبائل برآمد کرلیا قائد آباد پولیس نے بصیر سے 1 کلو 5 گرام چرس ملزم عبدالخالق سے 20 ہزار روپے اور ایک مسروقہ موٹر سائیکل برآمد کرلئے۔ جبکہ عبداللطیف سے ایک کلو 15 گرام چرس برآمد کی اسی طرح سٹی پولیس نے مفرور ملزم جہانگیر اور تھانہ نوحصار کے عملے نے مفرور ملزم نور زمان تھانہ خروٹ آباد کے عملے نے ملزم فیض کو جبکہ تھانہ منظور شہید کے عملے نے 5 ملزمان میر واٹس، نجیب اللہ، عبدالرحمٰن، اسماعیل، نصرت کو گرفتار کرکے ان کے قبضے سے پسٹل اور راؤنڈ برآمد کرلئے ملزمان مختلف تھانوں کو مختلف مقدمات میں مطلوب تھے تمام گرفتار ملزمان کے خلاف الگ الگ مقدمات درج کرکے کارروائی شروع کردی۔

بقیہ 16

رائے کی آزادی کے خلاف ہے، جس خبر پر کارروائی کی گئی، وہ اسلحہ کیس کے درج متن پر مبنی تھی اور دیگر میڈیا اداروں نے بھی اسے نشر کیا بلوچستان بار کونسل نے متعلقہ حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ معاملے کا فوری نوٹس لیا جائے اور صحافی حماد غلجی کو غیر ضروری طور پر ہراساں کرنے کا سلسلہ بند کیا جائے۔

بقیہ 17

میں کامیاب ہو گئے۔ واقعے کی اطلاع ملنے کے بعد متعلقہ حکام نے تفتیش شروع کردی ہے، تاہم اس واردات سے متعلق مزید تفصیلات تاحال سامنے نہیں آسکیں۔

بقیہ 18

بیان کا خیر مقدم کیا ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ پاکستان اور سعودی عرب کے درمیان دفاعی تعلقات دہائیوں پر محیط اور لازوال ہیں، اور مکہ معاہدہ مسلم دنیا کے مشترکہ دفاع اور اسٹریٹیجک خود انحصاری کی جانب ایک انقلابی قدم ہے۔ سیئیٹر محمد عبدالقادر نے اپنے ایک اہم بیان میں کہا کہ ترجمان پاک فوج کا یہ واضح اعلان کہ پاکستانی عسکری دستے پہلے سے ہی سعودی عرب میں مختلف صلاحیتوں کے تحت خدمات انجام دے رہے ہیں، اس بات کا ثبوت ہے کہ پاکستان ہمیشہ سے حرمین شریفین اور سعودیہ کی سلامتی کو اپنی اولین ترجیح مانتا آیا ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ "مکہ دفاعی معاہدہ" پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ کے درمیان ابھرتے ہوئے اسٹریٹجک تعاون کا عکاس ہے۔ دفاعی پیداوار کی کمیٹی کے چیئرمین کی حیثیت سے انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ یہ اتحاد نا صرف خطے میں امن و امان قائم رکھنے اور مشترکہ خطرات کا مقابلہ کرنے میں اہم کردار ادا کرے گا، بلکہ دفاعی پیداوار اور عسکری ٹیکنالوجی کے تبادلے میں بھی نئی راہیں کھولے گا۔ سیئیٹر محمد عبدالقادر کا کہنا تھا کہ سعودی عرب کی سیکیورٹی پاکستان کی سیکیورٹی کے مترادف ہے اور پاکستان کے عوام اور مسلح افواج ہر مشکل گھڑی میں اپنے برادر اسلامی ملک کے ساتھ شانہ بشانہ کھڑے رہیں گے۔

بقیہ 19

زمینی تجارتی سرگرمیوں کو مزید فروغ دینے کے امور پر تفصیلی غور کیا گیا۔اجلاس کے دوران گوادر پورٹ سے تجارتی سرگرمیوں کی راہ میں حائل مختلف مسائل اور تکنیکی رکاوٹوں کے حل پر سیر حاصل بحث کی گئی۔ اجلاس میں پاکستان کسٹمز، گوادر پورٹ اتھارٹی، چیمبرز آف کامرس کے عہدیداران، تاجر برادری اور کلیئرنگ ایجنٹس کے نمائندگان نے بھرپور شرکت کی اور تجارتی امور کو بہتر بنانے کے لیے اپنی تجاویز پیش کیں۔ اعلامیے کے مطابق تجارتی سرگرمیوں کو مزید سہل، تیز رفتار اور مؤثر بنانے کے لیے مختلف امور پر گہرا تبادلہ خیال کیا گیا، جبکہ گوادر پورٹ سے ایرانی ٹرانزٹ اور ٹی آئی آر سہولت کے بھرپور فروغ کے لیے عملی اور ٹھوس اقدامات پر بھی غور کیا گیا۔ تجارتی معاملات کے فوری حل اور اس سلسلے میں عملی پیش رفت کو یقینی بنانے کے لیے یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ اس حوالے سے دوسرا اہم اجلاس جلد گوادر میں منعقد کیا جائے گا، جس میں متعلقہ حکام، مقامی تاجر برادری اور کلیئرنگ ایجنٹس اپنے مزید مسائل اور تجاویز براہِ راست پیش کریں گے۔ اعلامیے کے آخر میں اس بات کا اعادہ کیا گیا ہے کہ گوادر پورٹ سے زمینی تجارت کو مکمل طور پر فعال بنانے اور ٹرانزٹ ٹریڈ کے دائرہ کار کو وسیع کرنے کی کوششیں پوری عزم کے ساتھ جاری ہیں۔

بقیہ 20

کی بڑی تعداد نے شہید کی میت کے ہمراہ ڈی سی کمپلیکس کے سامنے شدید احتجاجی دھرنا دیا۔موصولہ تفصیلات کے مطابق حافظ احسان اللہ روزانہ کی طرح آج صبح اپنے گھر سے مدرسے جا رہے تھے کہ راستے میں محمود آباد کے مقام پر مسلح ڈاکوں نے انہیں روک کر لوٹنے کی کوشش کی، اور مزاحمت کرنے پر سفاک ڈاکوں نے اندھا دھند فائرنگ کر کے انہیں موت کے گھاٹ اتار دیا۔اس دلخراش واقعے کے خلاف آل پارٹیز، جمعیت علما اسلام کے ضلعی رہنماں اور کارکنوں نے فوری طور پر شدید احتجاج کرتے ہوئے شہید کی میت ڈی سی کمپلیکس کے سامنے رکھ دی اور دھرنا دیا۔ دھرنے کے باعث ڈی سی کمپلیکس کے سامنے ٹریفک کی روانی معطل ہوگئی، جبکہ مشتعل مظاہرین نے صوبائی حکومت اور انتظامیہ کے خلاف شدید نعرے بازی کی۔ مظاہرین کا پرزور مطالبہ تھا کہ فائرنگ اور ڈکیتی کی اس لرزہ خیز واردات میں ملوث درندہ صفت ملزمان کو فوری طور پر گرفتار کر کے قانون کے کٹہرے میں لایا جائے۔ صورتحال کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے پولیس اور ضلعی انتظامیہ کے اعلیٰ حکام نے فوری طور پر حرکت میں آتے ہوئے مظاہرین کے ساتھ کامیاب مذاکرات کیے۔ ضلعی انتظامیہ نے مظاہرین کے تمام مطالبات تسلیم کرتے ہوئے یقین دہانی کرائی کہ واقعے میں ملوث ڈاکوں کی فوری گرفتاری کے لیے چھاپے مارے جائیں گے، جبکہ شہید حافظ احسان اللہ کو سرکاری طور پر شہید بھی قرار دیا جائے گا۔ انتظار اور مطالبات کی منظوری کی یقین دہانی کے بعد مظاہرین نے پرامن طور پر احتجاج ختم کردیا۔

بقیہ 21

مشکلات میں اضافہ کیا جارہا ہے۔ ہزارہ ٹاؤن، اے ون سٹی، فیصل ٹاؤن، کلی کھیازئی سمیت کوئٹہ کی سب سے بڑی آبادی پر مشتمل کرانی سب ڈویژن کو ارباب کرم خان روڈ سے آفس کے کرایوں کی عدم ادائیگی پر سریاب روڈ منتقلی کے فیصلے سے متعلقہ صارفین کو اپنے یوٹیلٹی بلز کی درستی اور دیگر معاملات کیلئے شدید دشواری اور مشکلات کا سامنا کرنا پڑیگا۔

بقیہ 22

باعث ضلع خضدار کی ایک غریب اور مستحق خاتون کو بینظیر انکم سپورٹ پروگرام (BISP) کی جانب سے روکی گئی مالی معاونت ادا کر دی گئی۔ تفصیلات کے مطابق، محترمہ درخاتون ساکن بھلوتک، تحصیل کرخ، ضلع خضدار نے وفاقی محتسب ریجنل آفس خضدار کے روبرو ایک شکایت درج کروائی تھی۔ درخواست گزار خاتون کا موقف تھا کہ وہ بینظیر انکم سپورٹ پروگرام (BISP) کی مستحق اور رجسٹرڈ ممبر ہیں، تاہم محکمے کی جانب سے بغیر کسی خاص وجہ کے ان کا وظیفہ روک دیا گیا ہے، جس کی وجہ سے وہ اور ان کا خاندان شدید مالی مشکلات کا شکار ہیں۔اس غریب پرور شکایت پر وفاقی محتسب سیکرٹریٹ ریجنل آفس خضدار نے فوری ایکشن لیتے ہوئے بینظیر انکم سپورٹ پروگرام کے متعلقہ حکام کو طلب کیا اور اس تاخیر کی وجوہات پر جوابدہی کی۔ وفاقی محتسب کی جانب سے غریب سائلہ کی دادرسی کے لیے جاری کی گئی ہدایات اور کڑی نگرانی کے نتیجے میں متعلقہ ادارے نے فوری کارروائی کی اور درخواست گزار خاتون کے اکاؤنٹ میں 14,500 روپے کی رکی ہوئی مالی معاونت فوراً منتقل کردی۔ اپنا حق اور رکا ہوا وظیفہ موصول ہونے پر محترمہ درخاتون نے وفاقی محتسب کے دفتر کو اپنے مکمل اطمینان سے آگاہ کیا۔ انہوں نے بغیر کسی وکیل، فیس یا سفارش کے اتنی جلدی انصاف فراہم کرنے پر وفاقی محتسب کا دل کی گہرائیوں سے شکریہ ادا کیا۔ سائلہ کے ریلیف اور اطمینان کے بعد وفاقی محتسب نے اس کیس کو کامیابی کے ساتھ نمٹا دیا ہے۔ یہ کامیاب کارروائی اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ وفاقی محتسب کا ادارہ دور دراز علاقوں میں بھی عام آدمی کو سرکاری محکموں کی زیادتیوں اور غفلت کے خلاف دہلیز پر، مفت اور فوری انصاف فراہم کرنے کے لیے پوری طرح متحرک ہے۔

بقیہ 23

دوران ڈی ایچ کیو ہسپتال بارکھان میں بعض ضروری طبی سامان، بالخصوص کینولا سمیت دیگر بنیادی اشیاء کی کمی کے باعث مریضوں اور ان کے لواحقین کو مشکلات کا سامنا تھا۔ ادویات اور طبی سامان کی موجودہ کمیپ کی فراہمی سے ہسپتال میں زیر علاج مریضوں کو علاج معالجے کے دوران درپیش مشکلات میں نمایاں کمی آئے گی۔ادویات کی بروقت دستیابی سے ڈاکٹرز، نرسنگ اسٹاف اور پیرا میڈیکل عملے کو بھی مریضوں کی بہتر طبی نگہداشت اور علاج معالجے میں سہولت میسر آئے گی، جبکہ دور دراز علاقوں سے ڈی ایچ کیو ہسپتال آنے والے غریب اور مستحق مریضوں کو بنیادی طبی سہولیات کی فراہمی مزید بہتر ہوگی۔حکومتِ بلوچستان کی جانب سے سرکاری ہسپتالوں میں ادویات اور ضروری طبی سامان کی دستیابی کو یقینی بنانے کے لیے اقدامات جاری ہیں، تاکہ عوام کو صحت کی سہولیات کے حصول میں غیر ضروری مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑے۔علاقہ مکینوں اور عوامی حلقوں نے ڈی ایچ کیو ہسپتال بارکھان کے لیے ادویات اور طبی سامان کی فراہمی پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے ڈویژنل ڈائریکٹر ہیلتھ ڈاکٹر مہر دین کھیتران کی کاوشوں کو سراہا ہے اور اس امر پر زور دیا ہے کہ سرکاری ہسپتال میں ادویات اور ضروری طبی سامان کی فراہمی کا سلسلہ مستقل بنیادوں پر برقرار رکھا جائے۔

بقیہ 24

پیلوں جاری تعمیراتی سرگرمیوں اب تک ہونے والی پیش رفت اور آئندہ کے مراحل کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی۔ اجلاس کو ایس ڈی او ریونیو سمیت دیگر متعلقہ افسران نے بھی تفصیلات سے آگاہ کیا۔ اجلاس کے شرکاء نے خطاب اور عوامی مطالبات کے حوالے سے کہا کہ ہم کے مطالبات میں امن کا قیام، پٹرولیم لیوی کی شکل میں نافذ بجٹ ٹیکس و مہنگائی کے خاتمے، مفت خوروں ونام نہاد وی آئی پیز اور اراکین اسمبلی کو مفت گیس، پٹرول اور بجلی کی سہولیات کی بندش اور اراکین اسمبلی و پروٹوکول کے لیے 1300 سی سی گاڑیوں کے استعمال کو لازمی قرار دینے سمیت عوامی مطالبات پیش کیے جائیں گے۔ جماعت اسلامی نے کوئٹہ میں موجود تمام صوبائی و ضلعی ذمہ داران ارکان و کارکنان اور عوام سے بھرپور شرکت کی اپیل کی ہے۔

بقیہ 25

تفصیلی بریفنگ دی ڈپٹی کمشنر فضل الرحمن کبدانی نمصوبوں پر جاری تعمیراتی کام کا جائزہ لیتے ہوئے ہدایت کی کہ تمام ترقیاتی منصوبوں میں مقررہ تعمیراتی معیار اور متعلقہ ضوابط کی مکمل پابندی یقینی بنائی جائے۔ انہوں نے واضح کیا کہ تعمیراتی معیار پر کسی قسم کا سمجھوتہ قابلِ قبول نہیں ہوگا، جبکہ منصوبوں کو مقررہ مدت کے اندر مکمل کرنے کے لیے کام کی رفتار مزید تیز کی جائے انہوں نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ ترقیاتی منصوبوں کی باقاعدگی سے نگرانی کی جائے اور کام کے دوران سامنے آنے والے مسائل کو فوری طور پر حل کیا جائے تاکہ منصوبوں کی تکمیل میں غیر ضروری تاخیر نہ ہو اس موقع پر ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ BSDI پروگرام کے تحت جاری ترقیاتی منصوبے ضلع ڈی کی میں عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی، انفراسٹرکچر کی بہتری اور مجموعی ترقی کے حوالے سے انتہائی اہمیت رکھتے ہیں۔ ان منصوبوں کی بروقت تکمیل سے شہریوں کو بہتر سفری، تعلیمی اور دیگر بنیادی سہولیات میسر آئیں گی ڈپٹی کمشنر نے اس عزم کا اظہار کیا کہ ضلع میں جاری تمام ترقیاتی منصوبوں کی نگرانی کا عمل جاری رکھا جائے گا تاکہ سرکاری وسائل کا مؤثر استعمال تعمیراتی معیار اور منصوبوں کی بروقت تکمیل یقینی بنائی جاسکے۔

بقیہ 26

نادانستہ طور پر دو قومی شناختی کارڈ بن گئے تھے، جس کے بعد انہوں نے قانون کے مطابق اپنا اضافی شناختی کارڈ محکمے کو سرینڈر کر دیا تھا تاکہ ان کا اصل شناختی کارڈ بحال ہو سکے۔ تاہم، سائلہ کی جانب سے تمام تر تقاضے پورے کرنے کے باوجود نادرا انتظامیہ نے ان کا اصل شناختی کارڈ بلاک رکھا ہوا تھا اور ان کا کیس بلا جواز طویل عرصے سے زیرِ التوا چلا آ رہا تھا، جس کی وجہ سے انہیں شدید ذہنی اذیت اور روزمرہ کے کاموں میں سخت مشکلات کا سامنا تھا۔ سائلہ کی شکایت موصول ہوتے ہی وفاقی محتسب نے اس معاملے کا فوری نوٹس لیا اور غفلت اور تاخیر پر نادرا حکام سے جواب طلب کیا۔ وفاقی محتسب کی سخت ہدایات اور معاملے کی مسلسل پیروی پر نادرا انتظامیہ فوری طور پر حرکت میں آئی۔ محکمے نے کارروائی مکمل کرتے ہوئے سائلہ کے اضافی شناختی کارڈ کو باضابطہ طور پر منسوخ کر دیا اور ان کا اصل شناختی کارڈ بحال کر دیا۔ نادرا کی جانب سے ازالے کی رپورٹ ملنے کے بعد، وفاقی محتسب سیکرٹریٹ نے درخواست گزار عائشہ سے رابطہ کیا۔ سائلہ نے اپنے اصل قومی شناختی کارڈ کی بحالی کی تصدیق کی اور بغیر کسی سفارش، وکیل یا خرچے کے فوری انصاف ملنے پر وفاقی محتسب کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہوئے مکمل اطمینان کا اظہار کیا۔ سائلہ کے اطمینان اور مسئلے کے سو فیصد حل کے بعد وفاقی محتسب کی جانب سے اس کیس کو باقاعدہ طور پر داخلِ دفتر (Disposed of) کر دیا گیا ہے۔ یہ کامیاب کارروائی وفاقی محتسب کے اس عزم کی عکاس ہے کہ عام شہریوں کو سرکاری

بقیہ 1

پر ہونے والے دہشت گردی کے حملے کی تحقیقات کے لیے قائم تحقیقاتی کمیشن جسٹس محمد عامر نواز رانا نے کھلی عدالت میں سماعت کی۔ سماعت کے دوران وزارتی کمیشن کا تیسرا اجلاس دونوں ممالک کے درمیان تعاون کو مزید فروغ دینے اور باہمی تعلقات کو مزید مضبوط بنانے میں اہم کردار ادا کرے گا۔ ملاقات خوشگوار اور دوستانہ ماحول میں ہوئی، جو پاکستان اور بحرین کے درمیان قریبی اور دیرینہ برادرانہ تعلقات کی عکاسی کرتی ہے۔

بقیہ 6

کے بعد مولانا فضل الرحمٰن نے پاکستان تحریکِ انصاف سے رابطہ کیا ہے۔ ذرائع کے مطابق مولانا فضل الرحمٰن نے حکومتی وفد سے ملاقات کے بعد پی ٹی آئی قیادت سے ٹیلی فونک رابطہ کیا اور حکومتی پیشکش سے آگاہ کیا جس کے بعد پی ٹی آئی نے ہنگامی اجلاس طلب کرلیا۔ ذرائع نے بتایا کہ پی ٹی آئی کی تمام قیادت زوم پر جاری ہنگامی اجلاس میں شریک ہے۔ واضح رہے کہ مولانا فضل الرحمٰن نے حکومت کو گورنر راج یا ایمرجنسی نافذ کرنے کے بجائے معاملات افہام وتفہیم سے حل کرنے کا مشورہ دیا تھا جس پر حکومت نے انہیں مذاکرات میں کردار ادا کرنے کے لیے کہا تھا۔ ذرائع کے مطابق گزشتہ روز حکومتی وفد میں شامل رانا ثناءاللہ، اسپیکر قومی اسمبلی ایاز صادق اور طارق فضل چوہدری نے مولانا فضل الرحمٰن سے ملاقات کی تھی۔

بقیہ 7

ایاز صادق نے کہا ہے کہ پاکستان مسلم لیگ (ن) نے ہمیشہ اقتدار میں آکر ملک اور قوم کی بہتری کو ممکن بناتے ہوئے مسائل کے حل کو یقینی بنایا ہے اور پارٹی قائد میاں محمد نواز شریف کے وژن کے مطابق ملک اور قوم کی تعمیر وترقی کے لئے اقدامات اٹھاتے ہوئے پارٹی کی تنظیم سازی اور ورکروں کے مسائل کے حل پر خصوصی توجہ دی جارہی ہے کیونکہ ورکر ہی پارٹی میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں۔ یہ بات انہوں نے پاکستان مسلم لیگ (ن) بلوچستان کے جنرل سیکرٹری ورکن قومی اسمبلی جمال شاہ کاکڑ سے اسمبلی سیکرٹریٹ اسپیکر چیمبر میں ملاقات کے دوران کہی۔ سردار ایاز صادق کو جمال شاہ کاکڑ نے جماعت کی تنظیمی حوالے سے کی جانے والی کاوشوں، اقدامات اور بلوچستان میں پارٹی امور اور صوبے کے حالات کے حوالے سے آگاہ کیا اور تنظیمی معاملات کو بہتر بنانے کے لئے تجاویز پیش کیں۔ سردار ایاز صادق نے پارٹی کارکنوں کی ورزاء اور عہدیداروں سمیت پارلیمانی نمائندوں سے با آسانی ملاقات کے لئے پارٹی سیکرٹریٹ کے قیام کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے ان کے مسائل ترجیحی بنیادوں پر حل کرنے کے حوالے سے تجاویز دیں جس میں صوبائی وزرا اور اراکین پارلیمان کو بھی مشاورت میں شامل کرنے کے متعلق ہدایت دی تاکہ حقیقی طور پر پارٹی کو مضبوط اور فعال تنظیمی ڈھانچے میں شامل کیا جاسکے۔ انہوں نے کہا کہ وہ ازخود صوبائی وزرا سے پارلیمانی لیڈر کے ذریعے رابطہ کرکے ان کو پیشرفت سے آگاہ کریں گے جمال شاہ کاکڑ نے ان کی خدمات اور بلوچستان کے کارکنوں کے مسائل کے حل کے لیے ذاتی دلچسپی لینے اور ہمدردانہ رویہ پر ان کا شکریہ ادا کیا۔

بقیہ 8

نے کہا ہے کہ ایران کے ساتھ مذاکرات میں اسٹیو وٹکوف بہت اچھا کام کررہے ہیں، ایران کے ساتھ معاہدہ کرنا میری ترجیح نہیں ہے۔ ٹرمپ نے فلوریڈا کے شہر سان انتونیو میں اپنے حامیوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اسٹیو وٹکوف ایران کے ساتھ معاہدے پر کام کررہے ہیں اور بہت اچھا کر رہے ہیں، میرا خیال ہے کہ یہ معاہدہ واقعی وہ چیز نہیں ہے جو میں کرنا چاہتا ہوں لیکن وہ جنگ بندی کیلئے ہمیں کچھ بھی دینے کو تیار ہیں، ایران کے پاس ایک بھی جوہری ہتھیار نہیں ہوگا۔ انہوں نے غزہ میں جنگ بندی کے معاہدے کا حوالہ دیتے ہوئے خصوصی ایچی اسٹیو وٹکوف کو ایک بہترین مذاکرات کار قرار دیا اور کہا کہ انہوں نے کچھ غیر معمولی کام کیے ہیں۔ امریکی صدر نے کہا کہ توقع ہے کہ ایران کے ساتھ جنگ جلد ختم ہو جائے گی۔ انہوں نے ایران کو ایک ناکام ریاست قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ جنگ ختم ہو جائے گی اور یہ بہت جلد ہوگا، اسے بہت جلد ختم ہونا ہے۔ ٹرمپ کے یہ بیانات ایسے وقت میں سامنے آئے ہیں جب میڈیا کی رپورٹس کے مطابق وائٹ ہاؤس نے پینٹاگون سے کہا ہے کہ ایرانی اہداف پر ایسے حملوں کے لیے مختلف آپشنز تیار کرے جنہیں 3 نومبر کو ہونے والے وسط مدتی انتخابات سے قبل عملی جامہ پہنایا جاسکتا ہے۔

بقیہ 9

زرداری نے پاکستان اور جرمنی کے درمیان تعلقات کو مزید مضبوط بنانے پر زور دیتے ہوئے کہا ہے کہ بالخصوص تجارت و سرمایہ کاری، ترقیاتی تعاون، دفاع، ہنرمند افرادی قوت کی آمدورفت اور کاروباری اداروں کے درمیان روابط کو فروغ دینے کی ضرورت ہے۔ ایوان صدر کے میڈیا ونگ سے جاری بیان کے مطابق صدر مملکت نے ان خیالات کا اظہار جرمنی کے لئے پاکستان کے نامزد سفیر سلمان شریف سے ایوانِ صدر میں ملاقات کے دوران کیا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان جرمنی کے ساتھ اپنے دیرینہ تعلقات کو بہت اہمیت دیتا ہے اور 2026 میں سفارتی تعلقات کے قیام کی 75 ویں سالگرہ کو دوطرفہ تعاون کو مزید گہرا کرنے کا نتیجہ خیز موقع بنانے کا خواہاں ہے۔ صدر مملکت نے دوطرفہ تجارت اور کاروباری روابط بڑھانے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ جرمنی یورپی یونین میں پاکستان کی برآمدات کی سب سے بڑی منڈی ہے۔ صدر مملکت نے دفاعی تعاون جاری رکھنے، پاکستان کی زیر التوا درخواستوں پر جلد مثبت غور اور ہنرمند افرادی قوت کی آمدورفت کے حوالے سے مزید تعاون پر بھی زور دیا۔ صدر مملکت نے وزیراعظم محمد شہباز شریف کی جانب سے جرمن چانسلر فریڈرک مرز کو پاکستان کے دورے کی دعوت کا ذکر کرتے ہوئے امید ظاہر کی کہ یہ دورہ باہمی طور پر موزوں تاریخ پر ہوگا۔ صدر مملکت نے شریف کو نئی ذمہ داری سنبھالنے پر مبارکباد دی اور اس اعتماد کا اظہار کیا کہ وہ پاکستان اور جرمنی کے تعلقات کو مزید مضبوط بنانے کے لئے اپنا کردار ادا کریں گے۔ ملاقات کے دوران سینیٹر شیری رحمان، سینیٹر سلیم مانڈوی والا اور سابق وفاقی وزیر سید نوید قمر بھی موجود تھے۔

بقیہ 10

ہوئے صوبائی اور ضلعی انتظامیہ کو ہدایت کی ہے کہ اشیائے ضروریہ کی فراہمی، منڈیوں میں آمد، ذخیرہ اندوزی، ناجائز منافع خوری اور بلاجواز قیمتوں میں اضافے کی مؤثر نگرانی یقینی بنائی جائے۔ انہوں نے یہ ہدایات ہفتہ وار پرائس مانیٹرنگ کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے دیں۔ اجلاس میں ماہانہ اور ہفتہ وار مہنگائی کی صورتحال، اشیائے ضروریہ کی قیمتوں، تھوک اور پرچون قیمتوں میں فرق اور گزشتہ اجلاسوں کے فیصلوں پر عملدرآمد کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ ستمبر 2026 میں سی پی آئی افراط زر سالانہ بنیادوں پر 10.3 فیصد رہا، جو اگست میں 11.1 فیصد تھا، جبکہ جولائی تا ستمبر مالی سال 2026-27 کے دوران اوسط افراط زر 10.2 فیصد رہا۔ ڈبلیو پی آئی افراط زر سالانہ بنیادوں پر بڑھ کر 13.3 فیصد ہوگیا جبکہ یکم اکتوبر کو ختم ہونے والے ہفتے کے لیے ہفتہ وار ایس پی آئی میں سالانہ بنیادوں پر 11.53 فیصد کا اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔ سالانہ بنیادوں پر سب سے زیادہ اضافہ پیاز، ایل پی جی، بجلی، ڈیزل، پٹرول اور آٹے میں ریکارڈ کیا گیا، جبکہ مرغی، لہسن، چنے کی دال اور ایل پی جی میں ہفتہ وار بنیادوں پر نمایاں اضافہ ریکارڈ کیا۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ سالانہ بنیاد پر پیاز، ایل پی جی، بجلی، ڈیزل، پٹرول اور گندم کے آٹے کی قیمتوں میں نمایاں اضافہ ہوا، جبکہ ہفتہ وار بنیاد پر مرغی، لہسن، چنے کی دال اور ایل پی جی کی قیمتوں میں بھی نمایاں اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔

بقیہ 11

پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ آٹھ اکتوبر کا زلزلہ قومی تاریخ میں ایک ایسا دردناک سانحہ ہے جس کے اثرات آج بھی متاثرہ خاندانوں اور علاقوں کی یادوں میں موجود ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس قدرتی آفت نے بڑے پیمانے پر انسانی نقصان کے ساتھ ساتھ بنیادی ڈھانچے کو بھی شدید متاثر کیا، تاہم پوری قوم نے دکھ کی اس گھڑی میں متاثرین کو تنہا نہیں چھوڑا اور ہر ممکن تعاون کے لیے آگے بڑھی۔ قائم مقام چیئرمین سینیٹ نے کہا کہ بڑے پیمانے پر آنے والی قدرتی آفات سے نمٹنے کے لیے صرف حادثے کے بعد امدادی کارروائیاں کافی نہیں بلکہ پیشگی منصوبہ بندی، ادارہ جاتی استعداد اور فوری فیصلہ سازی کو بھی ترجیح دینا ہوگی۔

بقیہ 12

سیکریٹری اور آئی جی کو اہم ہدایات دے دی گئیں۔ ذرائع کے مطابق خیبر پختونخوا کی موجودہ صورتحال کے معاملے پر حکومت کی حتمی مشاورت فیصلہ کن مرحلے میں داخل ہوگئی ہے۔ ذرائع کے مطابق صدر اور وزیر اعظم کے درمیان مسلسل مشاورت کا عمل جاری ہے جبکہ دونوں کے درمیان فیصلہ سازی پر مکمل ہم آہنگی موجود ہے۔ ذرائع کے مطابق وزیر دفاع خواجہ آصف نے بھی خیبر پختونخوا میں فیصلہ کن اقدام کا عندیہ دے دیا ہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ وزیراعلیٰ سہیل آفریدی کی صوبائی کابینہ سے گفتگو پر وفاق کو سخت تحفظات ہیں اور اس حوالے سے صدر اور وزیر اعظم دیگر حکومتی حلیف جماعتوں سے بھی رابطے میں ہیں۔ ذرائع کے مطابق وزیر داخلہ کے ذریعے گورنر خیبر پختونخوا کو اہم پیغام دے دیا گیا ہے جس میں انہیں صوبے میں امن وامان کے قیام کے لیے تمام آئینی اقدامات اٹھانے کی ہدایت کی گئی ہے۔ اسی طرح چیف سیکرٹری اور انسپکٹر جنرل پولیس خیبر پختونخوا کو بھی احکامات پہنچا دیے گئے ہیں۔ ذرائع کے مطابق وزیر اعظم صورتحال پر اپنی ٹیم سے مسلسل مشاورت کر رہے ہیں۔ حکومتی ٹیم نے گزشتہ روز مذاکرات کے معاملے پر مولانا فضل الرحمٰن کو بھی اعتماد میں لیا تھا۔ اسپیکر کی قیادت میں رانا ثناءاللہ اور طارق فضل نے صورتحال کی سنگینی سے آگاہ کیا۔ وفاق جلد اہم فیصلوں پر عمل درآمد شروع کردے گا۔

بقیہ 13

ے۔ ایرانی وزارت خارجہ کے ترجمان اسماعیل بقائی نے بتایا کہ دونوں ممالک نے آئندہ ہر مزمن داخل ہونے اور وہاں سے نکلنے والے بحری جہازوں کیلئے مقررہ محفوظ راستوں کے جغرافیائی کوآرڈینیٹس طے کرلیے ہیں۔ ایرانی سرکاری خبر رساں ادارے ارنا کے مطابق ایران اور عمان اس بات پر بھی متفق ہوگئے ہیں کہ ان راستوں کے ساتھ معاہدے پر کام کررہے ہیں اور بہت اچھا کر رہے ہیں، میرا خیال ہے کہ یہ معاہدہ واقعی وہ چیز نہیں ہے جو میں کرنا چاہتا ہوں لیکن وہ جنگ بندی کیلئے ہمیں کچھ بھی دینے کو تیار ہیں، ایران کے پاس ایک بھی جوہری ہتھیار نہیں ہوگا۔ انہوں نے غزہ میں جنگ بندی کے معاہدے کا حوالہ دیتے ہوئے خصوصی ایچی اسٹیو وٹکوف کو ایک بہترین مذاکرات کار قرار دیا اور کہا کہ انہوں نے کچھ غیر معمولی کام کیے ہیں۔ امریکی صدر نے کہا کہ توقع ہے کہ ایران کے ساتھ جنگ جلد ختم ہو جائے گی۔ انہوں نے ایران کو ایک ناکام ریاست قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ جنگ ختم ہو جائے گی اور یہ بہت جلد ہوگا، اسے بہت جلد ختم ہونا ہے۔ ٹرمپ کے یہ بیانات ایسے وقت میں سامنے آئے ہیں جب میڈیا کی رپورٹس کے مطابق وائٹ ہاؤس نے پینٹاگون سے کہا ہے کہ ایرانی اہداف پر ایسے حملوں کے لیے مختلف آپشنز تیار کرے جنہیں 3 نومبر کو ہونے والے وسط مدتی انتخابات سے قبل عملی جامہ پہنایا جاسکتا ہے۔

بقیہ 14

خلاف کامیاب ایٹمی جنس ہیڈ آپریشن پر سیکورٹی فورسز کو زبردست خراج تحسین پیش کیا ہے۔ وزارت داخلہ سے جاری بیان کے مطابق انہوں نے 4 اہم کمانڈر رسمیت 9 خارجیوں کو جہنم واصل کرنے پر فورسز کے عزم، بہادری اور اعلیٰ پیشہ ورانہ صلاحیتوں کو خراج تحسین پیش کیا ہے۔ وزیر داخلہ محسن نقوی نے اپنے بیان میں کہا کہ عزم استحکام وژن کے تحت دہشت گردوں کے خلاف بلا امتیاز کارروائیاں جاری ہیں اور آخری دہشت گرد کے خاتمے تک جاری رہیں گی۔ انہوں نے واضح کیا کہ فتنہ الخوارج کے تمام عناصر کا مکمل قلع قمع کرنے تک دہشت گردی کے خلاف جنگ جاری رکھی جائے گی۔ محسن نقوی نے کہا کہ ملک سے دہشت گردی کی لعنت کے مکمل خاتمے کے لیے پوری قوم اپنی بہادر سیکورٹی فورسز کے شانہ بشانہ کھڑی ہے۔

بقیہ 15

کی فروخت سے متعلق سامنے آنے والی خبر پر وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سخت نوٹس لیتے ہوئے متعلقہ حکام کو غیر معیاری آٹے کے خلاف موثر کارروائی کی ہدایات جاری کیں۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان کے احکامات اور ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی کی سخت ہدایات کی روشنی میں ضلعی انتظامیہ کوئٹہ اور بلوچستان فوڈ اتھارٹی کی مشترکہ ٹیموں نے شہر کے مختلف علاقوں میں غیر معیاری گندم سے تیار کردہ آٹا فروخت کرنے والوں کے خلاف بھرپور کارروائیاں کیں۔ ان کارروائیوں کے دوران 24 افراد کو گرفتار کرکے جیل منتقل کیا گیا جبکہ 4 دکانیں سیل کردی گئیں۔ متعدد دکانداروں کو سخت وارننگ بھی جاری کی گئی۔ یہ کارروائیاں سریاب روڈ، کواری روڈ، قندہاری بازار، مسجد روڈ، سٹی کے مختلف ڈیپارٹمنٹل اسٹورز، ایئرپورٹ روڈ، عالمو چوک، نواں کلی، بھوسہ منڈی اور سرکی روڈ سمیت مختلف علاقوں میں کی گئیں۔ کارروائیوں کی نگرانی اسسٹنٹ کمشنر) صدر (محمد یوسف ہاشمی، اسسٹنٹ کمشنر) سٹی (محمد امیر حمزہ اور اسسٹنٹ کمشنر)سریاب (کیپٹن)ر (کبیر مزاری نے بلوچستان فوڈ اتھارٹی کی ٹیموں کے ہمراہ کی۔ ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی نے واضح کیا کہ شہریوں کو معیاری اور محفوظ اشیائے خورونوش کی فراہمی یقینی بنانے کے لیے غیر معیاری آٹا فروخت کرنے والوں کے خلاف کارروائیاں بلا امتیاز جاری رہیں گی۔

بقیہ 16

13 اکتوبر کو طلب کرلیا گیا۔ چیف جسٹس پاکستان یحییٰ آفریدی جوڈیشل کمیشن اجلاس کی صدارت کریں گے۔ اجلاس میں سندھ ہائیکورٹ میں آئینی بنچز کی مدت میں توسیع کا معاملہ زیر بحث آئے گا جو ڈیفیکل کمیشن اجلاس 13 اکتوبر کو ڈیڑھ بجے دن سپریم کورٹ کانفرنس روم میں ہوگا۔ سندھ ہائی کورٹ میں آئینی بنچز کی مدت 25 اکتوبر کو ختم ہورہی ہے۔

بقیہ 17

فسیلٹی کے تحت 21 کروڑ ڈالرملیں گے، دونوں پروگراموں کے تحت مجموعی رقوم 5 ارب 70 کروڑ ڈالر ہو جائیں گی۔ جاری اعلامیہ کے مطابق معاہدے کے بعد اب پاکستان کو 1.21 ارب ڈالر مل جائیں گے، آئی ایم ایف کا ایگزیکٹو بورڈ 1.21 ارب ڈالر فراہم کرنے کی منظوری دے گا۔ اعلامیے میں کہا گیا کہ پاکستان کے ساتھ موجودہ ای ایف ایف پروگرام کی 5 قسط کیلئے چوتھا جائزہ اجلاس ہوا۔ پاکستان کے ساتھ موسمیاتی تبدیلیوں کیلئے آر ایس ایف پروگرام کیلئے تیسرے جائزے کیلئے مذاکرات ہوئے۔ اعلامیے کے مطابق پاکستان نے معاشی اہداف کے حصول کے لیے بہترین کوششیں کیں، پاکستان میں آئی ایم ایف کے پروگرام سے معاشی استحکام آیا، پاکستان میں اصلاحات کا عمل تیز تر ہوا۔ اعلامیے میں کہا گیا کہ کلائمٹ فنانسنگ پروگرام کے تحت پاکستان کو 20 کروڑ ڈالرز جاری کیے جائیں گے، مشکل بیرونی حالات کے باوجود پاکستان کی معاشی کارکردگی بہتر رہی ہے

بقیہ 18

بچے کو جلا کر مارنے کا الزام ہے، وکیل ملزمہ نے مؤقف اختیار کیا کہ ملزمہ کے خلاف کوئی بھی ٹھوس شواہد نہیں، نہ پٹرول نہ کچھ اور برآمدگی ہوئی، ملزمہ کے خلاف کوئی براہ راست گواہ موجود نہیں۔ سرکاری وکیل نے کہا کہ ملزمہ کا اپنا ویڈیو بیان موجود ہے، ملزمہ نے ایک ٹی وی شو میں بچے کو قتل کرنے کا اعتراف کیا ہے۔ جسٹس کلیل احمد نے ریمارکس دیے کہ صرف ٹی وی پروگرام ازخود قابل قبول شواہد نہیں، ٹی وی پروگرام کے ساتھ دیگر شواہد بھی ہونے چاہئیں، تفتیشی افسر نے اس مقدمہ میں اپنی ذمہ داری کو پورا نہیں کیا۔ جسٹس ملک شہزاد نے کہا کہ گواہیاں میڈیکل رپورٹ سے متضاد ہیں۔

بقیہ 19

کی سربراہی میں صوبائی کابینہ کے ایک نمائندہ وفد نے ملاقات کی۔ ملاقات میں بلوچستان کے تھیکیداروں کو درپیش اہم مسائل، بالخصوص قبائلی علاقوں میں انکم ٹیکس کے نفاذ، ترقیاتی منصوبوں کے لیے مختص ناکافی فنڈز، بلوچستان کمپوزٹ شیڈول ریٹس 2026 کے نرخوں کا ازسرنو جائزہ، اور جاری ترقیاتی اسکیمات کے لیے بروقت اور تسلسل کے ساتھ فنڈز کے اجراء کے حوالے سے تفصیلی گفتگو کی گئی۔ ایسوسی ایشن کے وفد نے گورنر بلوچستان کو آگاہ کیا کہ موجودہ حالات میں ناکافی فنڈز اور غیر مؤثر مالیاتی انتظامات کے باعث نہ صرف ترقیاتی منصوبوں کی رفتار متاثر ہورہی ہے بلکہ صوبے کے تعمیراتی شعبے سے وابستہ ہزاروں ٹھیکیداروں، انجینئرز، مزدوروں اور دیگر افراد کو بھی شدید معاشی مشکلات کا سامنا ہے

بقیہ 20

جماعتوں کے درمیان پارلیمانی کمیٹی برائے انتخابی اصلاحات کے قیام پر اتفاق ہوگیا ہے۔ ذرائع کے مطابق انتخابی اصلاحات کمیٹی کی چیئرمین شپ پیپلز پارٹی کو دینے پر اتفاق کیا گیا ہے جبکہ کمیٹی میں پارلیمان میں موجود تمام سیاسی جماعتوں کو نمائندگی دی جائے گی۔ ذرائع کے مطابق پارلیمانی کمیٹی میں دونوں ایوانوں میں جماعتوں کی عددی تعداد کے تناسب سے ارکان کو رکنیت دی جائے گی۔ ذرائع کے مطابق آئی ایم ایف کی شرائط پر مبنی بلز سمیت مجموعی طور پر 30 مختلف بلز کی منظوری پر بھی اتفاق ہوگیا ہے۔

بقیہ 21

کی جانب سے افغان طالبان رجیم کیخلاف بڑھتی مسلح کارروائیاں، سکیورٹی اور مؤثر کنٹرول کے دعوے سوالیہ نشان بن گئے ہیں۔ افغان طالبان مخالف مسلح تنظیم افغانستان یونائیٹڈ فرنٹ کے مطابق قندھار کے ضلع ڈنڈ میں افغان طالبان رجیم کے کنٹرول کے علاقے میں ہونے والی کارروائی میں افغان طالبان کمانڈر عزت اللہ ہلاک ہوگیا۔ اسی طرح قندھار کے ضلع ارغنداب میں نارکوٹیک کارروائی میں طالبان انٹیلی جنس اہلکار ہلاک ہوا۔ افغانستان یونائیٹڈ فرنٹ کے مطابق صوبہ ہلمند کی تیل پر دستی بم حملہ میں طالبان رجیم کا ایک اہلکار ہلاک اور 2 دیگر افراد زخمی ہو گئے۔ افغانستان میں افغان طالبان رجیم کے تسلط کیخلاف مسلح تحریکوں میں تیزی عوام کے صبر کا پیمانے لبریز ہونے کا ثبوت ہے۔

بقیہ 22

کے خلاف دہشت گرد حملوں کیلئے مادی اور لاجسٹک معاونت فراہم کررہا ہے۔ پاکستان مستقل مشن کے قونصلر محمد جواد اجمل نے یہ بات بھارتی نمائندے کے ریمارکس پر ردعمل میں کہی۔ انہوں نے کہا کہ بھارت افغانستان کے اندر موجود اپنے پراکسیز کی فعال معاونت کے ذریعے فتنہ الخوارج (ٹی ٹی پی) اور فتنہ الہندوستان (بی ایل اے) جیسے دہشت گرد گروہوں کی مدد اور سرپرستی کررہا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ بیرون ملک مادرائے علاقائی قتل اور ٹارگٹ کلنگ میں بھارت کے کردار سے پوری دنیا واقف ہے۔ جواد اجمل نے کہا کہ پاکستان اپنی خودمختاری، علاقائی سلامتیت، اپنے عوام اور اپنی سلامتی کا دفاع کرے گا۔

بقیہ 23

سرمایہ کاری لائی جائے گی۔ یہاں ایک اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے وزیر مواصلات عبدالعلیم خان نے کہا کہ یہ منصوبہ صرف سیاحت نہیں، چین تک تجارت کے فروغ میں بھی سنگ میل ثابت ہو سکتا ہے، وفاقی وزیر مواصلات عبدالعلیم خان نے کہا کہ سکھ کیبوٹی کے لئے گورونانک ایکسپریس وے پر انٹرنیشنل ٹینڈرنگ میں جانے کا فیصلہ کیا گیا۔ عبدالعلیم خان نے کہا کہ سکھ کیبوٹی کے لئے گورونانک ایکسپریس وے متبرک اور تقدس کا حامل ہوگی، گورونانک ایکسپریس وے کے لئے عالمی سرمایہ کاری لائی جائے گی، برطانیہ، کینیڈا، امریکہ کی سکھ برادری کو گورونانک ایکسپریس وے سرمایہ کاری کی دعوت دینگے۔ این ایچ اے اجلاس میں راولپنڈی سے پشاور تک جی ٹی روڈ کے مختلف حصوں پر تعمیر کا بھی جائزہ لیا گیا، وفاقی وزیر مواصلات نے این ایچ اے کو ملتان، مظفر گڑھ، میانوالی شاہراہ آئندہ دو ماہ میں مکمل کرنے کا ٹاسک دیا اور ہدایت کی کہ این ایچ اے "سیفٹی فیچرز" کو سو فیصد یقینی بنائے، تمام شاہراہوں پر شہریوں کی حفاظت سے بڑھ کر کوئی ترجیح نہیں ہوسکتی۔ اجلاس میں پنڈی بھٹیاں، فیصل آباد موٹروے ایم 4 کی توسیع میں حفاظتی جنگلے کی تعمیر کا فیصلہ کیا گیا اور وزیر مواصلات نے کہا کہ نئی شاہراہوں کے دونوں اطراف ریسٹ ایریاز اور واش رومز ہونے چاہئیں، وفاقی وزیر مواصلات نے ہدایت کی کہ نئے مکمل ہونے والے منصوبوں کو ہر لحاظ سے محفوظ اور خوبصورت بنایا جائے، این ایچ اے کی نئی شاہراہوں اور موٹرویز کی تعمیر میں گرین بیلٹس کو لازمی شامل کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ وفاقی وزیر مواصلات عبدالعلیم خان نے این ایچ اے کو ہائر ٹیکنالوجی کا باقاعدہ حصہ بنانے کی ہدایات دیں اور این ایچ اے جاری منصوبے کم سے کم وقت میں مکمل کرے، وفاقی وزیر مواصلات نے ڈیڈ لائن دے دی۔

بقیہ 24

وفاقی آئینی عدالت نے اسلام آباد ہائی کورٹ کا فیصلہ، وفاقی محتسب اور صدر پاکستان کے احکامات کالعدم قرار دے دیے۔ عدالت نے قرار دیا ہے کہ وفاقی محتسب پشن اہلیت کے قانونی طریقہ کار کو نظر انداز نہیں کر سکتے، قانونی تقاضے پورے نہ کرنے والے کو پنشن نہیں دی جاسکتی۔ چیف جسٹس امین الدین خان کے تحریر کردہ 12 صفحات کے حکم نامے میں کہا گیا ہے کہ پنشن کی درخواست مسترد ہونا بذات خود بدانتظامی نہیں، قانونی اہلیت کے تنازع کو محض بدانتظامی کا نام دے کر محتسب کا دائرہ اختیار نہیں بڑھایا جاسکتا۔ عدالت کے مطابق پنشن کے لیے عمومی طور پر کم از کم 15 سال کی شراکت درکار ہے، جبکہ درخواست گزار جاوید اقبال بھٹی کی بیمہ شدہ ملازمت 6 سال سے بھی کم تھی، یکم جولائی 2008 سے بیمہ شدہ ہونے کے باعث انہیں 5 سال کی خصوصی رعایت بھی حاصل نہیں تھی۔ عدالت نے واضح کیا کہ پہلے دی گئی 48 ہزار روپے کی اولڈ ایج گرانٹ پنشن کا حق پیدا نہیں کرتی۔

بقیہ 25

نوٹیفکیشن کے مطابق نچلی اگست کی فیول پرائس ایڈجسٹمنٹ کے تحت ایک ماہ کیلئے مہنگی کی گئی۔ نوٹیفکیشن میں کہا گیا کہ کراچی سمیت ملک بھر کے صارفین سے اضافہ اکتوبر کے بلوں میں وصول ہوگا۔ ذرائع کے مطابق اگست کی فیول ایڈجسٹمنٹ سے صارفین پر 19 ارب روپے کا اضافی بوجھ منتقل ہوگا۔ لائف لائن صارفین پر اس اضافے کا اطلاق نہیں ہوگا۔

بقیہ 26

حسین گمی کی ملاقات جس میں وزارت سائنس و ٹیکنالوجی اور بلوچستان سے متعلق امور پر گفتگو کی گئی۔

بقیہ 27

کہ حوثیوں کے خلاف کارروائی کے لیے پاک فضائیہ کے استعمال سے متعلق نیویارک ٹائمز کی رپورٹ میں کوئی صداقت نہیں اور اسے غلط معلومات پر مبنی قرار دیا گیا ہے۔ وزارت اطلاعات نے عالمی میڈیا کو ایک بار پھر متوجہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ مشترکہ دفاعی معاہدے کے تحت پاکستانی افواج کے ممکنہ استعمال یا تعیناتی سے متعلق قیاس آرائیوں سے گریز کیا جائے۔ فیکٹ چیک کے مطابق پاکستانی افواج کی کسی بھی قسم کی تعیناتی اگر ضروری ہوئی تو اس حوالے سے تمام تفصیلات متعلقہ حکام خود فراہم کریں گے۔ وزارت اطلاعات نے واضح کیا کہ اس نوعیت کے حساس معاملات پر غیر مصدقہ اطلاعات یا قیاس آرائیوں سے گریز کیا جانا چاہیے۔ وزارت اطلاعات کی جانب سے جاری بیان میں عالمی میڈیا پر زور دیا گیا ہے کہ دفاعی اور عسکری معاملات سے متعلق خبریں نشر کرتے وقت مصدقہ اور سرکاری ذرائع سے حاصل ہونے والی معلومات کو ہی بنیاد بنایا جائے۔

بقیہ 28

جنرل انتونیو گوتریس کا پاکستان کا دورہ مکمل ہوگیا، وہ اسلام آباد سے واپس روانہ ہوگئے۔ ترجمان دفتر خارجہ کے مطابق سیکرٹری جنرل کا دورہ پاکستان اقوام متحدہ کے منشور کے مقاصد و اصولوں اور کثیر الجہتی نظام کے فروغ کے لیے پاکستان کے غیر متزلزل عزم کا مظہر ہے۔ ترجمان دفتر خارجہ نے کہا کہ انتونیو گوتریس کا دورہ پاکستان ان کی بصیرت افروز قیادت اور عالمی امن وترقی کے لیے ان کی خدمات کے اعتراف کا بھی عکاس ہے۔ دفتر خارجہ کے ترجمان کے مطابق پاکستان کثیر الجہتی نظام کے فروغ اور اقوام متحدہ کے منشور کے اصولوں سے اپنی وابستگی کا اعادہ کرتا ہے۔ ترجمان نے کہا کہ پاکستان عالمی امن، سلامتی اور ترقی کے لیے اقوام متحدہ کے ساتھ تعاون جاری رکھنے اور کثیر الجہتی سفارت کاری کو مزید مؤثر بنانے کے عزم پر قائم ہے۔

بقیہ 29

تعمیر، عوامی فلاح و بہبود اور دور افتادہ علاقوں کی ترقی کیلئے اقوام متحدہ کے ذیلی اداروں سمیت تمام بین الاقوامی تنظیموں کے ساتھ خوشگوار تعلقات برقرار رکھے گئے ہیں جن کے مثبت اثرات تعلیم، صحت، زراعت اور صاف پانی کی فراہمی سمیت مختلف شعبوں میں سامنے آرہے ہیں۔ بلوچستان کے دور افتادہ اور پسماندہ اضلاع میں عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی اور روزگار کے مواقع پیدا کرنے کی خاطر بین الاقوامی ترقیاتی اداروں کے تعاون کو مزید وسعت دینے کی ضرورت ہے۔ صوبائی حکومت اور متعلقہ ادارے اس سلسلے میں ہر ممکن تعاون جاری رکھیں گے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے اقوام متحدہ کے ذیلی ادارے فوڈ اینڈ ایگریکلچر آرگنائزیشن (FAO) بلوچستان سب آفس کے سربراہ ولید مہدی کی قیادت میں وفد سے ملاقات کے دوران گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ اس دوران مراد خان میاخیل، ناصر جمال جوگیزئی اور محمد صادق آغا بھی موجود تھے۔ ملاقات میں صوبے میں زرعی ترقی، لائیو اسٹاک، باغبانی، خوراک کے تحفظ، کسانوں کی تربیت، موسمیاتی تبدیلی کے اثرات سے نمٹنے اور دور افتادہ اضلاع میں ترقیاتی پروگراموں کے فروغ سے متعلق امور پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ گورنر بلوچستان نے کہا کہ بلوچستان کی معیشت میں زراعت، باغات اور لائیو اسٹاک کو بنیادی اہمیت حاصل ہے۔

بقیہ 30

جسٹس امین الدین خان کی سربراہی میں قائم بنچ کرے گا۔ ایڈووکیٹ شیر افضل مروت نے وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا سہیل آفریدی کی تقرری کو وفاقی آئینی عدالت میں چیلنج کر رکھا ہے، جس پر عدالت نے درخواست کو باقاعدہ سماعت کے لیے مقرر کیا ہے۔ درخواست میں مؤقف اختیار کیا گیا ہے کہ سزا یافتہ شخص کسی عوامی عہدیدار کی نامزدگی کا اختیار نہیں رکھتا، لہٰذا وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا کی تقرری کے قانونی جواز کا جائزہ لیا جائے۔ درخواست گزار کی جانب سے عدالت سے استدعا کی گئی ہے کہ وزیراعلیٰ سہیل آفریدی کی تقرری سے متعلق قانونی اور آئینی نکات کا جائزہ لے کر مناسب حکم جاری کیا جائے۔ وفاقی آئینی عدالت کی جانب سے کیس سماعت کے لیے مقرر کیے جانے کے بعد 15 اکتوبر کی سماعت میں درخواست کے قابل سماعت ہونے اور دیگر قانونی نکات پر فریقین کے مؤقف سنے جانے کا امکان ہے۔ عدالت کی کارروائی کے بعد ہی یہ واضح ہوگا کہ درخواست پر کیا پیش رفت ہوتی ہے اور وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا کی تقرری سے متعلق قانونی اعتراضات پر عدالت کیا فیصلہ کرتی ہے۔

بقیہ 31

خطرات کا سامنا ہے، اس لیے آفات سے نمٹنے کی قومی